درود

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی برکتیں





مؤلف محمد تنویر اقبال

درویش نامہ لاہور
0313-4191174

درویش نامہ
لاہور

دُرود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکتیں

محمد تنویر اقبال

درویش نامہ لاہور
0313-4191174

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ، یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

ترجمہ: بیشک اللہ اور اس کے (سب) فرشتے نبی (مکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (سورہ احزاب)

انتساب

مدینہ منورہ کے خوبصورت شہر کے نام

جہاں سے صدیوں سے انوارات کی

خیرات بٹ رہی ہے اور

پیاسوں کی تشنگی کو تسلی ہو رہی ہے۔

کتاب کا نام: دُرود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکتیں

تحقیق وتالیف: محمد تنویر اقبال

کمپوزنگ: ارمین فاطمہ

پروف ریڈنگ: حاجی محمد اقبال

اشاعت: جنوری 2026ء

ھدیہ:

ترتیب مضامین

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
12	نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	1
13	قیمتی موتی	2
17	ہیرے موتی	3
18	تقریظ	4
21	مودبانہ گزارش	5
24	درویش نامہ کی کاوش	6
26	مدینہ کی دھرتی	7
27	محبت کے نذرانے	8
28	جنت کی وسعت	9
29	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راز ہیں	10
30	نسبتوں کی برکت	11
32	بخت کے فیصلے	12
33	درویش نامہ کے حصے میں	13
34	ہمارے آقا، خاتم النبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	14
35	صحابیؓ کی محبت	15

16	چالیس دنوں میں سوا لاکھ	35
17	اِذن کی برکات	36
18	اِس کو بہشت میں لے جاؤ	37
19	سونے کا تاج پہنایا	37
20	باآواز بلند درود پڑھنے پر نجات	38
21	مجالس میں دُرود	40
22	خوش نصیب اُمتی	43
23	جنت کا راستہ	45
24	منافق کا عمل	45
25	کثرت درود شریف	48
26	خیر کا متلاشی	48
27	گناہوں سے معافی	49
28	خوشخبری	49
29	خوبصورت دعا	49
30	عذاب سے نجات کا نسخہ	50
31	جنت میں اپنا گھر	51
32	تنگدستی کا علاج	52
33	رد ہونے کا خوف	53
34	صلوٰۃ وسلام نہ پڑھنے پر وعیدات	54
35	حضرت توکل شاہ انبالویؒ کی تعلیم	58

59	درود لکھنے کا کمال	36
60	دُرود لکھنے کا صلہ	37
60	سبز پوشاک	38
61	محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صلہ	39
62	مغفرت کا پروانہ	40
63	کتاب کی قبولیت	41
65	دُرود شریف کی اجازت	42
66	فیض بند ہونے کی وجوہات	43
68	حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ	44
68	سعادت پانے کا راز	45
69	شفاعت کی نوید	46
69	دو تسبیح درود شریف	47
71	دُرود شریف کا حوالہ	48
72	خوبصورت نعمت	49
72	صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی تسبیح	50
74	درود شریف کے اثرات	51
76	فیض کا سلسلہ	52
76	اہل بیتؓ کا مقام	53
80	تسبیح کا راز	54
80	درویش نے بتایا	55

56	بیماریاں بھاگ گئیں	81
57	نیک اولاد	82
58	رشتے کی بندش	83
59	روحانی راز	85
60	اطمینان قلب	87
61	قبولیت کی سند	88
62	رازوں کا سمندر	89
63	ہرتالے کی چابی	89
64	روحانیت میں کمی کا ڈر	95
65	بھینی بھینی خوشبو	96
66	دعاؤں میں وسعت	99
67	دعاؤں کی قبولیت کا راز	102
68	سلام کا تحفہ	103
69	انوکھی برکات	105
70	اولاد نرینہ کی نعمت	107
71	انوکھا عشق	108
72	مانگ کیا مانگتا ہے	109
73	اُلجھنیں ختم ہوئیں	110
74	احساس کی دنیا	112
75	مصیبت کو بھگائیں	113

76	فیض کیا ہے؟	116
77	سرتاج الوظائف	119
78	نیکیوں کا مجموعہ	122
79	نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت	126
80	درود شریف کی تاثیر بڑھانے کا فارمولا	126
81	عاشقوں کا قافلہ	127
82	خوشبوئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	127
83	نعمتیں لوٹا دی گئیں	131
84	گھر میں عافیت	132
85	رشتے کے اسباب کا فارمولا	133
86	فیض کا حصول	139
87	دل میں اندھیرے کا علاج	141
88	دل کی بے قراری	142
89	داستان ایک عاشق کی	143
90	انعامات کے خزانے	145
91	مکمل درود کیوں نہیں لکھتے	146
92	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواہش	149
93	پردے ڈال دیے گئے	152
94	مکہ اور مدینہ کا راز	154
95	یہی اسم اعظم ہے	156

96	محبوب کی چاہت	160
97	عذابِ قبر سے نجات	162
98	ایک روحانی راز	163
99	قبولیت کا راز	165
100	بدن کو مٹی نہیں کھا سکتی	166
101	لہجے میں مٹھاس	168
102	دُرود وسلام کا نذرانہ	169
103	سیاحت پر مقرر فرشتے	170
104	روحانیت کا شوق	172
105	بیداری میں زیارت	173
106	انعامات کا سلسلہ	174
107	بھٹکنے سے حفاظت	176
108	رحمت کی چھاؤں	177
109	کرم کی بارش	178
110	روحانی پیاس	179
111	درود مختصر کی تاثیر	181
112	والد صاحب کو ملی شفا	184
113	دُرود شریف کا باکمال سفر	187
114	ہیرے کی چمکدار تسبیحاں	189
115	نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کچہری	191

116	باطن سے خوشبو	192
117	نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد	194
118	مدینہ کی حاضری	199
119	اطمینان قلب	200
120	نعمتوں کی آمد	203
121	کریم کے معنی	205
122	کرم کی نہریں	210
123	دُرود وسلام کا دروازہ	212
124	درویش نامہ کتب	213
125	عطاؤں کے دروازے	214

☆......☆......☆......☆

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خدا کا ذکر کرے ذکر مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کرے
میرے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے
درِرسول صلی اللہ علیہ وسلم پہ ایسا کبھی نہیں دیکھا
کوئی سوال کرے اور وہ عطا نہ کرے
کہا خدا نے ،شفاعت کی بات محشر میں
پہل حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرے کوئی دوسرا نہ کرے
مدینے جاکے نکلنا نہ شہر سے باہر
خدانخواستہ یہ زندگی وفا نہ کرے
اسیر جس کو بنا کر رکھیں مدینے میں
تمام عمر رہائی کی وہ دعا نہ کرے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں پہ جس دم غلام کا سر ہو
قضا سے کہہ دو کہ اک لمحہ بھی قضا نہ کرے
شعور نعت بھی ہو اور زباں بھی ہو ادیب
وہ آدمی نہیں جو ان کا حق ادا نہ کرے

(ادیب رائے پوری)

قیمتی موتی

حضرت عباس رضی تعالیٰ عنہ کا نعت شریف پڑھنا:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ بارگاہِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مداح میں نعت پڑھنا چاہتا ہوں آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت عطا فرمائی تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نعت پڑھتے ہوئے کہنے لگے:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ ذات ہیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور سے ساری زمین چمک اٹھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روشنی سے سارا عالم روشن ومنور ہو گیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عطا کردہ روشنی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور میں ہدایت کے راستے پر چل رہے ہیں۔

(المعجم الکبیر 4/213، حدیث:4167)

جو خوش نصیب بھی اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں ان کی تعریف، نعت، اشعار، نثر، دُرود کی صورت میں پیش کرتا ہے وہ رب کا پسندیدہ ہو جاتا ہے۔ رب کو اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اتنا پیار کہ جو اُس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار کرتا ہے وہ رب کے ہاں بھی پیارا ہو جاتا ہے۔ درود شریف نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں پڑھنا اور لکھنا باعث قرب الٰہی و باعث قرب رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ درود شریف جس زبان پر جاری ہو گیا نشانی ہے کہ رب نے اُسے اُس کی نسلوں کو رسوا ہونے سے، زوال میں آنے سے بچا لیا جو درود شریف کی راہ میں قبول ہو گیا رب کائنات اُسے اُس کی نسلوں کو عزت، شان وشوکت، عافیت، برکت اور کمالات کے تاج پہنا

کر دنیا کو یہ پیغام دیتا ہے کہ جو میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تذکرے میں ہے وہ دراصل کائنات کے بادشاہ کی نظر کرم میں ہے۔

بچپن سے ایک حدیث مبارکہ مسلسل علماء کرام سے سنی تھی جس کا مفہوم یہ ہے کہ جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی اسم گرامی آئے ہمیں درود شریف پڑھنا چاہیے۔تب سے لے کر آج تک بفضل ربی میرے معمولات میں یہ ترتیب ہے کہ جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک آتا ہے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' ضرور بھیجتا ہوں۔

پوری دنیا کے اندر موجود تمام مسلمانوں کا معمول بھی یہی ہے ۔یہ مختصر درود شریف پوری دنیا میں سب سے زیادہ پڑھا جاتا ہے اور یہ واحد صیغہ ہے جس کا ورد سب زیادہ کیا جاتا ہے۔درودوسلام پڑھنے والے پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

درود شریف کی تسبیح کے ہر حرف میں نور کے خزانے پوشیدہ ہیں،درودوسلام کے ہر حرف میں برکت کا نظام رب کریم نے رکھ دیا ہے،درودوسلام پڑھنے والا خوش قسمت شخص اپنے لیے ،اپنی نسلوں کے لیے ایک بابرکت شخصیت ثابت ہوتا ہے ۔درود شریف'' **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** '' الفاظ کے لحاظ سے مختصر اور معنی کے لحاظ سے ایک جامع درود شریف ہے،اس درود شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس کا ذکر مبارک،آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک اورآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر سلام بھی آیا ہے۔جو دُرود شریف کی مبارک راہ کے لیے قبول کرلیا جاتا ہے اس کے درود کے بول اُس کے لیے اُس کی نسلوں کے لیے رب کے کرم کو متوجہ کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔اہل بیت رضی اللہ عنہم گھرانہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دوستانہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

ذکر جمیل اہل بیت رضی اللہ عنہم صحیح معنوں میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ابواب کی خوبصورت تشریح وتوصیف ہے اور حقیقت یہ ہے کہ صحیفہ مودت کی سورہ فاتحہ اس کے بغیر تکمیل نہیں ہوتی۔سچ تو یہ ہے کہ اہل بیت رضی اللہ عنہم نے دین اسلام کی خدمت میں ہر شعبہ میں اپنا حق ادا کیا ہے۔اہل بیت رضی اللہ عنہم

کی قربانیاں آج ہماری نسلوں کے لیے مشغل راہ ہیں آل رسول ﷺ کی خوشبو سے پورے عالم کو توحید کی خوشبو، رسالت ﷺ کی معرفت، محبت، مودت، اخلاص، تسلیم و رضا، علم ومعرفت کا تحفہ ملا ہے۔

یہ ذوات مقدسہ زمین پر چلتے پھرتے کوثر و تسلیم و سلسبیل کے نورانی چشمے رہے ہیں جن کی فیض رسانی آج بھی پورے عالم میں جاری وساری ہے۔ آل رسول ﷺ کی خوشبو آج بھی پورے عالم کو خوشبودار کر رہی ہے۔

روحانیت وعلوم وفنون کے پیاسوں کو آل رسول ﷺ کی رہنمائی نے صحیح معنوں میں رب کریم کی معرفت اور رسالت ماب ﷺ کی محبت سے مخلوق عالم کو آشنائی سے نوازا ہے۔ اہل بیتؓ کی تطہیر کی گواہی تو اللہ تعالی نے قرآن مجید میں خود دی ہے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنی آل اطہار کو معیت قران اور معیت حق کی سند عطا فرمائی۔ اہل بیتؓ قرآن کے ساتھ اور قرآن اہل بیتؓ سے متصل ہیں۔ مفہوم فرمان رسول ﷺ ہے میری اہل بیتؓ قران سے الگ نہیں ہوگی اور قران اہل بیتؓ سے الگ نہیں ہوگا۔

معرفت کی شمعیں، اہل بیتؓ ہیں۔ اہل بیتؓ ایک نعمت ہیں جن کی برکت سے ہمیں خوشبوئے رسول ﷺ ملی ہے۔ اہل بیتؓ دراصل وہ گلدستہ ہیں جن کی خوشبو سے عالم کو طہات، خوشبو اور خوبصورتی نصیب ہوئی ہے۔ رب کریم کا شکر ہے کہ رب کریم نے ہمیں اہل بیتؓ کی ثنا خوانی کا شرف بخشا ہے۔ الحمدللہ

میں مداح آل رسول ﷺ ہوں
یہی آخرت کا سامان ہے

درویش نامہ پبلشرز کو رب کون ومکاں نے یہ سعادت دی ہے کہ درود شریف کے تذکروں، درود شریف کے مشاہدات اور درود شریف کی محبت کو پھیلانے میں اپنا حصہ ملا رہا ہے اور یہ تذکرہ اہل بیتؓ کی محبت کے بنا مکمل نہیں ہوسکتا۔ الحمدللہ درویش نامہ اہل بیتؓ کی محبت

میں سرگرداں ہے اور اہل بیتؓ کی رہنمائی سے ہم مسلسل علم و معرفت کے سفر میں ہین ۔اللہ کریم درویش نامہ اور اس سے جڑے تمام مخلصین کو اس کار خیر کا بہترین بدل اور اجر عظیم عطا فرمائے ۔آمین

"صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم"

محمد تنویر اقبال

(ایم اے ۔اُردو ۔پنجاب یونیورسٹی

ایم ایس سی ۔سرحد یونیورسٹی)

ہیرے موتی

تمام تعریفیں رب کریم کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے اور درود وسلام ہو پیارے آقا مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جن کے صدقے و بدولت ہمیں ایمان ملا۔تنویر بھائی کی ایک اور خوبصورت کتاب ''دُرود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' کی برکتیں پڑھ کر دلی مسرت ملی۔ یہ خوبصورت کتاب پڑھ کر میرے دل میں عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، عشق اہل بیتؓ نے مزید تقویت پکڑی یہ کتاب روحانیت سے بھرپور ہیرے موتیوں کی وہ پوٹلی ہے جسے حاصل کرکے دل شاد ہوجاتا ہے۔رب کریم سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ تنویر بھائی کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور بروز قیامت اس کا صلہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی صورت میں عنایت فرمائے۔آمین

درویش نامہ کی ایک اور خوبصورت کاوش آپ کی خدمت میں حاضر ہے یہ خوبصورت تحفہ خود بھی قبول کریں اور ساتھ درود شریف کے پیغام کو محبت سے پیار سے اپنے چاہنے والوں، جاننے والوں تک پہنچاتے رہیں رب کریم ہمیں ہر پل کو درود وسلام سے سجانے والا بنائے۔آمین

محمد فیصل نذیر

ایڈیٹر: درویش نامہ (لاہور)

تقریظ

حمد وثنا اور کتاب کا انتساب:

اللہ رب العزت کی حمد وثنا سے آغاز ہوتا ہے جو کائنات کا خالق اور مالک ہے۔ اس کے بعد دُرود وسلام ہو سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جن کے صدقے ہمیں ایمان کی دولت نصیب ہوئی۔

زیرِ نظر کتاب "دُرود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکتیں" مؤلف محمد تنویر اقبال کی ایک ایسی کاوش ہے جو عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ڈوب کر لکھی گئی ہے۔ مؤلف نے اس کتاب کا انتساب مدینہ منورہ کے اس مقدس شہر کے نام کیا ہے جہاں سے صدیوں سے انوارات کی خیرات بٹ رہی ہے اور روحوں کی تشنگی مٹ رہی ہے۔

مقصدِ تالیف اور اہمیت:

دُرود شریف محض ایک وظیفہ نہیں بلکہ بارگاہِ ایزدی میں مقبولیت کا وہ نسخہ ہے جو رد نہیں ہوتا۔ مؤلف نے اس کتاب کے ذریعے یہ پیغام دیا ہے کہ دُرود وسلام پڑھنا اور لکھنا باعثِ قربِ الٰہی اور باعثِ قربِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

اس تالیف کا بنیادی مقصد مسلمانوں کو اس مختصر مگر جامع دُرود "صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" کی برکتوں سے آگاہ کرنا ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھا جانے والا صیغہ ہے۔

نعت ومنقبت اور صحابہؓ کا طرزِ عمل:

کتاب کے ابتدائی ابواب میں نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا واقعہ بطورِ خاص ذکر کیا گیا ہے جنہوں نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں

حاضر ہو کر نعت پڑھنے کی اجازت طلب کی۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت عطا فرمائی تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور اور ہدایت کے راستوں کی تعریف کی۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح سرائی کرنا اللہ کے پسندیدہ بندوں کا شیوہ ہے۔

اہلِ بیتِ اطہارؓ کی محبت اور مقام:

مؤلف نے بڑی تفصیل سے یہ نکتہ بیان کیا ہے کہ دُرود شریف کا ذکر اہلِ بیتؓ کی محبت کے بغیر ادھورا ہے۔ اہلِ بیتؓ کو "خوشبوئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" اور "معرفت کی شمعیں" قرار دیا گیا ہے۔ حدیثِ مبارکہ کے حوالے سے یہ واضح کیا گیا ہے کہ قرآن اور اہلبیتؓ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے۔ ان کی محبت دراصل دینِ اسلام کی بنیاد ہے اور ان کی قربانیاں رہتی دنیا تک مسلمانوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔

دُرودِ پاک کے روحانی و دنیوی ثمرات کا ایک بڑا حصہ دُرود شریف کی برکات پر مشتمل ہے

نسلوں کی حفاظت:

دُرود شریف پڑھنے والے کی نسلوں کو اللہ تعالیٰ رسوائی اور زوال سے بچا لیتا ہے۔

نورانی خزانے:

دُرود و سلام کے ہر حرف میں رب کریم نے برکت کا نظام اور نور کے خزانے چھپا رکھے ہیں۔*

دعاؤں کی قبولیت:

احادیث کی روشنی میں یہ بتایا گیا ہے کہ دُرود شریف دعا کی قبولیت کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

شفاعتِ رسول ﷺ:

جو شخص کثرت سے درود پڑھتا ہے، وہ قیامت کے دن نبی کریم ﷺ کے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔

مشاہدات اور عملی تجربات:

مئولف نے کتاب میں دُرودِ پاک کے حوالے سے مختلف لوگوں کے ایمان افروز مشاہدات بھی شامل کیے ہیں۔ یہ واقعات اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ کس طرح دُرودِ پاک کی بدولت لوگوں کی زندگیاں بدلیں، پریشانیاں دور ہوئیں اور انہیں خواب و بیداری میں زیارتِ رسول ﷺ اور روحانی تسکین نصیب ہوئی۔

مؤلف نے قارئین سے بھی گزارش کی ہے کہ وہ اپنے مشاہدات درویش نامہ کے پلیٹ فارم کی بدولت دوسروں تک پہنچائیں تاکہ دُرود کی خوشبو پورے عالم میں پھیل سکے۔

اختتامیہ:

"دُرود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکتیں" ایک ایسی کتاب ہے جو ہر مسلمان کے گھر کی ضرورت ہے۔ یہ ہمیں یہ احساس دلاتی ہے کہ اگر ہم دنیا و آخرت کی کامیابی چاہتے ہیں تو ہمیں اپنی زبانوں کو دُرود و سلام سے تر رکھنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ مؤلف محمد تنویر اقبال کی اس سعیِ جمیلہ کو قبول فرمائے اور اسے ان کے لیے ان کی نسلوں کے لیے اور تمام قارئین ومخلصین کے لیے توشہِ آخرت بنائے۔

خاکپائے درِرسول حافظ محمد کلیم اللہ طاہر

اسلامیات ڈیپارٹمنٹ پی اے ایف کالج سرگودھا

مودبانہ گزارش

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ!

آپ تمام مخلصین جو درود شریف کے سفر میں ہیں۔آپ سب کی خدمت میں مودبانہ گزارش ہے کہ اگر آپ کے پاس درود شریف کے کسی بھی صیغے کے مشاہدات ہیں تو ہم سے ضرور رابطہ کریں درود شریف کی خوشبو کو پورے عالم میں پھیلانے میں ہمارا ساتھ دیں۔درود شریف کے مشاہدات بھیجتے وقت اس ترتیب کو ساتھ لے کر چلیں۔

☆ آپ کے اندر درود شریف پڑھنے کا شوق پیدا ہوا تو یہ کتنا عرصہ پہلے کا واقعہ ہے؟

☆ کتنے سال یا مہینے پہلے آپ نے درود شریف پڑھنا شروع کیا اور آپ کے ورد میں درود شریف کا کونسا صیغہ ہے؟

☆ آپ کو کن بزرگ سے درود شریف کا ورد عطا ہوا؟

☆ کیا کسی کتاب، کسی دوست کسی رشتہ دار کسی ویڈیو کے ذریعے آپ تک درود شریف کا پیغام پہنچا؟

☆ کیا آپ کے خاندان میں پیڑی در پیڑی درود شریف کا ورد چلا آرہا ہے؟

☆ آپ روزانہ کتنا درود شریف ورد کرتے ہیں؟

☆ کیا آپ کو خواب، مراقبہ کے ذریعے درود شریف کے مخصوص کلمات عطا کیے گئے؟

☆ آپ کو درود شریف پڑھنے کے بعد جو مشاہدات ہوئے جو واقعات آپ کے ساتھ پیش آئے اور جو آپ کو دلی مسرت، سکون، عزت، عافیت برکت، روحانیت اور نورانیت ملی وہ ہمیں ضرور بتائیں۔اگر آپ ہمیں ان تمام مشاہدات واقعات سے آگاہی دیں گے تو آپ کی نوازش ہوگی اور مخلوق خدا کو نفع ہوگا۔آپ اپنے مشاہدات تفصیل سے میرے وٹس ایپ نمبر پر لکھ

کر یا آواز ریکارڈ کر کے بھیج سکتے ہیں۔

اگر آپ اپنا نام صیغہ راز میں رکھنا چاہتے ہیں تو آپ کا نام ظاہر نہیں کیا جائے گا اور اگر آپ اپنا نام بتانا چاہتے ہیں تو ہم آپ کا نام آپ کے مشاہدے کے ساتھ مخلصین کے سامنے شیئر کر دیں گے۔ آپ کی ترغیب سے یا آپ کے مشاہدے سے اگر ایک فرد بھی درود شریف پڑھنے پر لگ گیا تو اس سے مراد ایک فرد شمار نہیں ہوگا بلکہ اس فرد کے پیچھے پورا خاندان ہوگا۔

آپ کی ترغیب سے اگر اس فرد کے خاندان کے اندر درود شریف کا سلسلہ چل پڑے اور قیامت تک آنے والی نسلیں جو درود شریف پڑھیں گی اس کا اجر آپ کو آپ کی نسلوں کو ملے تو کتنا بڑا انعام ہے جو آپ کو ملے گا اس پر سوچیں اور خوش ہو جائیں۔

میری اس مودبانہ گزارش پر ضرور توجہ کیجیے گا مجھے آپ کے مشاہدات کا انتظار رہے گا آپ سے وعدہ رہا کہ اگر آپ نے مجھے اپنے مشاہدات بھیجے تو میں آپ کے مشاہدات کو تحریری شکل میں لوگوں کے سامنے ان شاء اللہ خوبصورت انداز میں ضرور پیش کروں گا۔

عمومی سوال کا جواب:

یہاں ایک عمومی پوچھے جانے والے سوال کا جواب عرض کرتا چلوں۔ اکثر یہ بدگمانی پیدا کی جاتی ہے کہ مشاہدات بتانے سے مشاہدات کا سلسلہ بند ہو جاتا ہے۔ میں عرض کرتا چلوں کہ اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ اس کا ایک واضح جواب آپ کے پاس ہے یہ کتاب ہے جو اس وقت آپ کے ہاتھ میں ہے یہ بھی تو مخلصین کے مشاہدات ہیں جو آپ کی خدمت میں پیش کیے گئے ہیں۔

دُرود کے مشاہدات پر پہلے بھی ہمارے اکابرین موجود ہیں۔ اگر ایسا کوئی معاملہ ہوتا تو آج ہمارے پاس مخلصین کے اکابرین کے مشاہدات نہ ہوتے۔ یہی وجہ ہے کہ کتابوں کی کتابیں مشاہدات درود سے بھری ہوئی ہیں۔ ایسی بدگمانی سے بچیں اور یہ یاد رکھیں علم ہو یا رزق جتنا

بانٹیں گے رب اس سے کئی گنا زیادہ عطا فرمائے گا۔

شیطان عبادت گزار سے اتنا نہیں ڈرتا جتنا سخی سے ڈرتا ہے اس لیے سخی بنیں اور مخلوق خدا کو اپنی ذات سے جڑے درود شریف جیسی نعمت کے مشاہدات سے مستفید کریں۔ مومن سخی ہوتا ہے اور سخی کو جھولیاں بھر بھر کر عطا کیا جاتا ہے رب کریم کو سخی مومن پسند ہے اور سخی کے ساتھ رب کی خصوصی مدد ہوتی ہے۔ سخی بنیں اور اپنے قیمتی مشاہدات، واقعات ہمیں ضرور بھیجیں۔ آپ کوئی سا بھی درود شریف کا صیغہ ورد کرتے ہیں آپ اپنے مشاہدات مجھے تفصیل سے ضرور بھیجیں ۔ میرے اس درود شریف کے مشن میں میرا ساتھ دیں ۔ تاکہ ہماری کاوش سے گھر گھر، نگر نگر درود شریف کی خوشبو پہنچ سکے۔

درود شریف کی خوشبو کو عام کرنے میں آئیں ہم سب مل کر کوشش کریں۔ رب کا ایک نظام ہے ہم جو مخلوق خدا میں بانٹتے ہیں رب ہمیں مزید اُس نعمت سے نوازتا ہے رب کو سخاوت بہت پسند ہے ہم سخی بنیں گے تو رب ہمیں مزید جھولیاں بھر بھر کے عطا کرے گا۔ اس لیے دل کھول کر درود شریف کے مشاہدات ہمیں بتائیں تاکہ یہ فیض کا سلسلہ سدا چلتا رہے۔ آمین

نوٹ: مجھے آپ کے مشاہدات کا انتظار رہے گا۔ جزاکم اللہ خیرا۔

محمد تنویر اقبال
قصبہ ملہووالی، تحصیل پنڈی گھیب ضلع اٹک
وٹس ایپ نمبر:0333-5461808

درویش نامہ کی کاوش

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہٗ و نُصلی علیٰ رسولہِ الکریم !

تمام تعریفیں اُس ربِّ کریم کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا خالق و مالک ہے، اور بے پایاں درود وسلام اُس نبیِ رحمت، سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جنہیں سراپا فضل و کرم اور رحمت للعالمین بنا کر مبعوث فرمایا گیا۔

اللہ رب العزت کا بے حد فضل و احسان ہے کہ اس نے اُمتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو درود و سلام جیسی عظیم، مختصر اور باکمال نعمت عطا فرمائی، جس کے ذریعے بندہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور روحانی قرب پاتا ہے، دل کی دنیا آباد ہوتی ہے، ایمان کی مٹھاس بڑھتی ہے اور رحمت کا دروازہ کھلتا ہے۔ اسی روحانی نعمت کے فیض کو عام کرنے کی سعادت ''درویش نامہ'' کو حاصل ہوئی، جو عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جذبے، اخلاص، محبت اور خیر خواہی کے ساتھ درود وسلام کی خوشبو لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔

درویش کی طبیعت میں فیض کی تقسیم ہوتی ہے، وہ جہاں جاتا ہے معرفت کے موتی بکھیرتا، محبت کے چراغ جلاتا اور طالبِ حق کو عشق کا پیالہ پیش کرتا ہے۔ درویش کے نزدیک نہ کوئی چھوٹا ہوتا ہے نہ بڑا، بلکہ وہ سب کو یکساں شفقت اور محبت سے نوازتا ہے۔ درویش نامہ بھی اسی فیضان کی ایک کڑی ہے۔ درویش نامہ کے قلم سے پہلی کتاب "درودِ ابراہیمی کے مشاہدات" منصہ شہود پر آئی تو اسے محبینِ درود نے بے حد سراہا۔ بعد ازاں: بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اسرار و رموز تین تسبیحات کے کمالات دُرودِ صدقہ کے مشاہدات جیسی خوبصورت کتب پیش ہوئیں اور اہلِ دل نے ان میں بیان کی گئی روحانی کیفیات اور اسرار سے استفادہ کیا۔ بعد ازاں کتاب درودِ قربِ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کرشمات منظر عام پر آئی تو ہزاروں مخلصین نے درود قربِ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معمولات میں شامل کیا اور روحانی کیفیات سے بہرہ مند ہونے کا اظہار کیا۔ اس کے بعد درودِ

ابراہیمی کا فیض اور پھر سال 2025ء میں دو کتب ''دُرود قربِ مصطفیٰ ﷺ کا فیض'' اور ''دُرود کے رنگ'' پیش کی گئیں جنہیں غیر معمولی پذیرائی ملی۔

ان کتب میں درود شریف کی فضیلت، کمالات، تجربات اور مشاہدات کو نہایت احسن انداز میں اخلاص ومحبت کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔اب آپ کے ہاتھوں میں موجود کتاب" درود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکتیں" بھی اسی مبارک سلسلے کی حسین کڑی ہے۔اس کا مقصد درود شریف کی فضیلت کو احادیثِ مبارکہ، اقوالِ اکابر اور روحانی تجربات کی روشنی میں سامنے لانا ہے تاکہ محبت رسول ﷺ کا جذبہ قوی ہو، دلوں میں ذکرِ مصطفیٰ ﷺ کی مٹھاس اترے اور قاری اپنے معمولات میں درود شریف کو شامل کر کے فیوض وبرکات کا مشاہدہ کرے۔آخر میں اللہ کریم کے حضور دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو مخلصین کے لیے باعثِ ہدایت، ذریعۂ فیضان اور موجبِ محبت بنائے، اور ہمیں و ہماری نسلوں کو درود وسلام پڑھنے اور اسے عام کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔آمین۔بجاہ سید المرسلین ﷺ

محمد تنویر اقبال
(ایم اے اُردو پنجاب یونیورسٹی)
(ایم ایس سی سرحد یونیورسٹی)
0333_5461808

مدینہ کی دھرتی:

مدینہ منورہ کائنات کے ارض وسما میں وہ نگینہ ہے جہاں ہر لمحہ رحمت الٰہی کی رم جھم جاری رہتی ہے مدینہ منورہ کی خوشبو قابل رشک اور کشش کمال پر ہے۔ یہ وہ دھرتی ہے جس کا کوئی ثانی نہیں مدینہ کی فضاؤں میں میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشبو موجود ہے۔اہل باطن جن کی حسیات روحانی جاگی ہوئی ہیں بتاتے ہیں کہ دھیمی دھیمی، دل کو لبھانے والی، روح کو مسرور کرنے والی خوشبو مدینہ کا خاصا ہے۔شہر مدینہ میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شہر ہے جس کی فضاؤں میں شفقت کی مٹھاس ہے مدینہ کی سرزمین ایسی دھرتی ہے جہاں دلاسے ہیں جہاں ممتا ہے۔

مدینہ کی مٹی میں شفا ہے، مدینہ کی فضاؤں میں محبت کی خوشبو ہے۔ مدینہ منورہ کے اندر اور اس کے داخلی راستوں پر فرشتوں کی افواج کا پہرہ رہتا ہے۔ یہ شہر دجال کے شر سے اور طاعون کے مرض سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

محققین بتاتے ہیں کہ تحقیق کے لیے جب ساری دنیا کا جائزہ لیا گیا تو یہ تحقیق سامنے آئی کہ مکہ میں خانہ کعبہ کے سامنے اور مدینہ میں روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لوگ سب سے زیادہ آنسو بہاتے ہیں۔ جب ہم اپنے شفیق و مہرباں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوتے ہیں تو دل کے دکھڑے سنانے کو جی چاہتا ہے، اپنے دکھوں کا تذکرہ کرنے کو جی چاہتا ہے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرضیاں پیش کرنے کے بعد ایک تسلی ملتی ہے ایک ڈھارس بنتی ہے دل ہلکا ہوتا ہے روح کے زخم بھرتے ہیں۔

دیوانے صدیوں سے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنی عرضیاں پیش کرتے آرہے ہیں، درود وسلام کے نذرانے پیش کرتے آرہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شخصیت میں شفقت اتنی زیادہ ہے کہ بڑے سے بڑے گنہگار کے لیے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شخصیت ایک خوبصورت آسرا ہے۔

محبت کے نذرانے:

انسان، فرشتے اور صالح جنات کی جماعتیں بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں صدیوں سے اپنے اپنے انداز میں محبت کے نذرانے پیش کرتے آئے ہیں۔ سلطان مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہر اُس اُمتی کو پہچانتے ہیں جو اُن کی بارگاہ میں دُرود وسلام کے نذرانے پیش کرتا رہتا ہے۔

مدینہ منورہ کی سرزمین روحانیت کا ایک ایسا مرکز ہے جہاں سے ولایت کے فیصلے ہوتے ہیں۔ مدینہ کی سرزمین سے صدیوں سے انوارات بٹ رہے ہیں، فیض تقسیم ہو رہا ہے ہر روح اپنے اپنے مقدر کا فیض پاتی ہے ہر روح کو اُس کی طلب کے مطابق فیض عطا کیا جاتا ہے۔ دُرود وسلام دراصل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رابطے میں رہنے کا ذریعہ ہے، درود وسلام کے نذرانے پیش کرنے والا چاہے دنیا کے جس کونے میں بستا ہو لیکن وہ درود شریف کی بدولت روحانی طور پر مدینہ منورہ کے روحانی سسٹم سے جڑا ہوا ہوتا ہے۔

ولایت کی مہریں مدینے سے لگتی ہیں، توجہات کا سلسلہ مدینہ سے جڑا ہوا ہے مدینہ منورہ وہ شہر ہے جہاں سے اربوں کھربوں ارواح نے فیض پایا اور یہ سلسلہ قیامت کی صبح تک جاری وساری رہے گا۔

فرشتوں کا ایک تانتا:

فرشتوں کا ایک تانتا ہے جو آسمانوں سے مسجد نبوی کے روضے سے جڑے ہوئے ہیں ایک فرشتے کی ایک بار روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر باری آجائے تو پھر اُس کے بعد قیامت تک اُس کی دوبارہ باری نہ آئے گی اور فرشتوں کی آمد کا یہ سلسلہ صدیوں سے جاری ہے۔

فرشتوں کی اس آمد و رفت کے تسلسل میں کبھی ناغہ نہیں ہوا۔ اسی طرح ہزاروں لاکھوں انسان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں نذرانہ عقیدت پیش کرنے کے لیے مسلسل حاضر ہو رہے ہیں سب کے دُرود وسلام چاندی کے اوراق پر درج کیے جا رہے ہیں۔ یہ ایسا خوبصورت ریکارڈ ہے

جس میں ہر مسلمان اپنا نام درج کروانا سعادت سمجھتا ہے۔

دُرود وسلام کی وابستگی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وابستگی مدینہ سے ہے ۔جو مدینہ میں جائے اور ادب سے حاضریاں دیتا رہے تو اُسے روحانی طور پر مالا مال کر کے واپس بھیجا جاتا ہے ۔سچ تو یہ ہے کہ سلطان مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی اللہ تک پہنچنے کا ذریعہ ہیں اور جنت کا دروازہ مدینہ میں ہے۔ مدینہ کی پر مسرور خوشبو جس نے سونگھی لی وہ دنیا کے جس کونے میں بستا ہو اُس کی روح مدینہ میں حاضر رہتی ہے۔

جنت کی وسعت:

اللہ والے بتاتے ہیں جنت کی وسعت میں اضافہ درود شریف کی بدولت ہے۔ عاشق جب درود پڑھتے ہیں جنت پھیلتی ہے ،ہم جس قدر درود شریف کی کثرت کرتے ہیں جنت کی وسعت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جنت کی وسعت درود شریف کے نظام کے ساتھ وابستہ ہے۔

جن کے بڑوں نے درود وسلام کے نذرانے پیش کیے، عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنی زندگیوں کے شب وروز گزارے آج اُن کی نسلوں کی ڈیوٹیاں مدینہ منورہ میں ہیں وہ دنیا کے جس کونے سے بھی ہوں اُنہیں مدینے بلا لیا جاتا ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاں اپنے عاشقوں کو جانتے ہیں وہاں اپنے عاشقوں کی نسلوں پر بھی نظر رکھتے ہیں۔ درود شریف کے اثرات نسلوں میں منتقل ہوتے ہیں عاشق درود کی نسلوں میں عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رنگ بھرتے چلے جاتے ہیں پھر انہیں رنگوں کی کشش انہیں محبت کے مرکز مدینہ میں پہنچا دیتے ہیں۔ مدینہ وہی جاتا ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلاتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُسے بلا کر اپنے روضے اور حرم کی خدمت عطا کرتے ہیں جس کے اکابر نے جس کے بڑوں نے درود وسلام سے کے نذرانے پیش کیے ہوتے ہیں اُنہیں اُن کی نسلوں کو خالی نہیں رہنے دیا جاتا ہے۔

بخت کے خزانوں کی چابیاں آج بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں میں رب عرش عظیم

نے دے رکھی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس کو چاہتے ہیں رب کے امر سے عطا کرتے ہیں۔جس کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی بارگاہ میں عرض کر دیں رب اُسے اُس کی نسلوں کو بخت لگا دیتا، رنگ لگا دیتا ہے اور اُسے مقدر کا سکندر کر دیا جاتا ہے۔جسے مدینہ کے والی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے عشق مل گیا وہ سعادت الدارین کی نعمت سے بہرہ ور ہوا۔

کی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راز ہیں:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہم اتنا ہی جانتے ہیں جتنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بتایا ہے۔اللہ کو ہم اتنا ہی پہچانتے ہیں جتنا ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا ہے۔ہم اپنے علم سے نہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام کو سمجھ سکتے ہیں نہ اللہ کی شان کو جان سکتے ہیں ہم اتنا ہی جانتے ہیں جتنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں آگاہی دی ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود ایک راز ہیں جن کے مقام کو ہم نہ عقل سے جانچ سکتے ہیں نہ الفاظ سے بیان کر سکتے ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام ہماری سوچوں سے بلند اور ہمارے گمانوں سے اونچا ہے۔ہمیں ہر پل رب کریم کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ رب کریم نے ہمیں رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت میں سے پیدا فرمایا یہ بہت بڑا اعزاز ہے جو ہم نے بفضل ربی اپنے مقدر میں پایا ہے۔دوسرا انعام رب کی شان کریمی کے صدقے ملا ہے کہ درود وسلام کے عظیم عمل میں رب کریم نے ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی محبت کا اظہار کرنے کا موقعہ دیا ہے۔اگر درود وسلام کے نذرانے کے لیے تقویٰ معیار ہوتا تو مجھ جیسے درود وسلام کے نذرانے پیش کرنے کو ترس جاتے۔اُس کریم کا رب کا ہم شکر ادا کرتے ہیں کہ جس نے ہمیں ہر پل درود وسلام کے نذرانے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کرتے رہنے کی اجازت عنایت فرمائی۔الحمدللہ

نسبتوں کی برکت:

نسبتیں رنگ لگاتی ہیں نسبتوں کا ہماری زندگیوں پر اثر ہوتا ہے نسبتیں ہمیں پار لگاتی ہیں جتنی اچھی نسبت ہوگی اُتنا اچھا نتیجہ ملے گا۔جتنی خوبصورت نسبت ہوگی اُتنی خوبصورت منزل ہوگی ہماری حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نسبت درود شریف کی بدولت مضبوط ہوتی ہے۔درود شریف نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روحانی رابطے کا ایک مستند اور مضبوط ذریعہ ہے۔درود شریف کی نسبت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے اور درود شریف کی بدولت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہماری نسبت مضبوط ہوتی ہے جس کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وابستگی ہوگئی وہ اللہ کا بھی محبوب ہوگیا اور بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بھی قبول کرلیا گیا۔

درود شریف وہ راز ہے جس سے بخت کے دروازے کھلتے ہیں اور عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پہنچ جاتا ہے،درود شریف کی بدولت اُسے نسبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوارات ملتے ہیں اور اُس کی نسلوں کو بخت لگتے ہیں۔جس سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راضی ہوگئے اُس سے اللہ راضی ہے۔جس سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہوجائیں اُس سے اللہ ناراض ہوجاتا ہے۔درود شریف کی راہ میں آداب محبت کے تقاضوں پر دھیان رکھنا ضروری ہے عشق کی اس راہ میں جو جتنا ادب دکھاتا ہے سو اُتنا پاتا ہے۔

شیر خدا سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے کہ جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دور سے دیکھا وہ ہیبت سے بھر گئے،اور جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچانا وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرنے لگے۔بے شک درود والے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت والے ہیں سلام بھیجنے والے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت والے ہیں۔

بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

اللہ والے بتاتے ہیں کہ جو شخص شریعت پر عمل کرتے ہوئے باوضو حالت میں روزانہ

پانچ ہزار بار دُرود شریف کا اہتمام کرتا ہے اُسے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضری نصیب ہوتی ہے صدیاں گزر چکی ہیں یہ سلسلہ جاری ہے کہ آج بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محفل لگاتے ہیں جس میں صحابہ کرامؓ، اہل بیتؓ، اولیائے کرامؒ، عاشقین درود وسلام حاضری دیتے ہیں۔ مردوں اور خواتین کے درمیان ایک پردہ حائل رہتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بذات خود اس محفل میں اپنے غلاموں کو دیوانوں کو احکامات جاری فرماتے ہیں

جو شخص جتنے ادب سے محبت سے درود وسلام کے نذرانے پیش کرتا ہے اور اپنی چوبیس گھنٹے کی زندگی کو سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق بسر کرتا ہے اُسے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضری کا موقعہ فراہم کیا جاتا ہے۔ بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آداب سے ہمیں وہی شخص آشنائی دے سکتا ہے جس کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آنا جانا لگا رہتا ہے اس مبارک بارگاہ کی سب سے اولین شرط ادب ہے جو جتنے ادب سے اس محفل میں حاضر ہوتا ہے اُسے اتنا زیادہ قرب نصیب ہوتا ہے۔

؎ خموش اے دل! بھری محفل میں چلانا نہیں اچھا
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

اللہ کو جاننے والا اللہ والا ہوجاتا ہے علم کو جاننے والا عالم و اعلیٰ ہوجاتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو شخص جاننے لگتا ہے وہ آپ کا مقام و مرتبہ دیکھ کر ششدر اور خاموش ہوجاتا ہے کیونکہ جب وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام کو دیکھتا ہے تو یہاں عقل دنگ اور علم اپنے ہتھیار ڈال دیتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام اتنا اعلیٰ و ارفع ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کی تھوڑی سی آشنائی کو بھی ہم الفاظ دینے کی جرات نہیں کر سکتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان ہمارے الفاظ سے بہت اونچی اور ہمارے بیان سے بہت اعلیٰ ہے۔ پھر جب محبت جوش مارتی ہے تو دل کی گہرائیوں سے آواز آتی ہے۔ دُرود ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر۔

بخت کے فیصلے:

دُرود شریف بخت لگوانے کا فارمولا ہے۔ سچ تو یہ ہے بدبختی کا علاج دُرود شریف میں پنہاں ہے، دُرود و سلام کے نذرانے پیش کرنیوالے پر اللہ کی رحمت تسلسل سے بارش کی طرح برستی رہتی ہے۔ دُرود و سلام کے پھول پیش کرنیوالے کو دنیا میں عزتوں کے تاج پہنائے جاتے ہیں مخالفت کرنے والے منہ کی کھاتے ہیں اور جادوٹونے کرنیوالوں پر جادو لوٹا دیا جاتا ہے۔ دُرود و سلام روحانی حفاظت حصار ہے جسے شریر توڑ نہیں سکتے جسے باغی پار کر نہیں سکتے۔

دُرود و سلام پڑھنے والا بخیل نہیں مرے گا، رب اُسے سخاوت کا مزاج دے گا اور کبھی اُسے کنجوسی کے مرض میں مبتلا نہیں کیا جائے گا۔

دُرود و سلام سے لگاؤ رکھنے والا حسد کے مرض سے بچا رہتا ہے درود و سلام کی محبت میں چلنے والے کا دل کشادہ، سوچ وسیع اور ظرف بڑا ہوتا ہے۔ درود سے عشق کرنیوالا اخلاق کے زیور سے آراستہ کر دیا جاتا ہے۔ درود و سلام کی بدولت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے سنت پر عمل کا رجحان اور طبیعت بنتی ہے۔

دُرود و سلام پڑھنے والے کی روح اور جسم دونوں معطر ہو جاتے ہیں، درود و سلام سے جڑا خوش بخت مسلسل نیکیوں کی طرف لپکنے کا مزاج پاتا ہے۔ اُس کے طبیعت میں پاکیزگی اُس کی سوچوں میں طہارت درود و سلام کی بدولت پیدا ہوتی ہے۔ بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پہچان درود و سلام کی بدولت اُسے نصیب ہوتی ہے۔ وقت کے اولیا انسان اور جنات درود و سلام کے عاشق سے محبت کرتے ہیں لاڈ کرتے ہیں۔

عاشق درود کے مال میں مسلسل برکت رہتی ہے رب اُسے محتاجی سے بچاتا ہے۔ درود و سلام کی کثرت کرنیوالے کی اولادوں میں برکت ہوتی ہے اور اس خوش بخت کی اولاد تقویٰ اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ترقیاں پاتی ہے۔

درود شریف کا اثر نسلوں میں سفر کرتا ہے۔ عاشق درود کی زبان میں تاثیر اور مٹھاس پیدا کر دی جاتی ہے عاشق درود جس محفل میں جاتا ہے اُس محفل کی جان ہوتا ہے شان ہوتا ہے۔ عاشق درود جس کے حق میں دعا کر دے تو اُن دعاؤں پر قبولیت ہوتی ہے۔ درود شریف سے وابستہ رہنے والے مخلصین کو گمراہی سے نجات نصیب ہوتی ہے اور ان خوش نصیبوں کا خاتمہ ایمان پر ہوتا ہے۔

عاشق دُرود کو اور اُس کی نسلوں کو رب کریم علت (بری عادات) قلت (مال و دولت میں کمی) اور ذلت سے بچاتا ہے۔ عاشق درود کو بروز قیامت رب کریم کی رحمت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ اللہ والے فرماتے ہیں کہ کثرت درود سے جنت میں عاشق کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پڑوس نصیب ہوگا۔

عاشق درود کو مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام دکھا دیا جائے گا۔ عاشق درود پچھتاوے کی موت نہ مرے گا بلکہ اُس کی موت خاتمہ بالایمان پر اور قابل رشک ہوگی۔ کتب میں لکھا ہے بروز محشر درود پاک پڑھنے والے کی زبان سے نور کی کرنیں نکلیں گی اور جنھوں نے دنیا میں درود وسلام کے معاملے میں سستی اور غفلت دکھائی ان کی زبان سیاہ ہوگی اور اس کی قیامت میں کچھ شنوائی نہ ہوگی۔

میدان محشر میں عاشق درود کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مصافحہ فرمائیں گے۔ درود شریف کی بدولت عاشقان درود کے لیے بخشش کے فیصلے ہوں گے۔ عاشقان درود کو نہر کوثر پر جام کوثر پینا نصیب ہوگا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہر اُس اُمتی کو بروز قیامت پہچان لیں گے جو دنیا میں درود وسلام کی کثرت کا اہتمام کرے گا۔

درویش نامہ کے حصے میں:

جب ہم کسی اللہ والے کے پاس مرید ہوتے ہیں تو ہمیں کوئی نا کوئی خدمت دی جاتی

ہے کسی کو لنگر کی خدمت دی جاتی ہے کسی کو کتابت کی خدمت دی جاتی ہے کسی کو خانقاہ میں جھاڑو لگانے، صفائی کرنے، برتن دھونے کی خدمت دی جاتی ہے کسی کو خلافت دی جاتی ہے اور ہر کسی کی مختلف ڈیوٹی لگائی جاتی ہے۔ الحمدللہ مجھے اور فیصل بھائی کو تسبیح خانے سے درود شریف کی خدمت ملی ہے درویش نامہ کے پلیٹ فارم سے رب کریم نے ہزاروں لوگوں تک درود شریف کا پیغام پہنچانے کا شرف ہمیں دیا ہے۔ مخلصین جو ہماری ٹیم کا حصہ ہیں سب کو چاہیے کہ درود شریف کے پیغام، درود شریف کی خوشبو کو ہر گھر ہر قبیلے ہر علاقے تک پہنچانے کے لیے اپنا وقت لگائیں، اپنا سرمایہ لگائیں، اپنی صلاحیتیں خرچ کریں یہ وہ نعمت ہے جو رب کریم نے ہمیں دی ہے اور ہم نے اس نعمت کی تشہیر کھل کر کرنی ہے۔ ہم کوشش کریں درویش نامہ کی پوسٹیں، ویڈیوز، کتب زیادہ سے زیادہ لوگوں کو شیئر کریں تا کہ درود شریف کی محبت ہر فرد تک پہنچ سکے۔

ہمارے آقا، خاتم النبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

سیدنا ابو ہریرہ ؓ روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری اور مجھ سے پہلے کے تمام انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے ایک گھر بنایا اور اس میں ہر طرح کی زینت پیدا کی لیکن ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوٹ گئی۔ اب تمام لوگ آتے ہیں اور مکان کو چاروں طرف سے گھوم کر دیکھتے ہیں اور تعجب میں پڑ جاتے ہیں لیکن یہ بھی کہتے جاتے ہیں کہ یہاں پر ایک اینٹ کیوں نہ رکھی گئی؟ تو میں ہی وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں۔
(صحیح بخاری، حدیث نمبر 3535)

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبوت کا سلسلہ مکمل ہوتا ہے اور ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری اُمت ہیں قرآن مجید فرقان حمید میں ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرنے اور اُن پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے۔ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا سعادت کی نشانی ہے۔ خوش قسمت ہوگا وہ شخص جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنے کا اہتمام کرے گا۔ ہمیں خود بھی کوشش کرنی چاہیے اور اپنی اولادوں کو بھی درود شریف کی کثرت کی ترغیب دینی چاہیے۔

صحابیؓ کی محبت:

ایک صحابیؓ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قیامت کے بارے میں عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب قائم ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟

اُنہوں نے عرض کیا کچھ بھی نہیں سوائے اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تمہارا حشر بھی انہی کے ساتھ ہوگا جن سے تمہیں محبت ہے۔ (صحیح بخاری:3688)

ہمیں اپنی محبتوں کو زوال سے بچانا ہے تو ہمیں اپنی محبتوں کا محور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس کو بنانا ہوگا جہاں نہ زوال کا ڈر ہے نہ ہی بے وفائی کا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس کا ہاتھ پکڑ لیتے ہیں اُس سے اللہ بھی راضی ہو جاتا ہے اور کائنات کی تمام مخلوقات اُس سے محبت کرتی ہیں۔ درود شریف کا تکرار ہمارے اندر عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پروانے چڑھانے کا بہترین سبب و ذریعہ ہے۔ ہم درود شریف میں جس قدر محنت کریں گے اسی قدر ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب نصیب ہوگا کیونکہ درود شریف کی کثرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کی ایک خاص اور اہم نشانی ہے۔

چالیس دنوں میں سوا لاکھ:

جب میں نے اجتماعی عمل میں ذاتی طور پر سوا لاکھ کی نیت کر کے درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کو چالیس دنوں میں مکمل کیا تو یقین جانیں وہ دن میرے لیے یادگار دن تھے میں نے اپنے دل کی گہرائیوں میں سکون کے نظام کو محسوس کیا، حکمت کے دروازے اس درود شریف کے بدولت کھلتے ہوئے واضح دیکھے اور اس درود شریف کی بدولت برکتوں کا نظام متوجہ ہوا۔ درویش نامہ نے حسب معمول اجتماعی طور پر درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا ورد کروایا تو اس میں سینکڑوں مخلصین نے مختلف ممالک سے شرکت کی۔

وٹس ایپ گروپ کے ذریعے درود شریف کا اجتماعی عمل ترتیب دیا گیا جس کی بدولت سینکڑوں مخلصین نے مجموعی طور پر کروڑوں بار درود شریف "**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**" کا فرداً فرداً سوالاکھ چالیس دنوں والا عمل مکمل کیا۔

چالیس دنوں کا یہ دورانیہ یادگار لمحات کا حسین سفر تھا جسے طے کر کے سب نے اپنی اپنی حسین و پرکشش کیفیات سے ہمیں آگاہ کیا۔ اس درود شریف کے ورد سے دلی سکون ملا، ڈپریشن ختم ہوا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی واضح توجہات نصیب ہوئیں، اس درود شریف کی بدولت کافی مخلصین کو عمرے کا بلاوا آیا، خواب کے ذریعے بشارتیں دی گئیں اور دعاؤں کی قبولیت کا شرف ملا۔

اِذن کی برکات:

اس درود شریف کی اللہ والوں کی جانب سے اجازت ہے آپ یہ درود شریف خود بھی پڑھیں اور ساتھ اس درود شریف کی ترغیب بھی دیں۔ آپ جس فرد کو بھی اس درود شریف کی اجازت دینا چاہیں تو دے سکتے ہیں آپ جس خوش نصیب کو بھی اس درود شریف کا اذن فراہم کریں گے اُنہیں بھی آگے اس درود شریف کی اجازت دینے کی اجازت ہے۔

اِذن کو ہلکا نہ لیا جائے اجازت کے اندر دعائیں ہوتی ہیں، توجہات ہوتی ہیں اور انوارات کا جو سلسلہ اکابر سے چلا آرہا ہوتا ہے وہ ہمارے اندر منتقل ہوتا ہے۔ اللہ والوں کی طرف سے اجازت مل جائے تو عمل میں تاثیر بڑھ جاتی ہے، عمل میں برکات نصیب ہوتی ہیں اور اللہ والوں کی توجہ سے ذکر دائمی نصیب ہوتا ہے۔

درویش نامہ کے پلیٹ فارم سے درود شریف کے مختلف صیغوں کا اجتماعی طور پر سوالاکھ کا عمل کروایا جاتا ہے جس میں ہر فرد اپنے اپنے مقام پر موجود رہ کر اس اجتماعی عمل میں شامل ہوتا ہے۔ اس دور میں ہر بندہ موبائل لے کر بیٹھ گیا ہے جس کی وجہ سے محفل کا انعقاد کر کے مخلصین کو جمع کرنا ایک مشکل عمل ہے۔ دور جدید کے تقاضوں کے مطابق ہم نے یہ انداز اپنایا ہے کہ ہر فرد

اپنے اپنے مقام پر سوا لاکھ درود شریف چالیس دنوں میں مکمل کرے گا اور آخری دن اجتماعی دعا کی جائے گی۔ یہ سلسلہ دو سالوں سے الحمدللہ احسن طریقے سے جاری و ساری ہے اور اس کی برکات الحمدللہ سینکڑوں ہزاروں لوگوں تک پہنچی ہیں۔

اگر آپ بھی اس اجتماعی عمل میں شامل ہونا چاہتے ہیں تو مجھ سے فیصل بھائی سے رابطہ کر کے آپ ہماری ٹیم کا حصہ بن سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہمارا ادارہ ایسے مخلصین کو کتب مفت فراہم کرتا ہے جو درود شریف کا ورد کرتے ہیں درود شریف سے محبت تو رکھتے ہیں لیکن کتاب خریدنے کی سکت نہیں رکھتے تو ادارہ انہیں مفت کتاب فراہم کرتا ہے تاکہ درود شریف کی خوشبو کا پیغام اُن تک اور اُن سے جڑے لوگوں تک بھی پہنچے۔

اِس کو بہشت میں لے جاؤ:

شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ ایک صالح مرد کو کسی نے خواب میں دیکھ کر اس کا حال پوچھا تو اس نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور میری بخشش فرما کر مجھے جنت میں داخل کر دیا پوچھا کس سبب یہ کرم حاصل ہوا؟

کہنے لگے فرشتوں نے میرے گناہ اور درود شریف کو شمار کیا تو سو مرتبہ درود شریف تعداد میں زیادہ نکلا حق تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا بس اتنا کافی ہے اس کا حساب مت کرو اور اس کو بہشت میں لے جاؤ۔

سونے کا تاج پہنایا:

ابو العباس احمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ کا جب انتقال ہوا تو اہلِ شیراز میں سے ایک شخص نے ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ شیراز کی جامع مسجد میں کھڑے ہیں اور ان کے وجود پر ایک خوبصورت جوڑا اور سر پر قیمتی تاج ہے جو کہ موتیوں اور جواہر سے لدا ہوا ہے۔ خواب دیکھنے والے نے ان سے پوچھا کہ بتایئے مرنے کے بعد کیا گزری؟ جواب دیا اللہ تعالیٰ نے میری

مغفرت کر دی میرا بہت احترام فرمایا اور مجھے سونے کا تاج پہنایا اور یہ سب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھنے کی برکت سے ہوا۔

باآواز بلند درود پڑھنے پرنجات:

صوفیاء میں سے ایک بزرگ بیان کرتے ہیں کہ میرا ایک پڑوسی بہت گنہگار تھا ہر وقت شراب کے نشے میں مدہوش رہتا تھا۔اس کو دن رات تک کی بھی خبر نہ تھی میں اس کو نصیحت کرتا تو وہ سنتا نہ تھا اور توبہ کرنے کو کہتا تو وہ مانتا نہ تھا۔جب وہ مرگیا تو میں نے اسے خواب میں دیکھا کہ جنت میں ٹہل رہا ہے۔میں نے پوچھا تو اس مرتبے پر کیسے پہنچ گیا؟

کہنے لگا میں ایک محدث کی مجلس میں تھا انہوں نے یہ کہا کہ جو شخص بلند آواز سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے اس کے لئے جنت میں ایک محل بنا دیا جاتا ہے۔پس میں نے بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ باآوازِ بلند درود شریف پڑھا تو اللہ تعالی نے ہم سب کی مغفرت فرما دی۔

جنت جانے کا سیدھا راستہ:

ابوالحسن بغدادی دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابوعبداللہ بن حامد رحمۃ اللہ علیہ کو ان کے انتقال کے بعد کئی مرتبہ خواب میں دیکھا تو ایک مرتبہ ان سے پوچھا مرنے کے بعد کیا گزری؟ کہنے لگے اللہ تعالی نے میری مغفرت فرما دی اور مجھ پر رحم فرمایا یہ سن کر میں نے کہا مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس کی برکت سے جنت میں داخل ہو جاؤں؟

کہنے لگے ہر رات ایک ہزار رکعت نفل پڑھو اور ہر رکعت میں ایک ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھو۔میں نے کہا یہ تو بہت مشکل ہے۔کہنے لگے پھر ہر رات میں ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنالو۔

آگے حساب نہ کرو:

ایک مرد صالح نے ابوحفص کاغذیؒ کو ان کے مرنے کے بعد خواب میں دیکھا تو

دریافت کیا کہ مرنے کے بعد کیا معاملہ گزرا؟ جواب دیا اللہ تعالی نے مجھ پر رحم فرما کر میری مغفرت فرمادی اور مجھے جنت میں داخل کرنے کا حکم فرمادیا۔

پوچھا گیا کس سبب سے مغفرت کا معاملہ ہوا؟ کہنے لگے جب میری پیشی ہوئی تو ملائکہ کو حکم دیا گیا اس کا حساب کرو بس انہوں نے میرے گناہ اور درود شریف کو شمار کیا تو میرا درود شریف گناہوں پر سبقت لے گیا یہ دیکھ کر اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا اے فرشتو! بس آگے حساب نہ کرو اور اس کو میری جنت میں لے جاؤ۔ اس کے بعد ہمیں جنت میں داخل کر دیا گیا۔

محبت دُرود:

صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں پس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کس قدر درود بھیجا کروں؟ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس قدر تم چاہو عرض کیا کہ کیا میں اپنی دعا کا چوتھائی حصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لیے خاص کر دوں؟

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنا تو چاہے لیکن اگر تو اس میں اضافہ کرلے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے عرض کیا کیا آدھا حصہ خاص کردوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنا تو چاہے لیکن اگر اس میں اضافہ کرلے تو تیرے لیے بہتر ہے عرض کیا تہائی حصہ کافی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنا تو چاہے لیکن اگر اس میں اضافہ کرلے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے عرض کیا میں سارا وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لیے خاص کرتا ہوں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کی کفالت اپنے ذمہ لے لے گا اور (اسی کے باعث) تمہارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ (ترمذی شریف حدیث نمبر 2425)

دُرود وسلام کے معانی:

دُرود فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی تعریف وتوصیف، تحفہ، دعا، ہدیہ اور تسبیح کے

ہیں۔ دُرود فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے پہلے دال پر پیش کی حرکت پڑھی جانی چاہیے۔ کیونکہ اگر ہم پہلے دال پر زبر پڑھیں گے تو معنی بدل جائیں گے۔ اس لیے جب بھی لفظ دُرود پڑھیں دُرود کی پہلی دال پر پیش کی علامت کی آواز میں پڑھیں۔ حضرت ابو العالیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا معنی فرشتوں کی جماعت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح وثناء بیان کرنا ہے اور ملائکہ کے درود بھیجنے کا معنی دعا ہے۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ششم 279، تفسیر آیات الاحکام جلد دوم 278)

رحمتوں کا نزول:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتوں کا نزول فرماتا ہے اور جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) منافقت اور آگ (دونوں) سے ہمیشہ کے لیے آزادی لکھ دیتا ہے۔ اور روزِ قیامت اُس کا قیام (اور درجہ) شہداء کے ساتھ ہوگا۔ (ابوداؤد، السنن 4:357 الرقم:5225)

مجالس میں دُرود:

اہلِ بیت رضی اللہ عنہم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تبع تابعین، ائمہ، مجتہدین، فقہا، محدثین، علماء و مشائخ کا یہ طریقہ اور وظیفہ رہا ہے کہ جب بھی کوئی محفل، مجلس، منعقد ہوتی تو اس میں بیٹھتے ساتھ ہی رب ذوالجلال کی تعریف وثناء کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھا کرتے تھے۔ ان اللہ والوں کی مجالس کے اندر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھا جاتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر بات ہوتی ،غزوات کا ذکر کیا جاتا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصافِ حمیدہ کا تذکرہ خیر ہوتا تھا۔ آج ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنی مجالس کو اللہ کی حمد وثنا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود سے مزین کریں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس قوم نے

کوئی محفل منعقد کی، اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ پڑھا تو اُن پر ایک مصیبت معلق ہو جائے گی، اب اللہ کریم چاہے تو انہیں عذاب دے اور چاہے تو انہیں بخش دے۔

(سنن ترمذی، جلد دوم)

جنت میں داخلہ:

اُم المومنین سیدنا عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ یاد کرتا ہے تو اس کا بدلہ اسے یہ ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت اور غفران میں یاد کرے گا اور اس کو اپنے نبیوں کے ساتھ جنت میں داخل کرے گا اور اپنے اولیاء کرام کے ساتھ اس کو جنت میں داخل کرے گا اور اس کو (روز قیامت) اپنا دیدار کرائے گا۔ اور جو شخص سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دوست رکھتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اکثر درود بھیجتا ہے اس کا پھل روز قیامت اس کو شفاعت کی صورت میں ملے گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس کو جنت میں صحبت نصیب ہو گی۔

(قراۃ الواعظین)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راستے کی خاک لوں گا
میں سب سے قیمتی پوشاک لوں گا

(مظفر وارثی)

حضرت انس بن مالکؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگو! تم میں سے قیامت کی ہولنا کیوں اور اس کے مختلف مراحل میں سب سے زیادہ نجات پانے والا وہ شخص ہو گا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہو گا۔

(دیلمی، مسند الفردوس)

رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود پڑھا کرو یقیناً تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہارے لیے روحانی پاکیزگی اور نشوونما کا باعث ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، جلد دوم، ص، 399)

حضرت ابوامامہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر جمعہ

کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجنا اپنا معمول بنالو بے شک میری اُمت کا درود ہر جمعہ کے روز مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور میری اُمت میں سے جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا وہ (قیامت کے روز) مقام ومنزلت کے اعتبار سے میرے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔
(بیہقی، السنن الکبریٰ)

سیدنا کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان بناؤ نہ میری قبر کو عید (زیارت گاہ) بنانا اور مجھ پر درود بھیجو کیونکہ تم جہاں بھی ہو تمہارا درود مجھ تک پہنچا دیا جاتا ہے۔
(رواہ النسائی، مشکوٰۃ المصابیح 926)

خاتم النبین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق ومحبت کی وجہ سے تین تین مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ کریم پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔ (معجم کبیر جلد 18 ص 362 حدیث نمبر 928)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ درود (رحمتیں) بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کردیے جاتے ہیں اور اس کے لیے دس درجات بلند کردیے جاتے ہیں۔
(سنن نسائی حدیث نمبر 1297، مسند احمد)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کسی ایسی مجلس میں بیٹھتے ہیں جس میں وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود نہیں پڑھتے تو قیامت کے دن یہ مجلس (اجرِ عظیم سے محرومی کی وجہ سے) اُن کیلئے حسرت کا باعث ہوگی، اگرچہ وہ ثواب کیلئے جنت میں بھی داخل ہوجائیں۔ (مسند احمد: 464)

آمین کے اثرات:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے دو فرشتے مقرر کئے ہیں کہ جب کوئی مومن جہاں کہیں بھی مجھ پر درود سلام پڑھتا ہے تو وہ دو فرشتے اُس کیلئے دُعا کرتے

ہیں۔ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ تیری بخشش و مغفرت کرے۔ پھر اللہ تبارک وتعالیٰ ان دونوں فرشتوں کے جواب میں اپنے تمام فرشتوں سمیت آمین کہتا ہے۔ اگر کوئی اِنسان میرا نام سن کر درودِ پاک نہیں پڑھتا تو وہ دونوں فرشتے اُس کے لیے کہتے ہیں کہ اللہ تیری بخشش و مغفرت نہ کرے۔ جس پر اللہ تبارک وتعالیٰ اور اُس کے فرشتے آمین کہتے ہیں۔

(دُرود وسلام کی نادر کتب کا انسائیکلوپیڈیا (Encyclopedia))

خوش نصیب اُمتی:

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک دن میں ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اسے اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔ (الترغیب والترہیب)

مسند الفردوس میں شیر خدا حضرت علیؓ کی سند کے حوالے سے حدیث آئی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر سو مرتبہ درد بھیجا اللہ اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے۔ (مسند الفردوس)

امام بیہقی نے حیاۃ الانبیاء فی القبور میں حضرت انسؓ کے حوالے سے روایت بیان کی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن ہر مقام پر تم میں میرے قریب تر وہ ہوگا جو دنیا میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجے گا۔ جو مجھ پر جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود بھیجے اللہ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر فرماتا ہے جو اس کا (درود شریف) لے کر میری قبر میں پہنچاتا ہے جیسے تمہارے پاس تحفے لائے جاتے ہیں۔ جس نے درود بھیجا مجھے وہ، اُس کا نام، نسب اور خاندان بتایا جاتا ہے جسے میں اپنے پاس محفوظ سفید رنگ کے رجسٹر میں لکھ لیتا ہوں۔ (القول البدیع)

حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ اس زمین پر اللہ تعالیٰ کے بعض فرشتے پھرتے رہتے ہیں جو مجھے میری

اُمت کا سلام پہنچاتے ہیں۔ (احمد بن حنبل: المسند، مسند عبداللہ بن مسعود، رقم الحدیث 3666)

مسند الفردوس میں دیلمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت بیان کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر جمعرات اور جمعہ کو سو مرتبہ درود بھیجے اللہ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی اور اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے جو اس کو میری قبر میں داخل کرتا ہے جیسے تمہارے پاس تحفے بھیجے جاتے ہیں بے شک میری موت کے بعد بھی میرا علم اسی طرح رہے گا جس طرح زندگی میں ہے۔ (القول البدیع۔ص 35)

دُرود لازمی ٹھہرا:

دار قطنی اور بیہقی نے حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی قسم کی نماز (نفل، سنت، واجب، فرض) پڑھے اور مجھ پر اور اہلبیت رضی اللہ عنہم پر درود نہ بھیجے وہ مقبول نہ ہوگی۔ (القول البدیع۔ص 36)

حریم قدس:

شیر خدا سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں جس کے اور اللہ کے درمیان حجاب نہ ہوں یہاں تک کہ دعا کرنے والا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے اور وہ درود بھیجتا ہے تو یہ حجاب ہٹا دیا جاتا ہے اور دعا (حریم قدس میں) داخل ہو جاتی ہے اور اگر وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے تو وہ دعا (باریاب ہوئے بغیر) واپس لوٹ آتی ہے۔ (دیلمی، مسند الفردوس، رقم 6148)

بخل کی نشانی:

ترمذی اور حاکم نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے وہ بخیل ہے۔ (سنن ترمذی، جلد دوم)

حضرت سیدنا علی بن حسین رضی اللہ عنہ نے اپنے والد حضرت سیدنا حسین ابن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (المسند، ابویعلی۔ کتاب الشفاء، الحاکم المستدرک، البیہقی: شعب الایمان)

حضرت جریر بن حازم روایت کرتے ہیں کہ میں نے حسن بصریؒ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے بخیل ہونے کے لیے یہی کافی ہے اس کے پاس میرا ذکر کیا جائے تو وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (تفسیر ابن کثیر، القول البدیع، جلاء الافہام)

جنت کا راستہ:

حضرت سیدنا محمد بن علی بن حسینؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا''۔
(سنن ابن ماجہ، کتاب الصلوٰۃ)

حضرت عبد الرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے کہ پیارے آقا محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔ (ابویعلی، المسند، 2:173: رقم 869)

منافق کا عمل:

مفتی صاحب کی کتاب آب کوثر میں لکھا ہے کہ فرمان آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جس نے مجھ پر درود شریف پڑھا بے شک اس نے اپنی ذات پر رحمت کے دروازے کھول لیے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اُس کی محبت ڈال دیتا ہے لہٰذا اس کے ساتھ وہی شخص بغض رکھے گا جس کے دل میں نفاق ہوگا۔ (آب کوثر)

یہ حقیقت ہے کہ درود شریف پڑھنے والے سے کائنات کے اولیا و صوفیا محبت کرتے ہیں لیکن منافق عاشق درود سے حسد کرتا ہے۔ محبت والا محبت والے کو پسند کرتا ہے اور خالی جب کسی کے پاس انعامات دیکھتا ہے تو حسد کر بیٹھتا ہے۔ منافق خود تو خالی ہوتا ہی ہے وہ کسی کے پاس انعامات دیکھ کر خوش نہیں ہوتا۔ درود شریف ایک خزانہ ہے جو نصیب والے کو دیا جاتا ہے اور

خزانے والے ہی عاشق درود سے محبت کرتے ہیں جبکہ منافق عاشق درود سے حسد کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری منافقین سے حفاظت فرمائے۔آمین

خصوصی تاکید:

حضرت سہیلؒ سے روایت ہے انہوں نے کہا: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کی قبر) مبارک پر سلام عرض کرنے کے لیے حاضر ہوا اور حضرت حسن بن حسینؓ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کی قبر) کے پاس ایک گھر میں رات کا کھانا کھا رہے تھے۔انہوں نے مجھے بلایا تو میں آ گیا پھر انہوں نے فرمایا: قریب آ کر کھانا کھاؤ۔ میں نے عرض کیا: مجھے کھانے کی طلب نہیں ہے۔

انہوں نے فرمایا: میں تمہیں کھڑا ہوا کیوں دیکھ رہا ہوں؟

میں نے عرض کیا: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام عرض کرنے کے لیے کھڑا ہوں۔

انہوں نے فرمایا: جب تم مسجد میں داخل ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجو پھر اُنہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، یہودیوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اُنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا اور مجھ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پڑھو کیونکہ تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا درود مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔

(کتاب الشفاء۔قاضی عیاض مالکی، جلاء الافہام۔علامہ ابن قیمؒ، القول البدیع۔علامہ سخاوی)

صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابن مسعودؓ راویت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اللہ کے کچھ فرشتے زمین پر گھومتے پھرتے ہیں وہ مجھے میری اُمت کا سلام پہنچاتے ہیں۔

(رواہ النسائی، الدارمی)

فرمایا: جب جمعرات کا دن آتا ہے اللہ کریم فرشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے قلم ہوتے ہیں اور وہ لکھتے ہیں کون یوم جمعرات اور شب جمعہ مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھتا ہے۔

(کنز العمال جلد اول ص۔250)

جس مجلس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود سلام پڑھا جائے وہ بڑی متبرک ہوتی ہے۔ اوراس مجلس سے اٹھنے والی خوشبودار ہوا آسمان پر بھی پہنچ جاتی ہے۔

چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔''مامن مجلس یصلی فیه علی محمد الاقامت منه رائحة طیبهة حتیٰ تبلغ عنان السماء فتقول الملائکهة هذا رائحة مجلس صلی فیه علیٰ محمد''

ترجمہ: جس مجلس میں مجھ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پڑھا جائے تو اس مجلس سے ایک پاکیزہ قسم کی ہوا چلتی ہے جو آسمان کی بلندیوں تک پہنچتی ہے۔فرشتے کہتے ہیں کہ یہ اس مجلس کی پاکیزہ ہوا ہے جس میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا گیا۔(القول البدیع)

حجاب کا ہٹنا:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا''ہر دعا اور آسمان کے درمیان ایک حجاب اور پردہ ہوتا ہے یہاں تک کہ مجھ پر درود پڑھا جائے۔پس جب مجھ پر درود پڑھا جاتا ہے تو وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دعا آسمانوں میں داخل ہوجاتی ہے اور اگر درود نہ پڑھا جائے تو وہ دعا لوٹا دی جاتی ہے''۔

(علامہ سخاوی۔القول البدیع)

امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان:

فرامین اہل بیت رضی اللہ عنہم میں لکھا ہے امام الصابرین والمتقین سیدنا امام موسیٰ کاظم سلام اللہ علیہ نے فرمایا قیامت کے دن میزان یعنی ترازو میں سے زیادہ وزنی چیز محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اوراُن کے اہل بیت (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) پر درود بھیجنا ہوگا۔

ایمان کا جُز:

فضیلۃ الشیخ ابوالریان نعیم الرحمان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا ایمان کا جز اور

خیر و برکت کو سمیٹنے کا باعث ہے۔ جو شخص درود شریف پڑھنے سے لاپرواہی کرتا ہے اس کے لیے تباہی ہی تباہی ہے، درود پاک نہ پڑھنے والا شخص اپنے آپ کو بدبختی اور ہلاکت میں ڈالنے والا ہے کیونکہ درود پاک درجات کی بلندی، گناہوں کا کفارہ، غموں سے نجات کا نسخہ ہے اور سب سے بڑھ کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت حاصل کرنے کا انمول تحفہ ہے۔

(اعمال ایسے کہ فرشتے اُتریں)

حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ:

مفسر قرآن حضرت علامہ اسماعیل حقیؒ نے فرمایا بزرگانِ دین نے فرمایا کہ توبہ کرنے والے کو چاہیے کہ وہ توبہ کے وقت عاجزی کرے اور حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ہر نبی اور ہر ولی کے شفیع ہیں۔ اِس لیے سیدنا ابوالبشر آدم علیہ السلام نے بوقت توبہ اللہ تعالیٰ کے دربار اس کے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ پیش کیا تھا۔ (تفسیر روح البیان)

کثرت درود شریف:

تاریخ مدینہ میں حضرت شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ جس زمانے میں اولیائے مرشد نہ ملے تو طریق سلوک و معرفت و قرب الٰہی حاصل کرنے کی صورت یہ ہے کہ اتباع شریعت کرتے ہوئے مداومت ذکر و درود شریف کی کثرت کرے۔ درود شریف سے باطن میں ایک عظیم نور پیدا ہوگا جس کے ذریعہ سے راستہ معلوم ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بلاواسطہ فیض حاصل ہوگا۔ (تاریخ مدینہ۔ص330)

خیر کا متلاشی:

بیہقی نے حضرت ابوہریرہؓ سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے رب کی حمد کی اور مجھ پر درود پاک پڑھا تو اس نے خیر کو اس کی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔ (بیہقی، القول البدیع)

گناہوں سے معافی:

خلیفہ اوّل سیدنا ابوبکر صدیق ؓ نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا گناہوں کو اس قدر جلد مٹاتا کہ پانی بھی آگ کو اتنی جلدی نہیں بجھاتا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے افضل ہے۔ (تاریخ دمشق رقم 3607)

خوشخبری:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے حضرت جبرائیل امینؑ سے میری ملاقات ہوئی انہوں نے مجھے خوشخبری دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رب نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے گا میں اس پر رحمتیں نازل کروں گا اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلامتی بھیجوں گا۔تو میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ شکر ادا کیا۔

(المستدرک للحاکم حدیث نمبر 2019)

نور کا سبب:

حضرت خضر علیہ السلام سے منقول ہے کہ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیداری کی حالت میں سنا کہ درود شریف پڑھنے والے کا دل نفاق سے پاک ہو جاتا ہے اور اس کے لیے رحمت کے ستر دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ جمعہ کے دن جو سو بار درود شریف پڑھے قیامت کے دن اس کے ساتھ ایسا نور ہوگا جو تمام خلق میں تقسیم کیا جائے تو سب کے لیے کافی ہوگا۔

(حُسن نماز از پیر لطیف خاں نقشبندی)

خوبصورت دعا:

شیخ المشائخ سید بن سلیمان جزولیؒ دربار الٰہی میں عرض کرتے ہیں یا اللہ درود بھیج اس ذات پر کہ جس پر درود پاک پڑھنے سے گناہ جھڑ جاتے ہیں یا اللہ درود بھیج اس ذاتِ گرامی پر کہ جس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنے سے اولیاء کرام کا درجہ حاصل ہوتے ہیں۔ یا اللہ درود

بھیج اس حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کہ جس پر درود پاک پڑھنے سے چھوٹوں پر بھی تیری رحمت نچھاور ہوتی ہے اور بڑوں پر بھی۔ یا اللہ درود بھیج اس پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کہ جس پر درود پاک پڑھنے سے ہم اس جہاں میں ناز و نعمت میں رہیں اور اس جہاں میں بھی۔

(آبِ کوثر، ص 107)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود پڑھا کرو بلاشبہ تمہارا مجھ پر (تمہارا) درود پڑھنا تمہارے لیے (روحانی وجسمانی) پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔

(ابن ابی شیبہ المصنف)

عذاب سے نجات کا نسخہ:

تذکرہ الواعظین میں لکھا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جس بستی والے روزانہ مجھ پر سو بار بھی درود پاک نہ پڑھیں تو اس بستی سے بھاگ جا کیونکہ اس بستی پر عذاب آنیوالا ہے۔ (آب کوثر۔ تذکرۃ الواعظین)

دُرود کی عظمت:

حضرت خواجہ عطا اللہ رحمتہ اللہ کا ارشاد گرامی ہے فرمایا کہ جو شخص نفلی نماز روزہ نہیں کر سکتا تو اسے چاہیے کہ کثرت سے اللہ کا ذکر کرے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود پاک بھیجتا ہے اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔

اگر انسان عمر بھر کی ساری نیکیاں بجالائے اور ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھے تو درود پاک ساری نیکیوں سے وزنی ہوگا۔ کیونکہ اے عزیز! تو ان پر درود پاک اپنی وسعت سے پڑھے گا اور اللہ تجھ پر رحمت بھیجے گا اپنی شان ربوبیت کے مطابق۔ یہ اس وقت ہے جب وہ ایک کے بدلے ایک بھیجے جب وہ ایک کے بدلے دس بھیجے تو کون شمار کر سکتا۔

(سعادۃ الدارین 93)

اہل سنت کی نشانی:

فرزند امام حسینؓ سیدنا امام زین العابدین سلام اللہ علیہ کا فرمان عالیشان ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھنا اہل سنت کی نشانی ہے۔
(القول البدیع)

جنت میں اپنا گھر:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار مرتبہ درود پڑھے گا وہ مرے گا نہیں جب تک جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔
(الترغیب والترہیب حدیث نمبر 22)

مخلوقات کی دعائیں:

نزہتہ المجالس میں لکھا ہے کہ نبی کریم کا ارشاد گرامی ہے جس نے اپنی زندگی میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا اس کی موت کے وقت اللہ تعالیٰ ساری مخلوق کو فرمائے گا کہ اس بندے کے لیے استغفار کرو، بخشش کی دعا کرو۔ (نزہتہ المجالس۔ جلد اول۔ صفحہ 110)

صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدنا حذیفہؓ کا فرمان ہے درود پاک پڑھنا درود پاک پڑھنے والے کو اور اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد کو رنگ دیتا ہے۔ (سعادت الدارین۔ بحوالہ آب کوثر)

درود شریف کی کثرت گناہوں اور بری تقدیر کو مٹاتی اور شقی سے سعید بناتی ہے۔ اور درود شریف کی برکت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاص توجہ اور نظر ہوتی ہے جس سے غمی خوشی میں تنگی آسانی میں، بلا عطا میں، زحمت رحمت اور راحت میں بدل جاتی ہے۔
(درود وسلام کے حسین کرشمات)

حضرت ابن نعمانؒ کا قول ہے اہل علم کا اس پر اجماع ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا سب عملوں (نفلی) سے افضل ہے اور اس سے انسان دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی کامیابیاں حاصل کر لیتا ہے۔ (سعادت الدارین۔ علامہ نبہانی)

استغفار اور درود شریف:

حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ استغفار اور درود میں سے درود کو بہتر جانو۔ تم درود شریف پڑھو اور استغفار کا کام حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دے دو کیونکہ درود شریف تو سراسر فعل الٰہی ہے اس کے نامنظور ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا یہ قبول ہی قبول ہے۔ مگر استغفار دعا کی ایک درخواست ہے کوئی گارنٹی نہیں کہ قبول ہوگی یا نہیں اگر دعا میں اخلاص وغیرہ شامل نہیں تو اس کے قبول نہ ہونے کا اندیشہ ہے۔

اس لیے استغفار کی قبولیت کا یقین نہیں کیا جا سکتا اور درود شریف کے قبول ہونے میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔ اس لیے پر امن اور اطمینان بخش راہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درود شریف کا ورد جاری رکھیں اور استغفار کا کام حضور پرنور سرور قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات پر چھوڑ دیں جب سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لیے استغفار کریں گے تو استغفار بھی قبول ہوگا اس طرح درود اور استغفار دونوں ہی قبول ہوں گے اور کامیابی ہی کامیابی ہوگی۔
(رحمت کا دریا۔ عبدالقادر جیلانی)

تنگدستی کا علاج:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص پر تنگدستی مسلط ہوجائے وہ مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھے اس لیے کہ درود شریف تنگدستی کو ختم کر کے کثرت رزق اور حاجات کو پورا کرنے کا باعث ہے۔ (کتاب فضائل درود وسلام)

غیر مسلموں کو دعوت:

ہمارے اکابر نے اپنے مسلمانوں بھائیوں کے علاوہ غیر مسلموں تک کو بھی درود شریف کا پیغام پہنچانے کی کوشش اور کاوش کی ہے تا کہ درود شریف کے نور کی برکت سے انہیں ہدایت نصیب ہوجائے اور وہ جہنمی سے جنتی ٹولی میں شامل ہوسکیں۔

عارف باللہ حضرت شاہ محمد کلیم کاظم قلندری علوی کاکوروی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے مسلمانوں کے علاوہ ہندوؤ بھی بہت رابطہ رکھتے ہیں، پس ان کو درود شریف پڑھنے کو بتادیتا ہوں۔ ارشاد ہوا کس قدر؟

میں نے عرض کیا ایک ہزار مرتبہ ورد کرنے کو کہتا ہوں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان کی نجات کے لیے اس قدر کافی ہے۔ (یعنی اسی درود شریف کی بدولت انہیں ایمان کی نعمت سے نوازا جائے گا اور یہ درود شریف اُن کے لیے نجات کا ذریعہ ثابت ہوگا) (سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعداز وصال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلد چہارم صفحہ 215)

اس وقت بے شمار اورادوظائف پڑھے جارہے ہیں جن و انس ہمہ وقت ذکر میں مصروف ہیں مگر سب سے زیادہ وظیفہ جو پڑھا جارہا ہے اور پڑھا جائے گا وہ درود شریف ہے۔ صاحب جواہر المعانی اپنے شیخ ابولعباس تیجانی سے ایک روایت نقل کرتے ہیں کہ آسمان چر چرایا اوراسے چر چرانے کا حق ہے قدم بھر بھی جگہ ایسی نہیں جہاں کوئی فرشتہ رکوع وسجود یا قیام میں نہ ہو، صاحب جواہر المعانی نے لکھا ہے کہ انسان جنات کا دسواں حصہ ہیں جنات اور انسان خشکی کے جانوروں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ پرندوں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب مل کر بحری جانوروں کا دسواں حصہ ہیں۔ یہ سب مل کر زمین پر متعین فرشتوں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب آسمان اول کے فرشتوں کا دسواں حصہ ہیں پھر اسی ترتیب سے ساتوں آسمانوں تک پھر یہ فرشتے کرسی کے فرشتوں کا دسواں حصہ ہیں فرشتوں کی یہ تعداد اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اور کمال کی بات یہ ہے کہ سارے کے سارے فرشتے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔

(سعادت الدارین۔ صفحہ 273 جلد اول)

ردہونے کا خوف:

شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو

درود شریف کے راستے سے آئے گا اس کو رد ہونے کا کوئی خوف نہیں۔ یہ بات شیخ نے برحق فرمائی کہ بے شک قبول پہلے کیا جاتا ہے اور درود شریف کا عشق بعد میں عطا کیا جاتا ہے

صلوٰۃ وسلام نہ پڑھنے پر وعیدات:

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک کو سن کر صلاۃ وسلام پڑھنا ہمارے لیے ضروری ہے، شریعت کی رو سے بھی اور اخلاقی طور پر بھی۔ نیز دُرود نہ پڑھنے والوں کے لیے مختلف روایات میں وعید ارشاد فرمائی گئی ہیں۔

1: عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: »احْضَرُوا الْمِنْبَرَ« فَحَضَرْنَا فَلَمَّا ارْتَقَى دَرَجَةً قَالَ: »آمِينَ«، فَلَمَّا ارْتَقَى الدَّرَجَةَ الثَّانِيَةَ قَالَ: »آمِينَ« فَلَمَّا ارْتَقَى الدَّرَجَةَ الثَّالِثَةَ قَالَ: »آمِينَ«، فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ سَمِعْنَا مِنْكَ الْيَوْمَ شَيْئًا مَا كُنَّا نَسْمَعُهُ قَالَ: "إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَرَضَ لِي فَقَالَ: بُعْدًا لِمَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ قُلْتُ: آمِينَ، فَلَمَّا رَقِيتُ الثَّانِيَةَ قَالَ: بُعْدًا لِمَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ قُلْتُ: آمِينَ، فَلَمَّا رَقِيتُ الثَّالِثَةَ قَالَ: بُعْدًا لِمَنْ أَدْرَكَ أَبَوَاهُ الْكِبَرَ عِنْدَهُ أَوْ أَحَدُهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ قُلْتُ: آمِينَ.

(مستدرک حاکم: ج5 ص212 حدیث نمبر 7338 کتاب البر والصلۃ)

ترجمہ: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ منبر کے قریب جمع ہو جاؤ! ہم لوگ حاضر ہو گئے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم رکھا تو فرمایا آمین۔ جب دوسرے درجہ پر قدم رکھا تو فرمایا آمین۔ جب تیسرے درجہ پر قدم رکھا تو فرمایا آمین۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ سے فارغ ہو کر نیچے اترے تو ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسی بات سنی ہے جو پہلے کبھی نہیں سنی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جبرائیل علیہ

السلام میرے پاس آئے تھے جب میں نے پہلے درجہ پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو جائے وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی میں نے کہا آمین۔

پھر جب میں نے دوسرے درجہ پر قدم رکھا تو انہوں کہا ہلاک ہو جائے وہ شخص جس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک ہوا اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے میں نے کہا آمین۔ پھر جب میں نے تیسرے درجے پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو جائے وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پہنچیں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں میں نے کہا آمین۔

(الحاکم المستدرك على الصحيحين، الترغيب والترهيب
كتاب الذكر والدعا، معجم الاوسط)

سید الملائکہ کا بددعا کرنا اور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سید الخلائق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس پر آمین کہنا قبولیت کے کتنے قریب ہوگا! اس میں تو شک کی گنجائش بھی نہیں ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تذکرہ خیر پر صلوٰۃ وسلام پڑھنے کا اہتمام کریں۔

2: عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ.

ترجمہ: سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

(جامع الترمذی: ج 2 ص 194 باب قول النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

3: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں اگر کچھ لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اس مجلس میں اللہ کا ذکر اور اس کے نبی علیہ السلام پر دُرود نہ ہو تو یہ مجلس

قیامت کے دن ان پر ایک وبال ہوگی۔ پھر اللہ کو اختیار ہے اگر چاہے تو ان کو عذاب دے اور اگر چاہے تو ان کو معاف کر دے۔

(سنن الترمذی: ج2 ص175 باب ماجاء فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ)

4: وَعَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْحَرَّانِيِّ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِّنْ جَوَارِيْ يُقَالُ لَهُ الْفَضْلُ وَكَانَ كَثِيْرَ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ كُنْتُ أَكْتُبُ الْحَدِيْثَ وَلَا أُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ فِي الْمَنَامِ فَقَالَ لِيْ: إِذَا كَتَبْتَ أَوْ ذَكَرْتَ لِمَ لَا تُصَلِّيْ عَلَيَّ ثُمَّ رَأَيْتُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً أُخْرٰى مِنَ الزَّمَانِ فَقَالَ لِيْ بَلَغَتْنِيْ صَلَاتُكَ عَلَيَّ فَإِذَا صَلَّيْتَ عَلَيَّ أَوْ ذَكَرْتَ فَقُلْ: "صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ".

ترجمہ: ابوسلیمان محمد بن حسین کہتے ہیں ہمارے پڑوس میں ایک صاحب تھے جن کا نام فضل تھا۔ بہت کثرت سے نماز اور روزہ میں مشغول رہتے تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں حدیث لکھا کرتا تھا لیکن اس میں صلوٰۃ وسلام نہیں لکھا کرتا تھا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جب تو میرا نام لکھتا یا بولتا ہے تو صلوٰۃ وسلام کیوں نہیں پڑھتا؟ اس کے بعد انہوں نے اس کا اہتمام شروع کر دیا۔ کچھ دنوں بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا درود میرے پاس پہنچ رہا ہے جب میرا نام لیا کرو تو صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرو۔ (القول البدیع: ص250)

5: محدث ابوطاہر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

كُنْتُ فِيْ حَدَاثَتِيْ أَكْتُبُ الْحَدِيْثَ وَكُنْتُ إِذَا جَآءَ ذِكْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُصَلِّيْ عَلَيْهِ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلْتُ إِلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَدَارَ وَجْهَهُ عَنِّيْ ثُمَّ دُرْتُ إِلَيْهِ مِنَ الْجَانِبِ الْآخَرِ فَأَدَارَ وَجْهَهُ ثَانِيَةً عَنِّيْ فَاسْتَقْبَلْتُهُ ثَالِثَةً فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللهِ! لِمَ تُدِيْرُ وَجْهَكَ عَنِّيْ؟ فَقَالَ:

لِأَنَّكَ إِذَا ذَكَرْتَنِي فِي كِتَابِكَ لَا تُصَلِّي عَلَيَّ. قَالَ اَبُوْ طَاهِرٍ: فَمِنْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ لَا اَذْكُرُهٗ إِلَّا كَتَبْتُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: میں جب شروع عمر میں حدیث پاک لکھا کرتا تھا تو درود پاک نہیں لکھا کرتا تھا۔ میں نے خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب متوجہ ہوا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رخ پھیرلیا۔ میں دوسرے رخ سے پھر متوجہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ رخ پھیرلیا۔ پھر میں تیسری مرتبہ متوجہ ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے کیوں رخ پھیر لیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس لیے کہ جب تم میرا نام اپنی کتاب میں ذکر کرتے ہو تو درود نہیں لکھتے۔ محدث ابو طاہر فرماتے ہیں: اس کے بعد میں جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تذکرہ کرتا تو
''صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا'' لکھتا تھا۔
(القربۃ الی رب العالمین لابن بشکوال: ص 61)

6: ابو سلیمان محمد بن حسین حرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ فَقَالَ لِي: يَا أَبَا سُلَيْمَانَ! إِذَا ذَكَرْتَنِي فِي الْحَدِيْثِ فَصَلَّيْتَ عَلَيَّ إِلَّا تَقُوْلُ: "وَسَلَّمَ: وَهِيَ أَرْبَعَةُ أَحْرُفٍ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ تَتْرُكُ أَرْبَعِيْنَ حَسَنَةً.

ترجمہ: میں نے ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابو سلیمان جب تُو حدیث میں میرے ذکر کے وقت درود پڑھتا ہے تو ''**وَسَلَّم**'' کیوں نہیں کہتا؟ یہ چار حرف ہیں اور ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔ تُو چالیس نیکیاں چھوڑ دیتا ہے۔ (القول البدیع: ص 250)

07: حسن بن موسیٰ الحضریؒ ابن عجینہ کے نام سے مشہور ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ جب میں حدیث شریف نقل کرتا تھا۔ تو جلدی کے خیال سے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پاک

پر درود شریف چھوڑ جاتا تھا۔حضور اقدس ﷺ خواب میں تشریف لائے اور فرمایا: جب تو حدیث لکھتا ہے تو مجھ پر دُرود کیوں نہیں لکھتا جیسا کہ ابو عمر طبریؒ لکھتا ہے۔میری آنکھ کھل گئی۔ بڑی گھبراہٹ طاری تھی۔میں نے عہد کیا کہ اب جب بھی کوئی حدیث پاک لکھوں گا تو ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' ضرور لکھوں گا۔ (القول البدیع)

08: حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ

كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوْبٌ حَتّٰى يُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

دعا اس وقت تک پردہ حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کے اہل بیتؓ پر درود نہ بھیجا جائے۔

(طبرانی، المعجم الاوسط جلد اول، 220 رقم: رقم 725)

درود وسلام ایک ایسی نیک کمائی ہے جس میں فائدہ ہی فائدہ ہے درود وسلام کی خوشبو پوری دنیا میں مسلسل پھیل رہی ہے درود وسلام کے نذرانے مسلسل نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیے جارہے ہیں۔

الحمدللہ رب کریم نے ہمیں اس مبارک عمل کے لیے چنا ہے۔ہم خود بھی درود شریف کی کثرت کریں ساتھ اپنے ساتھ جڑے مخلصین کو بھی درود شریف کی راہوں کی طرف پیار محبت سے ترغیب دیتے رہیں۔درود شریف پڑھنا جہاں خود بہت بڑا عمل ہے وہاں کسی مسلمان بھائی بہن کو درود شریف کی طرف لے کر آنا بہت بڑا اعزاز اور روحانی ڈیوٹی ہے۔

حضرت توکل شاہ انبالویؒ کی تعلیم:

حضرت توکل شاہ انبالوی رحمتہ اللہ علیہ ہر شخص کو درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کی تعلیم کرتے اس درود شریف کی کثرت کا حکم دیتے آپ کا فرمان یہی ہوتا تھا کہ یہ درود لطیفہ قلب کو بہت فائدہ دیتا ہے اور اس کی کثرت سے لطیفہ قلب کھل جاتا ہے۔

حضرت اس درود شریف کے پڑھنے کی ترتیب اپنے مریدوں کو عموماً یہ بتایا کرتے تھے کہ اس کو پڑھتے ہوئے منہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کرو اور یہ خیال کرو کہ میں روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بیٹھا ہوا درود پڑھ رہا ہوں اور ذات احدیت سے فیض رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب مبارک میں آ رہا ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب مطہر سے میرے قلب میں مثل دھار پانی کے پڑ رہا ہے اور قلب پر نیت باندھ کر (درود شریف **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**) کو پڑھنا چاہیے۔ یہ درود شریف لطیفہ قلب کو روشن کرنے کے لیے مجرب ہے۔ اس درود شریف کی تاثیر کمال کے درجے پر ہے۔ اس درود شریف کی کثرت ہمیں فیوض و برکات کی نعمتوں سے مالا مال کرنے کا ذریعہ و وسیلہ ہے۔

درود لکھنے کا کمال:

حضرت عیسی بن عباد دینوری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوالفضل الکندی کو ان کے انتقال کے بعد خواب میں دیکھا تو پوچھا آپ کے ساتھ کیا معاملہ گزرا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میرے ہاتھ کی صرف دو انگلیوں نے نجات دلائی میں نے تعجب سے پوچھا کہ اس کی مراد سمجھ میں نہیں آئی انہوں نے فرمایا بات یہ ہے کہ جب میں کتاب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا نام مبارک لکھتا تھا تو آپ کے اسم گرامی کے بعد ''**صلی اللہ علیہ والہ وسلم**'' لکھا کرتا تھا۔

(فضائل درود وسلام صفحہ 43 صلاۃ والسلام صفحہ 54)

حضرت عبید اللہ بن عمر قواریریؒ فرماتے ہیں کہ میرا ایک ہمسایہ تھا اُس کی وفات ہوگئی۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالی نے تیرے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ اس نے کہا اللہ تعالی نے مجھے بخش دیا میں نے پوچھا کس عمل کی وجہ سے؟

کہا میری عادت تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا نام مبارک جب بھی کتاب میں لکھتا تو ''**صلی اللہ علیہ والہ وسلم**'' بھی لکھا کرتا تھا اللہ تعالی نے ایسا کچھ دیا کہ

نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی دل پر اس کا گمان گزرا۔ (گلشن جنت)

حضرت ابوبکر صدیقؓ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے میری طرف سے کوئی علم کی بات لکھی اور اس کے ساتھ مجھ پر درود پاک لکھ دیا تو جب تک وہ کتاب پڑھی جائے گی اُس کو اس کا ثواب ملتا رہے گا۔

(ابن مندہ، دارقطنی، القول البدیع)

حضرت جعفر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے مشہور محدث حضرت ابوذرہ رحمۃ اللہ علیہ کو ان کے وصال کے بعد خواب میں دیکھا کہ وہ آسمانوں پر ہیں اور فرشتوں کی نماز میں امامت کر رہی ہے میں نے پوچھا حضرت! آپ کو یہ مقام کیسے ملا؟

انہوں نے فرمایا میں نے اپنے اس ہاتھ سے 10 لاکھ حدیثیں لکھی ہیں۔ میں جب بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا اسم گرامی لکھتا اس کے بعد درود وسلام لکھتا تھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(جذب القلوب صفحہ 253 شرح الصدور صفحہ 123)

گو یا حضرت ابوذرہ رحمۃ اللہ علیہ پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائی گئیں!

دُرود لکھنے کا صلہ:

ابن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو ان کے انتقال کے بعد خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ اللہ تعالی نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت کر دی میں نے پوچھا کس عمل کے سبب؟ فرمایا میں جب بھی حدیث شریف لکھا کرتا تھا تو ساتھ درود شریف "**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**" لازمی لکھا کرتا تھا پس اس کی برکت سے اللہ تعالی نے میری مغفرت فرمادی۔

سبز پوشاک:

حضرت سفیان بن عینیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرا ایک دوست تھا جو میرے

ساتھ حدیث پڑھتا تھا اس کا انتقال ہو گیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا کہ وہ نئی سبز پوشاک پہنے خوش وخرم گھوم پھر رہا ہے میں نے اس سے کہا تُو تو ہمارے ساتھ حدیث شریف پڑھا کرتا تھا۔اے دوست تجھے یہ اعزاز واکرام کیسے نصیب ہوا؟

اس نے کہا حدیثیں تو میں تمہارے ساتھ ہی لکھا کرتا تھا لیکن جب بھی محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا نام پاک حدیث شریف میں آتا تو میں اُس پر صلی اللہ علیہ والہ وسلم لکھا کرتا تھا جو کچھ تم دیکھ رہے ہو یہ میرے اسی عمل کا بدلہ ہے جسے میرے رب نے مجھے عطا فرمایا ہے۔
(مطالع المسرات ص63)

زعفرانی انگلیاں:

حضرت ابوالحسن محمودی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے استاد ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد انہیں خواب میں دیکھا ان کی انگلیوں کے اوپر کوئی چیز سونے یا زعفران کے رنگ سے لکھی ہوئی تھی میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا میں حدیث پاک لکھتے ہوئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ ''**صلی اللہ علیہ والہ وسلم**'' لکھا کرتا تھا یہ اسی وجہ سے ہے۔

عبداللہ بن مروزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد ماجد رات کو آپس میں حدیث پاک کا تکرار کر دیتے جس جگہ بیٹھ کر تکرار کیا کرتے تھے وہاں نور کا ایک ستون دیکھا گیا جو کہ آسمان کی بلندیوں تک جاتا تھا پوچھا گیا یہ نور کیسا ہے تو جواب ملا حدیث پاک کے تکرار کے وقت جو درود پاک کی کثرت ہوتی ہے یہ اس درود پاک کا نور ہے۔

محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا صلہ:

شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ فرماتے ہیں کہ میرے ایک معتمد دوست نے مجھ سے لکھنو کے ایک خوش نویس کے حقائق بیان کیے اُن کی یہ عادت تھی کہ جب صبح کے وقت کتابت شروع

کرتے تو اول ایک بار درود شریف ایک بیاض یعنی کاپی پر جو اسی مقصد کے لیے بنائی گئی تھی لکھ لیتے اور اس کے بعد کتابت کا کام شروع کر دیتے۔

جب ان کے انتقال کا وقت آیا تو ان صاحب پر فکر آخرت کا خوف طاری ہوا۔ فکر آخرت سے خوفزدہ ہو کر کہنے لگے کہ دیکھیے وہاں جا کر کیا ہوتا ہے؟ اسی اثنا میں ادھر ایک مجذوب آنکلا اور کہنے لگے بابا! کیوں گھبراتا ہے وہ بیاض سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دربار میں پیش ہے اور اس پر صاد بن رہے ہیں یعنی بیاض میں لکھے گئے دُرودوں پر حضور انور صلی اللہ علیہ والہ وسلم پسندیدگی ومسرت کا اظہار فرما رہے ہیں۔

(فضائل درود شریف صفحہ نمبر 114)

مغفرت کا پروانہ:

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو عصمہؒ کو اُن کے انتقال کے بعد خواب میں دیکھا میں نے پوچھا: ابو عصمہ! پروردگار عالم نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے۔ میں نے پوچھا: کس وجہ سے؟ بتایا میں جب بھی حدیث شریف روایت کرتا تھا تو حضور اقدس (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے نام مبارک پر دُرود وسلام بھی پڑھتا تھا اور یہی مغفرت کا سبب ہے۔

(معارج النبوت۔ جلد اول۔ صفحہ 174)

بخشش کا فیصلہ:

اللہ والے حضرت ابو صالح صوفی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا بعض محدثین کرام کو وصال کے بعد خواب میں دیکھا گیا اور پوچھا گیا کہ حضرت کیا حال ہے؟ فرمایا اللہ تعالی کا فضل ہوا کہ میری بخشش ہوگئی پوچھا کس سبب سے؟ فرمایا میں اپنی کتاب میں سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک لکھا کرتا تھا جس کی برکت سے میری بخشش ہوگئی۔

(سعادت الدارین صفحہ 129)

امام احمد بن حنبلؒ

حضرت حسن بن محمد رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا انہوں نے مجھ سے فرمایا کاش تو یہ دیکھتا ہے کہ ہمارا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتابوں میں دُرود پاک لکھنا ہمارے سامنے کیسا روشن اور منور ہو رہا ہے۔ (القول البدیع)

فرشتوں کی دعا:

المعجم الاوسط میں روایت آئی ہے کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھے تو جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا فرشتے اس شخص کے لیے مسلسل بخشش مانگتے رہیں گے۔ (المعجم الاوسط حدیث 1835 جلد اول)

کتاب کی قبولیت:

شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرماتے ہیں میں نے خواب میں سیدی علی الحاج رحمتہ اللہ علیہ کو ان کے وصال کے بعد دیکھا تو ان سے پوچھا کہ دربار الٰہی میں آپ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟ تو وہ فرمانے لگے کہ اللہ کریم نے اپنے فضل وکرم سے مجھے اکرام سے نوازا اور میں نے رب کریم کو غفور ورحیم پایا۔

پھر میں نے اُن دوستوں کے بارے میں پوچھا جو کہ پاس ہی مدفون تھے فرمایا وہ سب بھی خیریت سے ہیں۔ میں نے عرض کی آپ مجھے کوئی وصیت فرمائیں۔ فرمانے لگے تجھ پر اپنی والدہ کی خدمت لازم ہے کیونکہ وہ بہت نیک خاتون ہیں۔

جب میں نے التجاء کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے پوچھتا ہوں کہ آپ کو ہمارے حال کا کچھ پتہ چلا ہے؟ کہنے لگے میں تجھے بڑی تاکید کرتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی کثرت کرنا اور جو تم نے درود شریف کے متعلق کتاب لکھی ہے اس کو پڑھنا اور خوب پڑھنا۔ میں نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا کہ میں نے درود شریف کے موضوع پر کتاب لکھی

ہے؟ حالانکہ میں نے یہ کتاب آپ کی وفات کے بعد لکھی ہے۔فرمایا اللہ کی قسم! اس کتاب کا نور ساتوں آسمانوں اور زمینوں میں چمک رہا ہے۔

(سعادت الدارین)

صاحب تنبیہ الانام رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو ان کے وصال کے بعد خواب میں بڑا ہی خوش اور ہشاش بشاس دیکھا میں نے عرض کیا ابا جان میری وجہ سے آپ کو کچھ فائدہ ہوا یا نہیں انہوں نے اللہ تبارک وتعالیٰ کی قسم اُٹھا کر بتایا کہ تیری وجہ سے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے میں نے عرض کیا۔میری وجہ سے فائدہ کیسے ہوا؟

انہوں نے بتایا کہ تُو نے درود شریف کے موضوع پر جو کتاب لکھی ہے اس کی وجہ سے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے میں نے کہا ابا جان آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میں نے درود شریف کے موضوع پر کتاب لکھی ہے جبکہ میں نے تو آپ کے فوت ہونے کے بعد یہ کتاب تحریر کی ہے ۔انہوں نے کہا اس معاملہ میں عالم ارواح میں تیری دھوم مچی ہوئی ہے۔

(سعادت الدارین)

کوفہ میں ایک شخص کتابت کا کام کرتا تھا اس کا طریقہ یہ تھا کہ جب کسی کی کتاب لکھتا اگر اس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی آتا تو اپنی طرف سے ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا اضافہ کر دیا کرتا اور زبان سے بھی درود شریف پڑھتا۔اس کا یہ معمول چلتا رہا ایک وقت آیا وہ فوت ہو گیا۔

فوت ہونے کے بعد کئی لوگوں نے اُسے خواب میں دیکھا تو اُس سے پوچھا اللہ کریم نے تیرے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ تو اس نے بتایا کہ کریم رب نے مجھے بخش دیا ہے اور جب بخشش کا سبب پوچھا گیا کہ کونسا عمل مقبول ہوا تو اُس نے بتایا کہ کتابت کرتے ہوئے جب بھی محبوب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی آتا تو میں ساتھ درود شریف ضرور لکھتا تھا اس معاملے میں میں نے کبھی کوتاہی نہیں کی تھی یہی عمل میری بخشش کا سبب بن گیا۔

(معارج النبوت۔جلد اول)

دُرود لکھنا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لکھنے میں مجھ پر درود بھیجے، فرشتے برابر اس کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں۔ جب تک اس تحریر میں میرا نام لیا جاتا ہے۔''
(طبرانی۔ فضائل درود شریف)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک اللہ کے خاص نورانی فرشتے جو صرف جمعرات اور جمعہ کو زمین پر آتے ہیں، اُن کے ہاتھوں میں سونے کے قلم ہوتے ہیں اور چاندی کی دواتیں اور نور کے کاغذ، ان پر صرف وہ درود شریف لکھتے ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا جاتا ہے۔ اس کو دیلمی نے روایت کیا ہے۔ المستدرک للحاکم میں بھی روایت موجود ہے۔

دُرود شریف کی اجازت:

درود شریف پست و بلند دونوں صورتوں میں پڑھا جا سکتا ہے۔ درود شریف میں جہاں اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے وہاں سیدنا لفظ پڑھنا اور لکھنا ادب اور تعظیم میں شمار ہوتا ہے اگر نہ لکھے تو گناہگار نہ ہوگا۔ درود شریف کی اجازت اگر شیخ سے مرشد سے حاصل ہے تو بہت بڑی سعادت ہے اس سے مرشد یا شیخ کی دعائیں بھی ساتھ شامل ہو جاتی ہیں۔

درود شریف کی اجازت سے برکتیں ملتی ہیں دعائیں ملتی ہیں اور سلسلے کا جو نور مرشد تک پہنچا ہوا ہوتا ہے وہ بھی منتقل ہوتا ہے اور اس طرح درود شریف زبان پر جلدی طاری ہوتا اور اُس کے انوارات اور رنگ جلد ملنا شروع ہو جاتے ہیں۔ درود شریف کی نسبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہے اور سلاسل کے بزرگوں کا روحانی تعلق بھی نسبت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جڑا ہوا ہے تو جب ہم اجازت لے کر درود شریف پڑھتے ہیں تو اس روحانی راہ میں ہمیں ترقی جلدی ملتی ہے ۔ درود شریف کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا جائے تو احسن ہے جلدی نہ کی جائے الفاظ کی ادائیگی شائستگی سے اور ادب سے کی جائے۔ درود شریف کو پڑھتے وقت یہ ذہن میں ہو کہ اس عظیم اور پیارے عمل کا

حکم اللہ کریم نے دیا ہے عمل کے دوران رضائے الٰہی اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصول نیت میں شامل ہے۔

فیض بند ہونے کی وجوہات:

بہت سے لوگ یہ کہتے ہیں کہ درود پاک ہم کافی عرصے سے پڑھ رہے ہیں لیکن ہمیں فیض نہیں مل رہا تو اس بارے میں رہنمائی کریں یہ کس وجہ سے ہوتا ہے؟ اس کا مختصر جواب ملاحظہ فرمائیں۔ درود پاک یا تو آپ کم تعداد میں پڑھتے ہیں یا درود پاک مستقل مزاجی سے نہیں پڑھتے آج تین ہزار پڑھ لیا تو کل ایک سو بار بھی نہ پڑھا یا درود پاک توجہ ادب اور محبت کے ساتھ نہیں پڑھتے تقویٰ کے ساتھ نہیں پڑھتے درود پاک پڑھنے سے ثواب تو مل جاتا ہے لیکن فیض اسی کو ملتا ہے جو ادب توجہ، محبت اور دھیان کے ساتھ پڑھتا ہے تقویٰ میں ویسے تو تمام غیر شرعی چیزوں سے پرہیز کرنا شامل ہے لیکن آج کل جو سب سے زیادہ ہماری روحانیت کو تباہ کرنے والی چیزیں ہیں جن سے بچنا ہمارے لیے بہت ضروری ہے وہ چند چیزیں ہیں ان سے مکمل پرہیز کریں ان شاء اللہ درود پاک کی برکتیں درود پاک کا نور اور فیض بفضل ربی آپ کو عطا ہوگا۔

تنہائی کے گناہوں سے بچتے رہیں جو شخص تنہائی کے گناہوں سے نہیں بچتا اور درود شریف کی بھی کثرت کرتا ہے تو فیض اور اُس کے دُرود کے درمیان ایک حجاب رہتا ہے اُس تک درود شریف پڑھنے کے باجود فیض نہیں پہنچ پاتا۔ اس لیے تنہائی کے لمحات میں تقویٰ اختیار کیا جائے جو شخص تنہائی میں تقویٰ اختیار کرتا ہے اُس پر فیض کا دروازہ کھولا جاتا ہے۔

گانے، فلمیں ڈرامے ان سے دور رہیں موبائل کو کم سے کم استعمال کریں موبائل روحانیت کا سب سے بڑا دشمن ہے اس کو صرف ضرورت کے تحت استعمال کریں اپنی زندگی میں موبائل کو کم سے کم وقت دیں ان شاء اللہ آپ کی روحانیت میں بے پناہ اضافہ ہوجائے گا تجربہ کر کے آپ اس کو دیکھ سکتے ہیں۔

والدین کی نافرمانی بالکل نہ کریں لوگوں کے ساتھ ان کے حقوق کا خیال کریں جھوٹ سے بچیں غیبت سے بچیں، حلال حرام کا خیال کریں لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق کے ساتھ پیش آئیں اپنی نظروں کی حفاظت کریں خاص طور پہ نظروں کی جب حفاظت ہوگی تو ان شاء اللہ دل میں نور جمع ہوگا اور درود پاک کا فیضان آپ پہ جاری ہو جائے گا۔

بس درود پاک پڑھتے رہیں کوشش کریں وضو کے ساتھ پڑھیں اور اگر باوضو نہیں پڑھ سکتے پھر بھی درود پاک پڑھ سکتے ہیں اور اس کو پڑھتے رہیں اگر آپ درود شریف تقویٰ کے ساتھ نہیں پڑھ سکتے یا نہیں پڑھ پا رہے تو بھی درود پاک بس پڑھتے رہیں تب بھی بہت تاثیر ملتی رہے گی اور ان شاء اللہ کمال برکتیں ملیں گی اور ان شاء اللہ، اللہ نے چاہا تو درود شریف کی برکت سے آپ کو تقویٰ بھی نصیب ہو جائے گا۔ایک بھائی بتاتے ہیں کہ مجھے کئی بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو چکی ہے میری بدقسمتی کہ میں نے ٹچ موبائل لے لیا اس پر میں نے گانے فلمیں ڈرامہ وغیرہ دیکھنا شروع کر دیے جس سے میری روحانیت کمزور ہوتی چلی گئی بلکہ میری روحانیت ختم ہوگی میری روحانیت کی بدولت جو مجھے نعمتیں ملی تھیں سب چلی گئیں اور نبی کریم ﷺ کی زیارات جو کچھ عرصے بعد مجھے ہوا کرتی تھی وہ بھی بند ہوگی اور اس کے ساتھ ساتھ مجھے بہت بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کی زیارات بھی ہوا کرتی تھی ان زیارات کا سلسلہ بھی ختم ہوگیا۔

پھر میں نے ایک اللہ والے سے رابطہ کیا انہوں نے مجھے حکم دیا کہ آپ موبائل کو اپنی زندگی سے تھوڑا دور رکھو اس سے کم دوستی کرو اس کو صرف ضرورت کے تحت استعمال کرو یہ ٹچ موبائل تمہاری روحانیت کو تباہ کر رہا ہے اور درود پاک با ادب توجہ کے ساتھ کثرت کے ساتھ پڑھو میں نے ایسے ہی کیا موبائل کو کم وقت دینا شروع کر دیا اور صرف ضرورت کے تحت موبائل کو استعمال کرتا تھا پھر اللہ کے فضل اور کرم سے کثرت کے ساتھ درود پاک پڑھنا شروع کر دیا اور باوضو رہنا شروع کر دیا اللہ کریم نے تقوی دیا غیبت سے بچایا، جھوٹ سے بچایا ان تمام چیزوں سے میں بچا اللہ کے فضل اور کرم سے۔

سلسلہ چلتا رہا الحمدللہ پھر سے مجھ پر مختلف زیارات کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ اب تک تقریباً میں 12 مرتبہ سے زائد رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کر چکا ہوں اور اس کے علاوہ بہت سے حیران کن مشاہدے ہیں جو یہاں نہیں بتائے جا سکتے اب یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم جتنی جلدی تقوی اختیار کریں گے ان تمام چیزوں سے بچیں گے جھوٹ غیبت حلال حرام کا خیال کریں گے۔

لباس، جسم، سوچوں کی پاکی کا خیال کریں گے، لوگوں کے لین دین کا خیال کریں گے لوگوں کے حقوق کا خیال کریں گے اپنی نظروں کی حفاظت کریں گے موبائل کو کم سے کم ٹائم دیں گے اور درود پاک کو با ادب توجہ اور کثرت سے پڑھیں گے تو ان شاء اللہ اتنی ہی جلدی آپ کی روحانیت میں اضافہ ہوگا اور ان شاء اللہ حیران کن عجائبات اور کرشمات آپ اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے یاد رکھیے ہر درود پاک کے صیغے سے عجائبات اور کرشمات ہوتے ہیں بس ادب و احترام کے ساتھ استقامت سے جمے رہنے پر عطا کیا جاتا ہے۔

حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ:

مفسر قرآن حضرت علامہ اسماعیل حقیؒ نے فرمایا بزرگانِ دین نے فرمایا کہ توبہ کرنے والے کو چاہیے کہ وہ توبہ کے وقت عاجزی کرے اور حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ہر نبی اور ہر ولی کے شفیع ہیں۔ اِس لیے سیدنا ابوالبشر آدم علیہ السلام نے بوقت توبہ اللہ تعالیٰ کے دربار اس کے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ پیش کیا تھا۔ (تفسیر روح البیان)

سعادت پانے کا راز:

حضرت خواجہ ضیاء اللہ نقشبندی مجددی قدس سرہ کا قول مبارک فرمایا کہ جاننا چاہیے کہ سب سے بڑھ کر سعادت اور بہترین عبادت پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا ہے اس لیے کہ دورِدِ پاک کی کثرت سے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت غالب آ جاتی ہے جو کہ تمام سعادتوں کی سردار ہے اور اس کے ذریعہ سے اِنسان اللہ تعالیٰ کی پاک بارگاہ میں قبولیت حاصل کر لیتا ہے

اور درود پاک کی برکت سے سب سیئات حسنات سے تبدیل ہو جاتی ہیں۔

(مقاصد السالکین)

یوم مشہود:

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: جمعہ کے دن مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کرو کیونکہ یہ یومِ مَشْہود ہے اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے اس کے دُرود پاک سے فارغ ہونے سے پہلے اس کا درودِ پاک مجھ تک پہنچ جاتا ہے

(ابن ماجہ، جلد دوم، صفحہ 291 حدیث 16)

شفاعت کی نوید:

فقیہ ابولیث سمرقندی رضی اللہ عنہ کا قول مبارک فرمایا اگر درود پاک کا کوئی اور فائدہ نہ ہوتا سوائے اس کے کہ اس میں شفاعت کی نوید ہے تو بھی عقلمند پر واجب تھا کہ وہ اس سے غافل نہ ہوتا چہ جائیکہ اس میں بخشش ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے پر صلوٰت ہیں۔

(تنبیہ الغافلین)

ایک لاکھ افراد:

حضرت شیخ عبدالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھے خواب میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ نے فرمایا اے شاذلی تو میری امت کے ایک لاکھ افراد کی شفاعت کرے گا میں نے عرض کیا اے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لیے یہ انعام کس وجہ سے ہے فرمایا تو میرے دربار میں درود پاک کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔ (سعادت الدارین صفحہ 132)

دو تسبیح درود شریف:

ایک دن حضرت توکل شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہمارا ہمیشہ کا معمول تھا کہ ہم عشاء کے وقت درود پاک کی دو تسبیح پڑھ کر سوتے تھے اتفاقاً ایک دن ناغہ ہو گیا ہم نے وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ فرشتے بہت ہی خوش الحانی سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت پڑھ رہے ہیں تعریف

کررہے ہیں اور اسی اثنا میں فرشتوں نے یہ بھی کہہ دیا کہ اے وضو کرنے والو! دو تسبیح درود پاک کی پڑھ لیا کرو ناغہ نہ کیا کرو۔ (کتاب ذکر خیر صفحہ 196)

کپڑوں کی سفیدی:

حضرت ابن ہبیرہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں شفیع محشر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھا کرتا تھا ایک دن میں درود پاک پڑھ رہا تھا اور میری آنکھیں بند تھیں تو میں نے دیکھا کہ ایک لکھنے والا سیاہی کے ساتھ میرے درود پاک کو لکھ رہا ہے اور میں کاغذ پر حروف دیکھ رہا تھا میں نے آنکھ کھولی تا کہ اس کو ظاہری آنکھ کے ساتھ دیکھوں تو وہ مجھ سے چھپ گیا اور میں نے اس کے کپڑوں کی سفیدی دیکھی۔ (سعادت الدارین صفحہ 138)

حضرت ابو الحفظ کاغذی رحمۃ اللہ علیہ کو ان کی فوت ہو جانے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ اللہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا مجھے بخش دیا اور جنت میں بھیج دیا۔ خواب دیکھنے والے نے پھر سوال کیا کہ کس عمل کی وجہ سے آپ کو یہ انعامات حاصل ہوئے؟ فرمایا جب میں دربار الٰہی میں حاضر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا اس کے گناہ شمار کرو چنانچہ فرشتوں نے میرا نام اعمال سے میرے صغیرہ کبیرہ غلطیاں لغزشیں سب شمار کر کے دربار الٰہی میں پیش کر دیں پھر فرمان الٰہی ہوا کہ اس بندے نے اپنی زندگی میں میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جتنا درود پاک پڑھا ہے وہ بھی شمار کرو جب فرشتوں نے درود پاک شمار کیا تو وہ گناہوں کی نسبت زیادہ نکلا مولا کریم جل جلالہ نے فرمایا اے فرشتوں میں نے اس کا حساب بھی معاف کر دیا ہے۔ لہٰذا اسے بغیر حساب و کتاب کے جنت میں لے جاؤ۔ (القول البدیع صفحہ 118 سعادت الدارین صفحہ 120)

احسانات رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

علامہ حافظ شمس الدین رحمۃ اللہ کا قول مبارک امام سخاوی نے بعض بزرگوں سے نقل

فرمایا۔ ایمان کے راستوں میں سے سب سے بڑا راستہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا ہے۔ محبت کے ساتھ اور ادائے حق کی خاطر اور تعظیم وتوقیر کیلئے اور درو پاک پر مواظبت (ہمیشگی) کرنا یہ ادائے شکر ہے۔

اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شکر ادا کرنا واجب ہے کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم پر بڑے بڑے انعام ہیں۔ رسول مکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لیے دوزخ سے نجات کا سبب ہیں وہ ہمارے جنت میں جانے کا ذریعہ ہیں وہ ہمارے معمولی معمولی عملوں سے فوز عظیم حاصل کر لینے کا ذریعہ ہیں وہ ہمارے شاندار اور بلند ترین مراتب حاصل کا ذریعہ ہیں۔

(سعادۃ الدارین، ص90)

دُرود شریف کا حوالہ:

دُرود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' یہ سب سے مختصر اور جامع درود شریف ہے اور یہ پوری دنیا میں سب سے زیادہ پڑھا جانے والا درود شریف ہے۔ قصہ معراج میں منقول ہے کہ جب رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جبرائیلؑ تیسرے آسمان پر پہنچے تو ان سے پوچھا گیا ''**ومن معک**'' آپ کے ساتھ کون ہیں؟

اس پر جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا:

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میرے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ (صحیح مسلم:162)

درود شریف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معنی ومفہوم کچھ یوں ہے کہ ''اے اللہ دُرود وسلامتی بھیج پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر'' کائنات کے اندر ے ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واحد ہستی ہیں جن کی اللہ رب العزت کے بعد سب سے زیادہ تعریف وتوصیف کی گئی ہے۔ صدیوں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک تذکروں سے پورا عالم مستفید اور خوشبودار ہو رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمت اللعالمین ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کائنات پر رب کریم کا بہت

بڑا احسان ہے۔ اُس رب العالمین نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کا اُمتی بنا کر اپنی شفقت و محبت کی حد کر دی ہے۔ جس پر ہم ہر پل رب کریم کا شکر ادا کرتے ہیں۔

خوبصورت نعمت:

رب کریم نے ہمیں یہ سعادت دی ہے کہ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم فرمادیا۔ یہ بہت بڑی نعمت اور سعادت ہے جو ہمیں پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے ملی ہے۔ رب کائنات، اللہ کریم کی ذات اقدس رب العالمین ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ درود وسلام کا ورد کرتے ہوئے ہم دراصل دو کریموں کے کرم کے درمیان ہوتے ہیں۔ یہ وہ سعادت ہے جس کا کوئی مول نہیں یہ وہ عطا ہے جو عظیم نعمت ہے۔ رب کائنات جس شخص کے ماتھے پر خوش بخت لکھ دے اُسے درود کا مبارک ذکر نصیب ہوتا ہے اور یہ بہت اعزاز کی بات ہے۔

درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' دنیا میں سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اور دنیا بھر کی احادیث کی کتب میں سب سے زیادہ لکھا جانے والا درود شریف ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور سے لے کر آج تک اربوں کھربوں بار اس درود شریف کو ورد کیا جا چکا ہے، دہرایا جا چکا ہے اور لکھا جا چکا ہے۔

اس درود شریف کے اندر محبت کا ایک سمندر موجزن ہے۔ جو بندہ اس درود شریف کو بار بار وورد کرتا ہے اُس پر محبت و عشق کی رمزیں کھلتی ہیں۔ اس درود شریف کی چاشنی کمال کے درجے پر ہے۔

صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی تسبیح:

تسبیح ہمیں یاد دہانی کراتی ہے اگر ہاتھ میں تسبیح ہوگی تو ہم مسلسل درود شریف کی طرف متوجہ رہیں گے درود شریف ''**صلی اللہ علیہ والہ وسلم**'' مختصر بھی ہے خوبصورت بھی

ہےاور با کمال بھی ہے یہ مختصر درود شریف تاثیر میں کمال کے درجے پر قائم ہے۔

اس درود شریف کے اندر کمالات وعجائبات کا ایک بحرلامکاں ہے کہ جس کو بیان کرنے کے لیےعلم کی ایسی رمزیں چاہیں کہ لغات کے پاس بھی ایسے الفاظ نہیں کہ ان رمزوں کو بیان کرسکیں۔

میری آپ سے منت ہے کہ اس درود شریف کے پیغام کو ہر مسلمان بھائی اور بہن تک پہنچائیں درود شریف ''**صلی اللہ علیہ والہ وسلم**'' ہر کالج کےنو جوان کو پڑھنا چاہیے ہر یونیورسٹی کے جوان کو پڑھنا چاہیے تسبیح ہر جوان کے ہاتھ میں ہونی چاہیے تاکہ یاددہانی ہوتی رہے۔ یہ درود شریف مختصر وقت میں زیادہ پڑھ سکتے ہیں جب ہم درود شریف پڑھنا شروع کرتے ہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روحانی توجہ ہماری طرف بڑھنے لگتی ہے۔

درود شریف ''**صلی اللہ علیہ والہ وسلم**'' کے اندر برکتیں ہیں،عشق ہے ،عافیت ہے اور یہ درود شریف اللہ تعالی کی رحمتوں کو لانے کا ذریعہ ہے۔ درود شریف ''**صلی اللہ علیہ والہ وسلم**'' گھر کے اندر اپنے بچوں کو یاد کروائیں تاکہ زندگی بھر اُن کی زبان سے یہ درود شریف جاری رہے۔

اہل بیتؓ کے علوم:

اس درود شریف کو پڑھنے والا اہل بیتؓ کے علوم میں سے حصہ پاتا ہے۔ درود شریف ''**صلی اللہ علیہ والہ وسلم**'' پڑھنے والے سے اہل بیتؓ محبت فرماتے ہیں۔ درود شریف ''**صلی اللہ علیہ والہ وسلم**'' پڑھنے والے کو اہل بیتؓ کے مکتب سے علم ملتا ہے حلم ملتا ہے اور اخلاق کے موتی اس کے نصیب میں لکھ دیے جاتے ہیں۔

ہم جس قدر درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا تکرار کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت بڑھتی جاتی ہے اہل بیتؓ کا قرب بڑھتا جاتا ہے اور ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توجہات میں آنے لگتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم میں آنے لگتے ہیں اس درود

شریف کا تکرار بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہماری پہچان بنواتا ہے۔

ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی مٹھاس اس درود شریف کی بدولت محسوس ہوتی ہے۔ میری دلی خواہش ہے کہ ہر مسلمان مرد عورت، ہر بچہ، بچی، ہر فوجی ہر پولیس کا جوان ہر دفتر میں کام کرنے والا، ہر مزدور، ہر انجینئر، ہر پائلٹ، ہر ٹیچر ہر پروفیسر اور ڈاکٹر اور اس درود شریف کو پڑھے اس درود شریف کی برکتیں پائے اس درود شریف کی تاثیر پائے۔

دُرود شریف کا پیغام:

میری دلی خواہش ہے کہ پوری دنیا میں اس درود شریف کی کثرت اس قدر کی جائے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسکراہٹ سے بھرپور توجہ ہمیں نصیب ہو سکے اور ہم اس طبقے میں شامل ہو سکیں کہ جس کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قلب مبارک ٹھنڈا ہو کہ اس صدی کے نوجوانوں نے اس صدی کے امتیوں نے درود شریف پڑھنے میں اپنا عشق دکھا دیا۔

درود شریف ''**صلی اللہ علیہ والہ وسلم**'' چند منٹوں کے اندر ایک تسبیح ہم آسانی سے پڑھ سکتے ہیں تسبیح ہاتھ میں ہو کاؤنٹر ہاتھ میں ہو تو یاد دہانی ہوتی رہتی ہے ہماری توجہ بنی رہتی ہے اور ہمیں جیسے ہی موقع ملتا ہے ہم درود شریف آسانی سے پڑھ لیتے ہیں۔ اس درود شریف کو وضو کی حالت میں پڑھا جائے تو بہت اچھا ہے اگر وضو نہ ہو تو بھی اس درود شریف کو پڑھ سکتے ہیں کوشش کریں کہ اس درود شریف کو کم از کم پانچ ہزار بار روزانہ پڑھنے کا معمول بنائیں پہلے درود شریف پڑھنے میں وقت لگے گا لیکن آہستہ آہستہ جب درود شریف کی برکات شروع ہوں گی تو وقت میں ایسی برکت ہوگی کہ پانچ ہزار بار درود شریف پڑھنا آسان ہو جائے گا اور کم وقت میں ہم اس درود شریف کو مکمل کر لیں گے۔

درود شریف کے اثرات:

درود شریف کا اثر نسلوں میں چلتا ہے، درود شریف کا اثر دوستوں میں چلتا ہے، درود

شریف کا اثر پڑوسیوں میں چلتا ہے، درود شریف کا اثر تعلق والوں میں چلتا ہے، درود شریف کا اثر ہمارے ساتھ جڑے افراد میں چلتا ہے اس درود شریف کی تاثیر مسلسل سفر کرتی ہے اور جہاں جہاں اس درود شریف کے انوارات جاتے ہیں اس گھر کے اندر اس دفتر کے اندر اس فیکٹری کے اندر اس آفس کے اندر اس سکول، کالج، یونیورسٹی کے اندر اس چھاؤنی کے اندر اس تھانے کے اندر اس علاقے کے اندر اس قصبے کے اندر اس شہر کے اندر اس ملک کے اندر برکات کا انوکھا نظام شروع ہو جاتا ہے۔

محبتوں کا انوکھا نظام شروع ہو جاتا ہے نفرتوں کے نظام ختم ہونے لگتے ہیں لڑائیاں جھگڑے ختم ہونے لگتے ہیں دوریاں ختم ہونے لگتی ہیں نزدیکیاں بڑھنے لگتی ہیں محبتوں کے سلسلے چلنے لگتے ہیں زندگی کے اندر مٹھاس آتی ہے رشتوں کے اندر مٹھاس آتی ہے مزاجوں کے اندر حلم آتا ہے نسلوں کے اندر اخلاق آتے ہیں اور درود شریف کی تاثیر ہماری نسلوں کے اندر واضح دکھائی دیتی ہے۔ درود شریف جس گھر کے اندر پڑھا جاتا ہے اس گھر کے اندر برکت ہوتی ہے جس دفتر کے اندر پڑھا جاتا ہے اس دفتر میں برکت ہوتی ہے جن چھاؤنیوں میں پڑھا جاتا ہے وہاں امن وامان عافیت برکات اور محبتوں بھری فضائیں دکھائی دیتی ہیں۔

جن مساجد میں اہتمام سے درود شریف پڑھا جاتا ہے وہاں پورے علاقے میں حادثوں، لڑائیوں، تنازعوں سے عافیت ملتی ہے اور دلوں میں نزدیکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ درود شریف جس بستی میں پڑھا جاتا ہے وہاں اللہ کا عذاب نہیں آتا اُس بستی پر کوئی ظالم مسلط نہیں ہوسکتا۔

محبت میں ترقی:

اس درود شریف کی برکات بہت زیادہ ہیں اس درود شریف کی تاثیر ہماری زندگیوں کو پرسکون بناتی ہے اور یہ درود شریف ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں ترقی دینے کا سبب بنتا ہے

اس درود شریف کے اندر اللہ تعالی کی محبت ہمیں ملتی ہے اس درود شریف کی برکت سے ہمیں اہل بیت ؓ کا قرب ملتا ہے اہل بیت ؓ کی محبت ملتی ہے اہل بیت ؓ کے علم میں سے حصہ ملتا ہے اہل بیت ؓ کی توجہات ہمیں ملتی ہیں جس کی بدولت ہماری زندگیوں میں واضح تقویٰ طہارات پاکیزگی عبادات واذکار کا پرکیف سلسلہ جاری ہو جاتا ہے۔

فیض کا سلسلہ:

فیض کی ترسیل میں اپنا کردار ادا کرنا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت شیر محمد شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ درویش کی مزاج میں ایک چیز ہونی چاہیے کہ جب بھی کسی شخص سے ملنے جائے تو اس کی نیت میں ہو کہ اس کو نفع پہنچائے گا فیض پہنچائے گا اور اگر کسی صاحب کمال کے پاس جانا ہو تو یہ نیت رکھے کہ ان سے فیض لینا ہے ان سے برکات لینی ہیں اُن کی دعائیں لینی ہیں۔حضرت کے فرمان کو سامنے رکھتے ہوئے ہم نے کوشش کرنی ہے کہ ہر مسلمان تک درود شریف کا پیغام پہنچانا ہے اور درود شریف سے بڑھ کر کوئی تحفہ نہیں ہوسکتا درود شریف کا پیغام ہمارے بھائی کے لیے بھی اور ہمارے بھائی کی نسلوں کے لیے بھی ایک نعمت ثابت ہوگا اور اگر کسی عاشق درود کے پاس جانا ہو تو ان سے برکات لینے ان سے نفع لینے اور ان سے فیض لینے کی نیت سے ان کے پاس حاضر ہونا چاہیے۔

اہل بیت ؓ کا مقام:

سیدنا امام جعفر صادقؒ کے پاس ایک جوان حاضر ہوا اور عرض کی حضرت مجھے خبر ملی ہے کہ آپ کے پاس آپؒ کے نانا سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عصا مبارک ہے میں اُس عصے کے زیارت کرنا چاہتا ہوں۔آپؒ نے فرمایا بالکل میرے پاس اپنے نانا جان صلی اللہ علیہ وسلم کا عصا مبارک موجود ہے اور یہ بھی یاد رکھو کہ میرا خون اُن کی لڑی میں سے ہے میرا گوشت اُن کی لڑی میں سے ہے میں اُن کو خون ہوں میں اُن کی اولاد ہوں۔

جوان کو حضرت کی حکمت بھری بات سمجھ آگئی اور اس جوان نے حضرت کے ہاتھ چومے اور حضرتؒ کی شاگردی اختیار کر لی دو سال تک جوان نے حضرت امام جعفر صادق سلام اللہ علیہ کے علوم و معرفت سے لبریز موتیوں سے فیض پایا۔ وہ جوان نعمان بن ثابتؒ تھے جنہیں دنیا امام اعظم ابو حنیفہ کے نام سے جانتی ہے۔ آپ نے فرمایا اگر میں سیدنا امام جعفر صادقؑ کے پاس علم حاصل کرنے کے لیے نہ جاتا تو نعمان ہلاک ہو جاتا۔ ہمیں اہل بیتؓ کے مقام کو سمجھنا ہوگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گھرانہ علوم کا سمندر، صبر کا آسمان، معرفت کا بحر لامکاں، اخلاق کا نگینہ اور بہادری کا نشان ہے۔ جس نے اہل بیتؓ سے محبت کی آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُسے محبت فرماتے ہیں جس نے اہل بیتؓ سے پیار کیا اُس کا بیڑا پار لگ گیا۔ اہل بیتؓ کی دین کی سربلندی کے لیے قربانیاں ہمارے لیے مشعل راہ ہیں، جو اہل بیتؓ سے جڑ جاتا ہے وہ گمراہ ہونے سے بچ جاتا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے محبت کرو ان نعمتوں کی وجہ سے جو اس نے تمہیں عطا فرمائیں اور مجھ سے محبت کرو اللہ کی محبت کے سبب اور میرے اہل بیتؓ سے میری محبت کی خاطر محبت کرو۔

(سنن ترمذی، حدیث نمبر 3789، شعب الایمان للبیہقی)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: اے لوگو! میں تمہارے درمیان ایسی چیزیں چھوڑ رہا ہوں کہ اگر تم انہیں پکڑے رکھو گے تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔ (ان میں سے ایک) اللہ تعالیٰ کی کتاب اور (دوسری چیز) میرے گھر والے ہیں۔

(سنن ترمذی، تفسیر ابن کثیر، معجم الاوسط)

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے اہل بیتؓ کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی سی ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ غرق ہو گیا۔

(معجم کبیر للطبرانی، مستدرک للحاکم حدیث 4720)

ڈاکٹر صاحب سے ملاقات:

میں اور میرا دوست ٹرین پر محوِ سفر تھے میرا ٹرین پر ضلع اٹک سے جھمٹ کی طرف سفر تھا یہ مورخہ 14 ستمبر 2024ء کی بات ہے۔ سفر کے دوران ٹرین میں، میں اور میرا دوست درود شریف کے موضوع پر بات کر رہے تھے۔ ہمارے ساتھ ایک اور صاحب بھی بیٹھے ہماری گفتگو سن رہے تھے۔

کافی دیر ہماری گفتگو سننے کے بعد وہ گویا ہوئے اور کہنے لگے بھائی میں نے آپ لوگوں کی گفتگو سنی تو مجھے بہت اچھا لگا میں شعبے کے لحاظ سے ڈاکٹر ہوں اور میں میڈیکل (فزیالوجی) میں سپیشلائزیشن کرنے کے بعد اس وقت آسٹریلیا میں پریکٹس کر رہا ہوں۔ پھر اُنھوں نے ایک خوبصورت واقعہ ہمیں سنایا۔ ڈاکٹر صاحب بتاتے ہیں میرے ایک دوست تھے جو مختلف سیاسی پارٹیوں میں جیالے بن کر اپنا کردار ادا کرتے تھے پھر وقت بدلا اُن کا مزاج اُن کا انداز گفتگو بدل گیا اور اُنھوں نے سنت کے مطابق داڑھی رکھ لی۔ پنجگانہ نماز پر کاربند ہو گئے اور اپنی گفتگو کو سنجیدگی، سچائی سے سجائے چلنے لگے۔

میں اکثر اُن کا مشاہدہ کرتا تو مجھے حیرانگی ہوتی کہ ایک جوش سے بھرپور، جذباتی جوان ایک دم سے انتہائی نرم، پرعزم اور پرسکون مزاج کے ساتھ کیسے آموجود ہوا ہے؟ اس کے پیچھے ایسا کونسا واقعہ ہے؟ اور پھر میں ٹوہ میں لگ گیا کہ اس اچانک تبدیلی کی وجوہات کیا ہو سکتی ہیں۔ میں ایک بار جب اُس سے ملنے گیا تو میں نے دیکھا وہ بیٹھا بہت ہی سکون سے تسبیح پڑھ رہا ہے اُس کے چہرے پر میں نے نظر ڈالی تو اُس کے چہرے پر اطمینان اور سکون تھا۔

میں اُس سے مخاطب ہوا اور اُس سے اپنے دل کی ساری بات کہہ سنائی۔ اُس نے بغیر کسی تمہید کے مجھے بتایا کہ وہ درود شریف کا ورد کرتا ہے اور اُس کے اطمینان، مزاج میں بدلاؤ اور طبیعت میں ٹھہراؤ کی اہم اور واضح وجہ درود شریف کی یہ کرامت ہے اس نے بتایا کہ وہ درود

شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا ورد کرتا ہے۔

میں اُس کی گفتگو سنتا رہا اور اُس کی گفتگو میں گم ہوتا چلا گیا۔ کافی دیر کی نشست کے بعد میں نے اُس سے کہا کہ یار میں نے دنیاوی لحاظ سے اتنی تعلیم بھی کر لی بہت کچھ دنیاوی طور پر کامیابی بھی حاصل کر لی لیکن میں آج بھی مطمئن نہیں ہوں بلکہ سچ تو یہ ہے کہ سب کچھ ہونے کے باجود میں اس وقت بھی ڈپریشن کا مریض ہوں۔

مجھے تم نے جو درود شریف کی محبت منتقل کی ہے میں اس پر قائل بھی ہو گیا ہوں اور ساتھ تمہاری طمانیت کا مشاہدہ بھی کر چکا ہوں۔ آج سے میں عزم کرتا ہوں کہ ان شاء اللہ میں بھی درود شریف کا ورد کروں گا اور درود شریف کو وقت دوں گا۔

اس گفتگو کے بعد ڈاکٹر صاحب بتاتے ہیں کہ میں نے درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا ورد کرنا شروع کر دیا جب بھی میں اکیلا ہوتا میں درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا ورد کرتا رہتا میرا دل اطمینان سے مزین ہو رہا تھا میرا ڈپریشن ختم ہو رہا تھا اور میری طبیعت کے اندر عجیب سرور اور طمانیت سرایت کر رہی تھی۔ میرا درود شریف کا سفر شروع ہو گیا مجھے درود شریف کی رب کے ہاں سے توفیق یعنی اجازت مل چکی تھی۔

میری زبان پر اکثر درود شریف جاری رہتا یہ سلسلہ کچھ ماہ ہی چلا ہو گا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی زیارت باسعادت نصیب ہوئی۔ جس سے میری خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا میں سوچا کرتا کہ یار میں تو ایک گناہگار اور سیاہ کار انسان ہوں اور مجھ پر اتنا کرم۔ خیر ڈاکٹر صاحب مزید بتاتے ہیں کہ تب سے لے کر آج تک میرا درود شریف کا سفر جاری ہے اور یہ سعادت مجھے میرے دوست کی ترغیب سے نصیب ہوئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب مزید بتاتے ہیں کہ درود شریف کی برکت سے مجھے دنیاوی نعمتیں بھی ملیں مجھے کامیابیوں سے نوازا گیا میرا ڈپریشن ختم ہو گیا اور آج میں ایک مطمئن اور بہترین زندگی گزار رہا ہوں۔

تسبیح کا راز:

جس طرح ایک ایک موتی پرو کر تسبیح بنائی جاتی ہے اسی طرح جب ہم درود شریف کا ورد کرتے ہیں تو ہماری بکھری سوچیں نکھرنے لگتی ہیں، بکھری زندگی سنورنے لگتی ہے، جس طرح ہر تسبیح کے دانوں میں ایک سردار ہوتا ہے جسے امام یا تاج کہا جاتا ہے۔اسی طرح درود شریف کی تسبیح کرنے والے کو خاندان میں، علاقے میں مخلوق خدا کے سامنے عزتوں کے تاج پہنائے جاتے ہیں۔تسبیح پڑھنا ہماری زندگی کو خوبصورت بناتا ہے تسبیح کرنا ہماری زندگی کو خوشگوار کرتا ہے۔

جن لوگوں نے اللہ سے مانگ کر رزق لیا، اولاد لی، عزت لی اُن کی نسلوں میں رزق، سلسلہ اولاد اور عزتوں کا نظام چلتا ہے اور جنہیں بن مانگے ملا اُن میں قدردانی کی کمی کی وجہ سے چند پیڑیوں کے بعد زوال دیکھا گیا چاہے وہ رزق کا ہو یا اولاد کا، عزتوں کا نظام یا کوئی اور نعمت اس وقت تک نہیں بچ سکتی جب تک اُس کی قدردانی نہ ہو۔

آج اُن اللہ والوں کی نسلوں میں رزق کی فراوانی اور قدردانی ہے جنہوں نے اللہ اور اُس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو راضی کیا آج اُن کی اولادوں کے قدموں میں رب کریم نے دنیا کو بچھا کر دکھایا ہے۔اس لیے ہماری کوشش ہونی چاہیے کہ رب کے خزانوں سے لینے کا مزاج بنائیں کیونکہ رب کے خزانوں سے لی گئی نعمت پر زوال نہیں آیا کرتا اور اللہ کے خزانوں سے لینے کا ایک راز اور چابی درود شریف بھی ہے۔

درویش نے بتایا:

ایک درویش بتاتے ہیں کہ درود شریف "**صلی اللہ علی وآلہ وسلم**" پڑھنے سے ہم چار بھائیوں اور دو بہنوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور مبارک ہستیوں، مقبول بارگاہ الٰہی بزرگوں کی زیارات نصیب ہوئی ہیں۔اس درود شریف کی برکت سے رب کریم کا کرم ہوا اور رب العالمین نے ہمیں عمرے کی سعادت سے نوازا۔

جب ہمارے گھر میں درود شریف نہیں پڑھا جاتا تھا ہم غفلت کی زندگی گزار رہے تھے اُس وقت ہمارے گھر کے حالات انتہائی افسوس ناک حد تک پریشان کن تھے۔ ہمارے گھر میں درود شریف کے سفر سے پہلے صحت کا فقدان تھا ہم اکثر بیمار رہتے ،کوئی دواء اثر نہ کرتی تھی ، ہر حیلہ ناکام ہو چکا تھا۔طبیعت کے اندر بے چینی اور بے قراری کا جال تھا جس میں ہم سب پھنسے ہوئے تھے۔

بیماریاں بھاگ گئیں:

لیکن درود شریف کا ورد جب شروع ہوا تو ہمارے گھر سے بیماریاں بھاگ گئیں اور ہمیں تمام بیماریوں سے نجات ملی۔اب گھر کے اندر سکون ہے اب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہمیں کوئی بیماری تھی ہی نہیں۔درود شریف کے سفر سے پہلے ہمارے رشتوں کے مسائل تھے کوئی کہتا بندش ہے ،کوئی کہتا تعویذ ہیں ،کوئی کہتا تم لوگوں کے ساتھ یہ یہ وجوہات ہیں اس لیے تم لوگوں کی شادیاں نہیں ہو رہیں۔

درود شریف کی برکت سے تمام مسائل حل ہوئے ،تمام الجھنیں ختم ہوئیں اور رب کریم نے درود شریف کی برکت سے ہمارے بہترین گھرانوں میں رشتے کے اسباب بنا دیے۔ ہمارا وقت فضول کاموں میں ضائع ہوتا رہتا تھا جس کا ہمیں کبھی کبھی احساس بھی ہوتا لیکن ہم ان بری عادات سے کوشش کے باوجود جان نہیں چھڑا پا رہے تھے۔ جب سے ہم نے درود شریف پڑھنا شروع کیا ہے ہمارے وقت میں برکت ہے ہم وقت کو ضائع کرنے اور گناہوں میں گزارنے سے بچنے لگے ہیں۔ ہمارے والد صاحب کے علاوہ ہماری باقی فیملی میں دینی ماحول ،رجحان اور شوق نہیں رہا۔رمضان میں ہم مکمل روزے نہ رکھتے تھے،نماز کے اندر سستی رہتی تھی لیکن جب ہماری زندگی میں درود آیا تو ہم نے روزے بھی باقاعدگی سے رکھنا شروع کر دیے دھیان والی نماز نصیب ہوئی اور تسبیح ،تلاوت ، ذکر نصیب ہوا۔

نیک اولاد:

ہمارے والد صاحب نے اپنی جوانی بہت زیادہ ذکر واذکار میں گزاری وہ نماز روزے کے پابند تھے۔میرے والد صاحب کوکئی دوسرے بزرگوں کی زیارت نصیب ہوئی لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے محروم رہے اور علماء کرام کہتے ہیں کہ جو نیک اولاد ہوتی ہے ان کی طرف سے والدین کو بھی حصہ ملتا ہے اس دوران جس وقت ہم بہن بھائی درودشریف پڑھ رہے تھے اس وقت شاید ہمارے درود پاک کے ورد کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہمارے والد صاحب کو بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے کئی بار مشرف کیا۔

اصل میں بات یہ ہے کہ ہمارے والد صاحب دوسرے ذکر واذکار کرتے تھے لیکن والد صاحب درودشریف نہیں پڑھتے تھے اور اگر پڑھتے بھی تو بہت کم پڑھا کرتے تھے کیوں کہ ان کو درودشریف کی فضیلت کا زیادہ علم نہیں تھا اور ادھر ہمیں رب کریم نے درودشریف کی توفیق دی تو ہم بہن بھائی الحمدللہ اکثر درودشریف ہی پڑھتے رہتے تھے۔

درودشریف کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہم پر بہت کرم کیا الحمدللہ ہمارے اکثر بہن بھائیوں کے ورد میں مختصر درود پاک'' **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** '' رہا ہے۔اس درودشریف کی برکت سے ہمیں بہت برکتیں ملیں، ہم پر کرم ہوا ہمارے مسائل حل ہوئے ہمیں بابرکت، زیارات سے نوازا گیا بے شک درودشریف کا ورد کرنے والا خوش قسمت ہے اور یہ بھی سچ ہے کہ عاشق درود کی ہر دعا قبول ہوتی ہے اور اُسے عرش کے خزانوں سے نوازا جاتا ہے۔

بخت کی چابی:

درودشریف بخت کی چابی ہے درودشریف کا ساتھ جس نے بھی لیا رب نے اُس پر کرم کے دروازے کھولے ہیں اُس کے مسائل حل ہوئے ہیں اُس کی الجھنیں سلجھی ہیں ۔جو درودشریف کی دوستی میں آجاتا ہے اُس پر رب کا فضل، عنایت کا سلسلہ جاری ہوجاتا ہے۔ہر

سنگت کا اثر ہوتا ہے ہر دوستی کا ہماری زندگی پر اثر ہوتا ہے درود شریف کی سنگت ہماری دنیا بھی بناتی ہے اور آخرت کی بہترین سرمایہ کاری اور بخشش کا سبب بھی ثابت ہوتی ہے۔

رشتے کی بندش:

ایک اللہ والی بتاتی ہیں کہ میں دس سے بارہ سال بندشوں کے اندر جکڑی رہی میرا رشتہ نہیں ہو رہا تھا مجھے مسائل نے گھیرا ہوا تھا میرے رشتے داروں کے زہر آلود الفاظ مجھے چھلنی کر رہے تھے، ڈپریشن کی وجہ سے میری طبیعت خراب رہتی تھی، بیماری میرے وجود کو دن بدن توڑ رہی تھی، مجھے ہر طرف اندھیرا دکھائی دیتا تھا میں ہر کوشش کر چکی تھی مجھے عاملوں نے جی بھر کر لوٹا میں نے ان مسائل سے نکلنے کے لیے ہر حیلہ کر ڈالا۔

میں جب تنگ ہوتی تھی تو رونا شروع کر دیتی تھی اور آسمان کی طرف دیکھ کر دعائیں کیا کرتی تھی یا اللہ میں اسی طرح بلکتے بلکتے دنیا سے چلی جاؤں گی؟ کیا میرے مسائل، الجھنوں کا کوئی حل نہیں نکلے گا؟ کیا مجھے خوشیاں کبھی نہیں مل پائیں گی؟ کیا میرے نصیب میں کبھی سکون نہیں آ پائے گا؟ میری یہ دعائیں ہوتی تھیں میری یہ التجائیں ہوتی تھیں پھر عرش کے مالک کو میری اس حالت و بے بسی پر ترس آ گیا اور اُس رب کریم نے مجھے درود شریف کی طرف متوجہ کیا۔ میں نے درود شریف '' **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** '' کا ورد کرنا شروع کر دیا میں نے درود شریف سوا لاکھ پڑھنے کی منت مانی ابھی میں 35 ہزار کی تعداد تک پہنچی تھی تو میرا بہت اچھی جگہ رشتہ ہو گیا میرے جو مسائل تھے وہ حل ہونے لگے۔

جب میں نے سوا لاکھ کی نیت سے درود شریف '' **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** '' پڑھنا شروع کیا تو خواب کے ذریعے مجھے بتایا گیا کہ آپ پر بندش ہے درود شریف پڑھتی رہیں اور صدقہ دیں ان شاء اللہ رب کریم کا کرم آپ کی طرف متوجہ ہوگا۔ میں نے درود شریف کا ورد جاری رکھا اور واقعی میرے خواب کو تعبیر ملی اور خوبصورت تعبیر ملی میری بہت

اچھی فیملی میں اور نیک گھرانے میں رشتہ ہو گیا آج میں الحمد للہ خوبصورت ، پرسکون زندگی گزار رہی ہوں اور میں نے آج بھی درود شریف کو اپنے ورد میں جاری رکھا ہوا ہے۔ بیماریوں سے رب کریم نے شفاء بخشی ہے اور میری عبادت کے اندر جو لذت ہے میں الفاظ میں بیان نہیں کر سکتی مجھے رب عرش عظیم نے درود شریف کی برکت سے عبادت کی لذت جیسی نعمت سے نوازا ہے۔

عشق اہل بیتؓ ملا:

ایک درویش بتاتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ایک دوست کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ انہوں نے دینی باتیں بتانا شروع کر دیں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان باتوں میں اتنی دلچسپی بڑھی کہ ماحول پر کیف ہو گیا۔

اور انکل اپنے مشاہدات بتانے لگے اسی دوران اُنہوں نے مجھ سے پوچھا آپ کونسا وظیفہ کرتے ہیں؟ میں نے عرض کیا انکل میں درود شریف کثرت سے پڑھتا ہوں یہی میرا وظیفہ ہے یہی مسلسل میرے معمولات میں ہے اس کے علاوہ کوئی وظیفہ نہیں پڑھتا۔ میری یہ بات سن کر بہت خوش ہوئے فرمانے لگے میں آپ کو درود شریف کے متعلق اپنے ذاتی مشاہدات بتاتا ہوں خواب بتاتا ہوں۔

بتانے لگے کہ کہ مجھے دیکھ کر بھی قرآن پڑھنا نہیں آتا تھا دینی تعلیم سے بھی بالکل خالی تھا ایک مرتبہ تنہائی میں بیٹھا تو خود سے باتیں کرنے لگا کہ رانا (جو کہ اُن کی ذات ہے) تمہیں تو دیکھ کر بھی قرآن پڑھنا نہیں آتا قبر میں کیا منہ دکھاؤ گے؟ پھر میں اپنی آخرت کے بارے میں سوچنے لگا کہ ایسا کون سا عمل کروں کہ میری آخرت سنور جائے۔ ان ہی سوچوں میں گم تھا کہ اچانک میرے دل میں یہ خیال آیا کہ کیوں ناں وہ عمل کروں جو میرا رب اور اُس کے فرشتے بھی کر رہے ہیں یعنی محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج رہے ہیں۔

پس اس کے بعد میں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا میری زندگی کا رخ

درودشریف کے ورد سے یکدم بدل گیا اور درودشریف پڑھتے پڑھتے میری روحانیت میں اضافہ ہونے لگا حتیٰ کہ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ مجھے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی ۔بی بی پاک سیدہ خاتون جنت رضی اللہ عنہا کی پردے میں زیارت نصیب ہوئی ۔امام حسن رضی اللہ عنہ اور امام حسین رضی اللہ عنہ کی زیارات سے نوازا گیا۔

خواب میں ہی خاتون جنت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مزار مبارک کی حاضری نصیب ہوئی اور اسی درودشریف کی برکت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی صحبت میں بیٹھنا نصیب ہوا ،میں نے جنت اور دوزخ بھی دیکھی ہوئی ہے۔

آخر بات جو اُن کی لاجواب تھی وہ کمال کی تھی ہم لوگ گفتگو کر رہے تھے کہ اسی دوران ایک دس بارہ سال کی بچی آ گئی میں نے اُس کو دیکھا تو مجھے اُس میں عجیب سی کشش محسوس ہوئی۔ کہنے لگے میری بیٹی کو دیکھا تم نے ؟ میں نے کہا جی ! کہنے لگے یہ میری بیٹی کی شکل حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی بیٹی بی بی سیدہ صغراں رضی اللہ عنہا سے ملتی ہے۔ان کی بات کا یقین مجھے اس طرح ہوا کیونکہ جب میری نگاہ اس بچی پر پڑی تھی تو ایک عجیب سی کشش اس کے چہرے پر میں نے دیکھی تھی ۔ درودشریف کی برکت سے فیض کا دروازہ کھلتا ہے ،اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے اور بابرکت ہستیوں سے رابطہ ہونے لگتا ہے ۔جو درودشریف سے جڑ گیا اُس نے اپنے اوپر خوش قسمتی کا دروازہ کھلوالیا۔

روحانی راز:

دنیا میں ہر انسان کسی نہ کسی مشکل، پریشانی یا آزمائش سے دوچار ہوتا ہے۔بعض اوقات انسان پوری کوشش، محنت اور تدبیر کے باوجود بھی کسی مسئلے کا حل نہیں ڈھونڈ پاتا۔ایسے حالات میں دل بے چین ہو جاتا ہے، راستے بند نظر آتے ہیں اور انسان خود کو بے بس محسوس کرنے لگتا ہے۔انہی لمحات میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روحانی تعلق ہی وہ

دروازہ ہے جو بند راستوں کو کھول دیتا ہے۔

آج ان تمام الجھنوں، اٹکی ہوئی مشکلات اور نہ ختم ہونے والی پریشانیوں سے نکلنے کے لیے ایک نہایت ہی مؤثر، باکمال اور مجرب روحانی طریقہ پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ عمل یقین، توجہ اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کیا جائے تو ان شاء اللہ، رب تعالیٰ کی مدد شاملِ حال ہوتی ہے، دعائیں قبول ہوتی ہیں اور مسائل حل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

اس عمل کا آغاز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمِ مبارک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا جائے۔ سب سے پہلے اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھیں، اس کے بعد ایک پوری تسبیح درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' ادا کریں۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دوسرا اسمِ مبارک احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھیں اور اس کے بعد ایک تسبیح درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' دھیان اور توجہ کے ساتھ پڑھیں۔ اسی ترتیب سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ نو (9) اسمائے مبارکہ پڑھنے ہیں جو عموماً قرآنِ مجید کے آخری صفحات پر درج ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے مبارکہ کی مجموعی تعداد ننانوے (99) ہے۔ پہلے دن نو اسمائے مبارکہ پڑھیں اور ہر اسم کے ساتھ ایک ایک تسبیح دُرود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' پڑھیں۔ اس طرح ایک دن میں نو تسبیحاں مکمل ہوں گی۔ یہ عمل روزانہ اسی ترتیب کے ساتھ جاری رکھیں۔ اگلے دن مزید نو اسمائے النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شامل کریں۔ اس طرح گیارہ (11) دنوں میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ننانوے اسمائے مبارکہ بھی مکمل ہو جائیں گے اور ننانوے تسبیحاں دُرود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کی بھی ادا ہو جائیں گی۔ جب یہ گیارہ دن مکمل ہو جائیں تو اس کے بعد پورا مہینہ روزانہ اپنی ترتیب کے مطابق درودِ شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' پڑھنے کا معمول بنالیں۔

پھر جب اگلا مہینہ شروع ہو تو دوبارہ اسی طرح روزانہ نو اسمائے النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نو تسبیحاں درودِ شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کے ساتھ شروع کریں، اور گیارہ

دن میں اس مرحلے کو مکمل کریں۔اس کے بعد مہینے کے باقی بچ جانے والے دنوں میں پورا مہینہ دُرودشریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کی کثرت کریں۔

اس عمل کو مسلسل یقین، ادب اور محبت کے ساتھ جاری رکھا جائے تو عموماً سات سے نو ماہ کے اندر اندر کام بننا شروع ہو جاتا ہے۔ اکثر اوقات تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بہت پہلے ہی راستے کھول دیتا ہے، اور اگر کسی حکمت کے تحت تاخیر ہو تو سات سے نو ماہ کے اندر اسی معمول کے ساتھ عمل جاری رکھنے سے ان شاء اللہ مدد ضرور شامل ہوتی ہے۔

اس روحانی عمل کی برکت سے اٹکی ہوئی مشکلات، رکے ہوئے کام، ذہنی دباؤ، گھریلو مسائل، رزق کی بندش، دکھ، پریشانیاں، جادو، جنات، نظرِ بد اور حسد کے اثرات بتدریج ختم ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

یہ ایک نہایت طاقتور عمل ہے، مگر اس کی اصل قوت یقین، اخلاص اور درودِ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں ہے۔ یاد رکھیں! یہ عمل کسی دنیاوی فائدے کے ساتھ ساتھ اللہ اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعلق مضبوط کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ اگر اسے یقین کی طاقت کے ساتھ کیا جائے تو ان شاء اللہ، رب تعالیٰ کی رحمت شاملِ حال ہوتی ہے اور بندہ مشکلات کے اندھیروں سے نکل کر سکون اور روشنی کی طرف آ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو کثرت سے دُرود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' پڑھنے، یقین کامل کے ساتھ دعا کرنے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اطمینان قلب:

ایک اللہ والے بتاتے ہیں کہ درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کے ورد سے اللہ کریم نے مجھ پر غنیٰ کا دروازہ کھولا میرے اندر جو دنیا کو جمع کرنے کی حرص تھی وہ کم ہوتے ہوتے بالکل نہ ہونے کے برابر ہوگئی۔ اب جب بھی میرے پاس مال آتا ہے رب

کریم کے فضل اور اس درود شریف کی برکت سے میں اُس کو جمع کرنے اور اُس کو گن گن کر رکھنے کی تمنا نہیں رکھتا بلکہ میری خواہش ہوتی ہے کہ میں اپنے مال کو اپنی فیملی، اپنے پیاروں اور غرباء و مساکین میں بانٹوں اور اپنے مال کو خیر کی راہوں میں لگاؤں۔

اس درود شریف کی برکت سے میرے دل سے مال کی لالچ ختم ہوگئی ہے رب نے مجھے حرص کے مرض سے نجات دی ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ میں فضول خرچی کرنے کا قائل ہوں بلکہ میں جہاں سمجھتا ہوں کہ کسی کو میری ضرورت ہے تو میں اُس کی مالی مدد کرتا ہوں اور رب کا کرم ہے کہ آج تک میرے ہاتھ نے تنگی نہیں دیکھی۔

بہترین کھانے، بہترین گھر، بہترین لباس رب کریم نے عطا کر رکھا ہے میرے رزق میں برکت ہے میری تنخواہ ہزاروں میں ہے لیکن رب کا ایک انوکھا نظام ہے کہ میری تنخواہ میں برکت ہوئی ہے میرے مال میں برکت ہوئی ہے رب کریم نے دل کو سکینہ سے بھر دیا ہے میرے دل میں طمانیت موجزن ہے اور میں الحمدللہ اس وقت دنیا کا خوش قسمت انسان ہوں جس کے پاس دنیا کی ہر نعمت، اطمینان قلب اور درود شریف کا ساتھ ہے۔

قبولیت کی سند:

دُرود پاک ایک بہت بڑا وظیفہ ہے جس کا مقابلہ کوئی اور وظیفہ نہیں کر سکتا اگر کسی کو یہ وظیفہ مل جائے تو اسے کسی اور وظیفے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ روحانیت کے مقام پانے کے لیے سب سے زیادہ عمل درود پاک کا ہے۔ درود پاک آپ کی زندگی کو جنت بنا سکتا ہے اور ناممکن کو ممکن بنا دیتا ہے۔ پوری دنیا میں ایسا وظیفہ نہیں جس کی گارنٹی دی گئی ہو مگر درود پاک کی گارنٹی ہے کہ اسے رب کریم کے ہاں سے قبولیت کی سند ملی ہوئی ہے۔

جب کوئی خوش نصیب درود پاک پڑھتا ہے فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں یہ مقام و مرتبہ اور اعزاز بہت بڑا ہے کہ درود پاک پڑھنے والے کے لیے فرشتے دعا کرتے ہیں وہ

فرشتے جو ہر گناہ سے پاک ہیں، معصوم ہیں وہ دعا کرتے ہیں۔ ساتھ اس کے قریب برائی کو نہیں آنے دیتے۔ اللہ کریم ایسے عاشق کی روحانی مدد کے لیے فرشتہ مقرر کر دیتا ہے۔

درود پاک پڑھنے والوں کو کبھی بھی کسی بھی قسم کی مشکل پیش نہیں آتی اگر کوئی مشکل پیش آتی بھی ہے تو اُس کا دورانیہ کم کر کے اُس اذیت سے عاشق کو جلدی گزارا جاتا ہے۔ اللہ کریم اپنے پاک پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کے صدقے انہیں مشکلات سے نکالتے رہتے ہیں۔ ان کی روحانیت اتنی بلند ہو جاتی ہے کہ وہ محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس سے روحانی طور پر جڑ جاتے ہیں۔ انہیں وہ مقام و مرتبے ملتے ہیں جو پوری زندگی وظیفے کر کے بھی لوگ حاصل نہیں کر پاتے۔

رازوں کا سمندر:

درود شریف رازوں کا سمندر ہے صدیوں سے عاشقین ارض کا محبوب وظیفہ درود وسلام رہا ہے ہمارے اکابر نے جب اس کے نور میں غوطہ لگایا اور موتی پائے تو اس کی ترغیب اپنی نسلوں اور عاشقوں کو بھی دی۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی پوری دنیا میں درود شریف پڑھنے والے درود شریف کے باطن سے ہیرے اور موتی پا رہے ہیں اور اپنی جھولیوں کو بھر رہے ہیں۔

ہر تالے کی چابی:

ایک فقیر فرض نماز و تہجد کے ساتھ ساتھ بکثرت درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ وہ جہاں جاتا لوگ اس کا احترام کرتے جس سے بھی تھوڑی سی گفتگو کرتا وہ عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بن جاتا سب بہت حیران ہوتے تھے کہ اس کے اندر ایسا کیا ہے جو یہ کہتا ہے وہ ہو جاتا ہے۔ لوگوں نے بہت کوشش کی جاننے کی پر نہیں جان سکے کہ اصل راز کیا ہے؟

آخر کار وہ سب ملکر اس فقیر کے پاس گئے اور پوچھا آپ کیا ایسا عمل کرتے ہیں جس سے لوگ آپ کی ہر بات پر عمل کرتے ہیں آپ جیسا کہتے ہیں ویسے ہو جاتا ہے؟

ہم بھی نیک کام کرتے ہیں نماز پڑھتے ہیں۔ دن رات وظائف پڑھتے ہیں پھر بھی ہم

تمام کاموں میں کامیابی نہیں پا سکتے۔ آپ ہماری مدد کریں ہمیں بھی وہ وظیفہ بتائیں جس کی بدولت آپ کامیاب ہوئے ہیں اور رب کریم نے آپ کو مستجاب الدعوات کی نعمت سے نوازا ہے۔ اس فقیر نے کہا کہ آپ جو وظیفہ کر رہے ہیں اس کی گارنٹی نہیں ہے مگر جو میں پڑھ رہا ہوں اس کی 100 فیصد گارنٹی ہے۔ یہ عام کو خاص بنا دیتا ہے، یہ قلب و روح کو سکون بخشتا ہے۔ پھر اُس فقیر نے اس راز سے پردہ اُٹھایا اور بتایا کہ میں ہر وقت نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی محبت میں درود پاک ورد کرتا رہتا ہوں ہر پل میرا یہی وظیفہ ہے اور مجھے یہ سب کرامات اسی درود پاک کی بدولت ملی ہیں۔ درود پاک جس کو پڑھنے کا حکم خود اللہ کریم نے دیا ہے اس میں ضرور حکمت و کمالات پوشیدہ ہیں اور پھر اس عمل کی قبولیت پر وعدے ہیں جو ہماری خوشی میں مزید اضافے کا سبب ہیں۔ میرے پاس یہی چابی ہے جس کو میں جس تالے میں لگاتا ہوں وہ تالا کھل جاتا ہے میں جو بول منہ سے نکالتا ہوں اللہ کے فضل سے وہ بول بارگاہ الٰہی میں قبول کر لیے جاتے ہیں۔

ولی کی طبیعت:

ولی کی طبیعت میں یہ مزاج پایا جاتا ہے کہ ولی اللہ کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ گناہوں سے مسلسل پرہیز کرتے ہیں اور اپنے اوپر نظر رکھتے ہیں کہ ہم سے کوئی گناہ سرزد نہ ہو وہ مسلسل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کی روشنی میں خود کو لے کر چلتے ہیں وہ طبیعت کے مطابق نہیں شریعت کے مطابق چلنے کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں۔

وہ ظاہری اور باطنی بیماریوں سے آگاہی کی تربیت لے کر چلتے ہیں ظاہری و باطنی امراض سے بچنے اور نجات کے لیے مرشد کی تربیت میں رہنا ضروری ہوتا ہے اور اولیاء کرام تربیت لے کر اپنی زندگی کے شب و روز گزارتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت پر عمل کرتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے ساتھ کثرت درود شریف میں اپنے آپ کو مصروف رکھیں اس کی بدولت ہمیں دنیا و آخرت میں کامیابی ضرور نصیب ہوگی۔

درویش ناقد نہیں ہوتے:

ایک شخص اخلاصِ نیت کے ساتھ ایک اللہ والے کی خدمت میں حاضر ہوا۔ دل میں اصلاح کی تڑپ تھی، باطن میں سنورنے کی آرزو، اور زبان پر عاجزانہ التجا کہ اُسے راہِ سلوک کی رہنمائی عطا کی جائے۔ اُس نے بیعت کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا، مگر اس اللہ والے نے بڑی شفقت اور حکمت کے ساتھ فرمایا ''میں اس قابل نہیں میں تو اپنی اصلاح نہیں کر پا رہا آپ فلاں اللہ والے کے پاس تشریف لے جائیں، اور انہیں کہنا کہ میں نے آپ کو بھیجا ہے'' وہ شخص تعمیلِ ارشاد میں روانہ ہو گیا۔

اُس کے جانے کے بعد مجلس میں موجود حضرات نے عرض کیا: "حضرت! آپ نے خود بیعت کیوں نہ فرمائی؟ اُسے دوسرے اللہ والے کے پاس کیوں بھیج دیا؟" اللہ والے نے عاجزی کے ساتھ جواب دیا: ''میں ایک چھوٹا سا تالاب ہوں اور وہ سمندر ہیں۔ اگر یہ شخص میرے باطن کے تالاب میں اترتا تو میرے میلے اور گدلے پانی سے وہ، وہ فیض نہ پا سکتا جس کا وہ طالب ہے۔ وہ اللہ والے سمندر ہیں؛ جو بھی اُن کے پاس جاتا ہے، دھل جاتا ہے، نکھر جاتا ہے، صاف اور شفاف ہو جاتا ہے'' یہ کہہ کر وہ خاموش ہو گئے، مگر ان کے الفاظ سننے والوں کے دلوں میں اُتر چکے تھے۔

جب وہی شخص دوسرے اللہ والے کی خدمت میں پہنچا اور ادب سے عرض کیا: ''حضرت! فلاں اللہ والے نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ میں آپ سے اصلاح لوں، تربیت پاؤں اور اللہ اللہ سیکھوں'' اس وقت وہاں مریدین کی مجلس تھی۔ انہوں نے تعجب سے سوال کیا حضرت! انہوں نے خود بیعت کرنے کے بجائے اس شخص کو آپ کے پاس کیوں بھیج دیا؟" درویش مسکرا دیے، اور ایسی بات فرمائی جو اہلِ دل کے لیے آئینہ بن گئی۔ فرمایا ''اصل میں وہ سفید چادر کی مانند ہیں۔ سفید چادر پر اگر ہلکا سا داغ بھی لگ جائے تو فوراً نمایاں ہو جاتا ہے۔

اور ہم کالی چادر کی طرح ہیں، جس پر پہلے ہی سیاہ دھبے موجود ہیں۔
اگر اس پر مزید کوئی داغ لگ بھی جائے تو نظر نہیں آتا اور نہ ہی کالی چادر کو کوئی فرق پڑتا ہے''۔ یہ کلمات کسی کم تری کا اظہار نہ تھے، بلکہ درویشی کے اعلیٰ مزاجی کا اعلان تھے۔ یہی درویشوں کا طریق ہے، یہی اہلِ اللہ کی پہچان ہے۔ وہ نہ ایک دوسرے پر تنقید کرتے ہیں، نہ کسی کے بارے میں بدگمانی رکھتے ہیں۔ ہر درویش خود کو قابلِ اصلاح سمجھتا ہے اور دوسرے کو اپنے سے بہتر، اعلیٰ اور زیادہ کامل جانتا ہے۔ ان کے نزدیک کمال خود کو گھٹانے میں ہے، اور بلندی دوسروں کو بلند دیکھنے میں۔ راہِ تصوف میں اصل دولت یہی ادب، عاجزی اور حسنِ ظن ہے۔ جو شخص اس مزاج کو اپنا لے، وہی حقیقت میں اللہ کے قرب کا ذائقہ چکھ لیتا ہے۔

درود شریف کی تسبیح:

ایک اللہ والی ہیں اُن کا تعلق ملتان سے ہے اُن کا نام (ط۔ح) ہے۔اپنے درود شریف کے سفر کے حوالے سے بتاتی ہیں کہ بہت ہی کم عمری میں رب کریم کے فضل و کرم سے میں نے درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' پڑھنا شروع کیا تھا۔ جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک آتا میں یہ درود شریف لازمی پڑھا کرتی تھی۔

لیکن باقاعدہ تسبیح پر سینکڑوں کی تعداد میں درود شریف پڑھنے کا شعور نہیں تھا۔ میں اس وقت شعور کی پختگی سے نہیں گزری تھی میری سوچ کچی اور بچپن کا اثر ابھی میرے ذہن میں تھا۔

بعد ازاں میں نے جب درود شریف کے فضائل کو پڑھا تو اسی وقت میرے اندر درود شریف کے ورد کا شوق پیدا ہوا اور میں نے درود شریف کا سفر کرنا شروع کیا۔ میں نے ایک درود شریف کے بارے میں فضیلت میں جب پڑھا کہ درود شریف ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے تو وہ میں نے اس چھ لکھی درود کی ایک تسبیح پڑھنا شروع کر دی۔ میں ساتھ درود ابراہیمی بھی اس طرح پڑھتی تھی کہ تعداد کوئی نہیں ٹکتی تھی نہ ہی کروڑ کی کوئی

نیت کی ہوئی تھی بس سلسلہ کچھ اس طرح سے تھا کہ کبھی دو تسبیحاں پڑھ لیں کبھی تین پڑھ لیں کبھی دس تسبیحاں پڑھ لیں۔

اور اس طرح کبھی ایک بھی پڑھ لی کبھی کھلا بغیر تسبیح کے بھی اٹھتے بیٹھتے پڑھتی رہتی تھی میرا سارا دن یہی معمول تھا۔لیکن کچھ عرصہ پہلے پھر مجھے اپنے آپ دل میں یہ ڈالا گیا اللہ پاک کی طرف سے کہ مجھے ایک کروڑ کی نیت کرنی ہے حالانکہ میں کسی سوشل میڈیا پہ اپڈیٹ نہیں تھا نہ ہی مجھے مشاہدات کا علم تھا۔ مجھے حضرت علامہ اقبال کے درود شریف کے سفر کے بارے میں بھی معلوم نہ تھا۔کہ انہوں نے ایک کروڑ کی نیت کی تھی یا ایک کروڑ درود شریف پڑھنے کے پیچھے کیا راز ہے؟

میں نے دو سے تین سال پہلے درود شریف کا باقاعدہ سفر شروع کیا اور میں نے درود ابراہیمی روزانہ بارہ سو پڑھنے کا تہیہ کرلیا میں روزانہ 1200 بار درود ابراہیمی کی تعداد مکمل کر کے سوتی تھی۔میرا درود شریف کا سفر چلتا رہا جب میرا درود ابراہیمی پچیس لاکھ سے بڑھا تو میرا روحانی سلسلہ شروع ہو گیا۔

درود ابراہیمی کے اس سفر میں جب میرا روحانی خوابوں کا سلسلہ شروع ہوا تو یہ تسلسل برقرار رہا اس تسلسل میں کبھی ناغہ نہیں ہوتا تھا مجھے روزانہ روحانی طور پر پیغام دیے جاتے تھے میں اکثر خواب میں اپنی قبر کو دیکھتی جو روشن ہوتی تھی کشادہ ہوتی تھی اور مجھے اپنی قبر میں گھٹن، ڈر محسوس نہ ہوتا تھا۔

سلسلہ چلتا رہا یہاں تک کہ مجھے خواب میں درود شریف **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** اور بعض اوقات کہیں پہ ''**صلی اللہ علیہ وسلم**'' والا درود شریف کا صیغہ نظر آنے لگا۔اس طرح دراصل میرے شوہر پولیس مقابلے میں شہید ہو گئے تھے انہوں نے ایک بندے کو بچایا تھا تو انہیں گولی لگی اور وہ شہید ہو گئے تھے۔درود شریف کے اس سفر کی بدولت میرے شوہر میرے خواب میں آنے لگے میں اپنے ان خوابوں میں حضرت علامہ اقبال کے ساتھ

اپنے شوہر کو مسلسل دیکھنے لگی تو اکثر مجھے خواب میں درود مختصر پڑھنے کا مشورہ دیتے اور کہتے دیکھو میرا کتنا پیارا محل ہے مجھے یہ محل تمہارے درود کی بدولت ہی ملا ہے۔خوابوں میں درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وسلم**'' اسی طرح کہیں پہ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' بتایا جائے۔خواب میں خود کو میں دیکھتی کہ بہت بڑا درخت ہے جس کی شاخیں بہت دور تک پھیلی ہوئی ہیں حتیٰ کہ اُس کی شاخیں آسمانوں تک پہنچی ہوئی ہیں، میں دیکھتی ہوں کہ میں آسمانوں سے بھی اوپر گئی ہوئی ہوں تو وہاں پہ اس درخت کا بہت بڑے سائز کا پتہ ہے اس کے اوپر''**صلی اللہ علیہ وسلم**'' لکھا ہوا ہے اور وہاں سے نور کے قطرے ٹپک رہے ہیں کبھی میں درود شریف کو بادلوں کے اوپر لکھا ہوا دیکھتی۔

مجھے خوابوں میں اکثر یہ حکم ملنے لگا کہ تم یہ درود شریف پڑھو اوراس کی درود شریف کی کثرت کریں تو اب میں تھوڑی سی Confuse ہوگئی کیونکہ میں نے درود ابراہیمی کو ہی اپنا ورد بنایا ہوا تھا میں بچپن سے درود ابراہیمی کا ورد کر رہی تھی اور ادھر مجھے خوابوں میں بار بار حکم ہو رہا تھا کہ آپ درود شریف''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کی کثرت کرو میں تذبذب کا شکار ہو رہی تھی۔

دوست سے مشورہ:

کافی سوچ بچار کے بعد میں نے فیصلہ کیا کہ میں اپنی ایک دوست سے اس بارے میں مشورہ کرتی ہوں باجی جنہیں میں روحانی خوابوں کا بتایا کرتی تھی اور اُن سے میں مسلسل رابطے میں رہتی تھی روح، روحانیت ،تصوف، درود شریف کے متعلق وہ اکثر میرے سوالات کے جوابات دیا کرتی تھیں جس سے مجھے تشفی ہوتی تھی۔میں نے اُن سے عرض کیا کہ میں بچپن سے درود ابراہیمی ورد کر رہی ہوں لیکن کچھ عرصہ سے مجھے درود شریف **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** پڑھنے کا حکم ہو رہا ہے اور تسلسل سے یہ حکم دیا جا رہا ہے کہ میں اس درود شریف کی کثرت

کروں۔ جب میں نے درود ابراہیمی کا سفر شروع کیا تھا تو میں بمشکل بارہ سو بار درود ابراہیمی مکمل کر پاتی تھی پھر اللہ کریم نے میرے وقت میں برکت ڈال دی اور میں روزانہ 12 ہزار تک درود ابراہیمی کا ورد کرنے لگی۔

میں نے ایک دن میں کہاں 1200 سے سٹارٹ کیا تھا اور پھر ایک وقت آیا میں روزانہ 12 ہزار درود ابر ہیمی ایک دن میں پڑھ لیا کرتی تھی۔ اب میرے اندر یہ لگن اور عشق پیدا ہو چکا تھا کہ میں نے دن ہو یا رات ہر وقت درود ابراہیمی پڑھنا ہے۔لیکن حکم ہوا تو پھر اس کے بعد اب میں پانچ ہزار درود ابراہیمی پڑھنے لگ گئی اور جب پھر مجھے بتایا گیا کہ ابھی اس کی تعداد اور کم کردیں آپ نے کثرت میں ضروری نہیں کہ یہ تعداد کرنی ہے پھر میری تین ہزار اس طرح 2500 تعداد ہو گئی پھر کرتے کرتے میں نے اپنی تعداد 1500 یا ہزار تک رکھ دی یا 1200 تک میں واپس لے آئی بعدازاں میں نے درود ابراہیمی روزانہ ایک ہزار کر دیا اور پھر الحمدللہ رب العالمین اللہ پاک نے وقت میں برکت ڈالی اور اللہ کے حکم سے میں نے روزانہ ساٹھ ہزار بار درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' پڑھنا شروع کر دیا۔

روحانیت میں کمی کا ڈر:

میرے اندر ایک خوف تھا کہ میں نے درود ابراہیمی کی تعداد اگر کم کر دی تو میری روحانیت میں کمی نہ ہو جائے وہ تسلسل ٹوٹ نہ جائے لیکن ایسا نہ ہوا بلکہ جب میں ایک ہزار درود ابراہیمی اور ساتھ ساٹھ ہزار درود مختصر پر جم گئی تو میری روحانیت میں اضافہ ہوا۔ رب کریم نے مجھ پر کرم نوازیوں کی انتہاء کر دی۔ مجھے اس درود شریف کی بدولت بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے احکامات ملنے لگے اور میرے لیے یہ بہت خوشی کے مواقعے تھے۔ ہر معاملے میں جب بھی کوئی پریشانی ہوتی تھی تو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار مجھے نصیب ہوتا تھا مجھے اس درود شریف کی بدولت حضوری نصیب ہوئی۔

ہستیوں کا دیدار:

مجھے درود مختصر "**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**" کی بدولت مختلف ہستیوں کا دیدار نصیب ہوا۔ مجھے رب کریم نے سیدہ طاہرہ سیدنا فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زیارت سے بھی نوازا میں اکثر اماں فاطمہؓ کو خوابوں میں دیکھنے لگی اور یہ میری خوشی کا انتہائی مقام تھا۔ درود مختصر کی بدولت مجھے اپنے اردگرد خوشبو محسوس ہونے لگی میں جہاں بیٹھتی تھی مجھے اپنے اردگرد خوشبو محسوس ہوتی تھی حتیٰ کہ اب میرے ساتھ وابستہ لوگوں کو بھی خوشبو محسوس ہونے لگی اور یہ سب اس درود شریف کی برکات اور کرامات تھیں جو مجھ پر ظاہر ہو رہی تھی درود شریف کی روحانیت کی بدولت خوشبو کا سلسلہ جاری ہو گیا تھا۔

بھینی بھینی خوشبو:

میں اپنے بستر کے پاس سائیڈ ٹیبل پر پانی کی بوتل رکھتی تھی جس پر میں سوتے وقت دم کیا کرتی تھی میں ہر وقت چونکہ درود شریف ہی ورد کیا کرتی تھی اس لیے جب میں بستر پر تسلسل کے ساتھ درود شریف کا ورد کرتی اور جب سونے کا وقت ہوتا تو میں پانی پر درود شریف پڑھتے ہوئے دم کر دیا کرتی تھی۔ درود شریف کی برکت سے پانی کے اندر اس قدر مٹھاس پیدا ہو گئی تھی کہ پینے والے کو ایسا محسوس ہوتا تھا کہ اس کے اندر شہد ڈالا گیا ہے۔ میرے اردگرد کے لوگ خوشبو محسوس کرتے تو اس کا اظہار کرتے کہ ہم نے ایسی بھینی بھینی، میٹھی میٹھی اور روح میں اُتر جانے والی خوشبو کبھی نہیں سونگھی یہ خوشبو کمال کی خوشبو ہے میں جب اُن سے عرض کرتی کہ یہ درود شریف کی خوشبو ہے تو سننے والے بھی حیران ہو جاتے اور تعجب کا اظہار کرتے۔

محفل حضوری:

اکثر مجھے میرے جاننے والے بتاتے کہ انہوں نے مجھے محفل حضوری میں دیکھا ہے پھر مجھے روحانی پیغامات دیے جاتے جو میرے بارے میں اُنہیں دیے جاتے تھے۔ درود شریف کی

برکت سے رب کریم نے مجھے فرائض کے ساتھ ساتھ نوافل اور تہجد کا خصوصی طور پر شوق عنایت فرمایا میں سارا سارا دن انتظار کرتی کہ کب رات آئے گی کب مجھے تنہائی میسر ہوگی کہ میں تہجد میں اللہ سے باتیں کروں گی تنہائی میں میں اپنے رب کو مناؤں گی تنہائی میں میں اپنے رب کے سامنے سجدے کروں گی۔ درود شریف کی بدولت مجھے عبادت کا شوق نصیب ہوا عبادت کی حلاوت مجھے نصیب ہوئی اکثر میری ساری ساری رات سجدوں میں گزر جاتی تھی اور پتہ بھی نہ چلتا تھا۔

اوقات سے زیادہ:

درود شریف کی بدولت رب کریم نے مجھے جتنا نوازا ہے میری اتنی اوقات نہیں رب کریم نے مجھے میری اوقات سے زیادہ نوازا ہے۔ یہ درود شریف کی برکات ہیں یہ درود شریف کی روحانیت ونورانیت ہے جس نے مجھے اس مقام پر آکر کھڑا کر دیا ہے کہ میں خود حیران ہوں۔ درود شریف کی بدولت جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم نصیب ہوجاتی ہے تو رب کریم اُس کے لیے عرش کے خزانوں کے منہ کھول دیتا ہے جن کو دیکھ کر انسان حیران رہ جاتا ہے میرے ساتھ بھی معاملہ کچھ ایسا ہی ہے کہ میری جھولی عملوں سے خالی ہے بس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم ہے کہ جس کی بدولت مجھے یہ نعمتیں ملی ہیں۔

تہجد کے وقت:

ایک رات میں سوتی ہوں تو مجھے خواب میں بتایا جاتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کال آئی ہے تو میں کہتی ہوں کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کال کریں خیر میں نے دیکھا کہ مجھے بلایا جارہا ہے پھر مجھ سے جو گفتگو کی گئی میری جب آنکھ کھلی تو میں خواب بھول گئی اور وہ تہجد کا وقت تھا میں نے تہجد کے وقت مصلے پر بیٹھ کر رونا شروع کر دیا کہ مجھے خواب بھول گیا پتہ نہیں بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا پیغام تھا جو میں بھول گئی ہوں۔

اسی دوران مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی میں نے دیکھا کہ بہت ہی خوبصورت جگہ ہے

بہت زیادہ نور کی برسات ہے رحمتوں کا نزول ہو رہا ہے بہت ہی پیاری خوبصورت خوشبو والی جگہ ہے روشنی ہے تو میں نور کو دیکھ کر آگے بڑھنے لگتی ہوں تو میں دیکھتی ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کندھے مبارک پہ کالی کملی رکھی ہوئی ہے اور بہت ہی خوبصورت آواز میں وہ تلاوت فرما رہے ہیں اور آیات ''وَالضُّحٰی ○ وَالَّیۡلِ اِذَا سَجٰی'' کی تھیں۔ میں بتا نہیں سکتی کہ وہ آواز کس قدر کانوں میں رس گھول دینے والی اور خوبصورت تھی اور آج بھی میرے کانوں میں پہنچتی ہے تو میرے اندر جو کیفیت تھی وہ میں یہاں الفاظ میں بیان نہیں کر سکتی۔

تلاوت کلام پاک سننے کے بعد میرے اندر شوق پیدا ہوا کہ میں نے اپنی تجوید درست کرنی ہے میں نے کوشش کرنی ہے تجوید کی کلاسز لوں گی اور اسی وقت اللہ پاک کا ایسا احسان ہوا کہ میں قران پاک کی کلاسز سے جڑ گئی اور میں نے تجوید سیکھی۔ میں نے اتنی زیادہ محنت کی کہ انہوں نے مجھے ٹیچر Select کر لیا۔

Test اور Exams وغیرہ کے بعد مجھے اُس ادارے میں ٹیچر رکھ لیا گیا اب اس ادارے میں، میں الحمد للہ پڑھاتی ہوں۔ یہ ایک بڑا ادارہ ہے جس سے بے شمار لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ میں نے درود شریف، استغفار، کلمہ طیبہ کے گروپس وٹس ایپ پر بنائے ہوئے ہیں۔ اسی طرح نماز کے احکامات، تفاسیر قرآن کی کلاسز کا آن لائن سلسلہ جاری ہے۔

اللہ پاک نے اتنی برکت ڈال دی اتنی برکت ڈال دی محفل ذکر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گروپ بنایا وہ آن لائن چل رہا ہے۔ اللہ پاک مدد فرماتے گئے ذریعے بنتے گئے جیسے گرہیں کھلتی گئیں اور اللہ پاک کی کرم نوازیاں ہوتی گئیں۔

درود شریف کی برکت سے رب کریم نے مجھے مستجاب الدعوات کی نعمت سے نوازا ہے میں جس کے حق میں دعا مانگتی ہوں رب کے فضل و کرم سے قبول ہوتی ہیں۔ اگر میں اپنی طرف نظر کروں تو میں تو خالی ہوں میں تو کچھ بھی نہیں یہ تو بس اُس کا کرم ہے کہ وہ رب کریم میری لاج رکھ لیتا ہے میں جب بھی کسی کے لیے دعا کے لیے ہاتھ اُٹھاتی ہوں میرا پیارا رب میرے ہاتھوں کو

خالی نہیں لوٹاتا اور یہ نعمت مجھے درود شریف کی بدولت ملی ہے مجھے یہ نعمت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کی بدولت ملی ہے۔

دعاؤں میں وسعت:

درود شریف کی بدولت میری سوچوں میں میری دعاؤں میں وسعت آئی ہے میری دعاؤں کے دورانیے میں طوالت آئی ہے میں نے اپنی ذات کے خول سے نکل کر جب سے مخلوق خدا کے لیے مانگنا شروع کیا ہے میرے رب نے مجھے جھولیاں بھر بھر کے نوازا ہے۔

میں نے بے اولادوں کے لیے دعا کی رب کریم نے اپنا کرم کیا اور اُن کی جھولیاں اولاد کی نعمت سے سجادیں، جن کو گھریلو مسائل تھے جھگڑے چپقلش، ناچاقیاں اُن کے لیے رب کے حضور دعا کی رب نے فضل کیا اور اُن کے درمیان محبت ومودت کا نظام بن گیا۔

الحمدللہ رب العالمین خواب میں پاک ہستیوں نے مجھے دعا مانگنے کا باقاعدہ حکم فرمایا ایک واقعہ آپ کی خدمت میں عرض کرتی چلوں ہماری ایک ہمارے رشتہ دار تھی تو ان کے اوپر جنات کا سایہ ہوگیا جب اُن کے مزاج کے خلاف کوئی عمل ہوتا تو جنات حاضر اور ظاہر بھی ہوجاتے تھے۔

ایک بار ہم انہی کے گھر بیٹھے ہوئے تھے پورا کمرہ بھرا ہوا تھا سب بیٹھے ہوئے تھے تو ان کے اوپر جنات کی حاضری ہوگئی تو اچانک سے ان کے ہاتھ پیر مڑنے لگے اور اُن کو اذیت دینے لگے تو انھوں نے میری طرف متوجہ ہوکر مجھے کہا کہ آپ دعائیں کیا کریں لیکن آپ دعا مختصر نہ کیا کریں بلکہ اپنی دعاؤں کو طوالت دیا کریں آپ کی دعا میں فرشتے اور جنات حاضر ہوتے ہیں۔

خواب کے اندر میں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کو اکثر دیکھا کرتی تھی ان کی زیارت مجھے نصیب ہوتی تھی ایک بہت بڑی چادر ہوتی تھی Black Colour کی بہت بڑی

چادر جس میں سے ناخن بھی نظر نہ آئے تو اس میں میں اماں فاطمہ ؓ کو دیکھتی تھی اور جب بھی میں اُنہیں پشت کی جانب سے دیکھتی تھی تو مجھے آٹھ آٹھ دن تیز بخار رہتا تھا۔

میں اکثر خواب میں دیکھتی کہ سیدہ نفیسہ، طاہرہ، طیبہ اماں فاطمہ ؓ تشریف لے جا رہی ہوتی تھیں اور میں اُن کے پیچھے پیچھے چل رہی ہوتی تھی میں اُنہیں ملنے کی کوشش کرتی تھی لیکن میرے قدم آہستہ ہو جاتے تھے اور میں آپ ؓ کو سامنے سے نہیں دیکھ پا رہی تھی۔

ایک بار میں نے دیکھا کہ حضرت امام حسن ؓ کی ولادت تھی صبح مجھے یہ میرے علم میں نہیں تھا مجھے یاد نہیں تھا کہ اُن کی ولادت ہے تو میں دیکھتی ہوں کہ اماں فاطمہ ؓ کی بہت بڑی چادر ہے آپ کے آگے درمیان میں ایسے پردہ سا ہے اور ایسے ہی آپ ؓ کی چادر کالے رنگ کی ہوتی ہے اور آپ ؓ مکمل پردے میں ہوتی ہیں میں دیکھتی ہوں کہ پردے کے پرے غلام اور خادم ہاتھوں میں سٹیل کے تھال اُٹھائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں اُن تھالوں کے اندر پھول بھرے ہوئے ہوتے ہیں تو وہ کہہ رہے ہوتے ہیں کہ آپ کو یعنی سیدہ بی بی فاطمہ ؓ کو فرزند ارجمند امام حسن ؓ کی ولادت مبارک ہو اور وہ پھول پردے سے ایسے آگے رکھتے جاتے ہیں اور میرے کانوں میں آواز آتی ہے تو سیدہ فاطمہ ؓ فرماتی ہیں خیر مبارک تو ان کی آواز میرے کانوں میں آتی ہے کہ آپ ؓ فرما رہی ہوتی ہیں خیر مبارک۔ بس میرے لیے تو وہی کافی تھا پھر اب یہ جو پچھلا ماہ رمضان 2024 والا گزرا ہے اس میں دوران اعتکاف میں نے خواب دیکھا کہ حضرت ابوبکر صدیق ؓ ہیں اور ہمارے پیر و مرشد ہیں اور حضرت بلال ؓ ہیں (حضرت بلال ؓ کی زیارت اس سے قبل بھی الحمدللہ مجھے کئی بار ہوئی ہے) ان دو اصحاب ؓ کے ساتھ کچھ اولیاء کرام ؒ بھی ہوتے ہیں وہ سب تیزی سے جا رہے ہوتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لانے والے ہیں تو ہم سب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سے پہلے پہنچ جائیں۔

وہاں ریت کا ایک ٹیلہ ہوتا ہے وہاں پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لاتے ہیں اور ٹیلے کی جو نشیبی جگہ ہوتی ہے ہم وہاں آموجود ہوتے ہیں۔ میں کانپ رہی ہوتی ہوں اور سلام پیش

کر رہی ہوتی ہوں۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میں مسلسل رو رہی ہوتی ہوں اور میری زبان سے مزید الفاظ نہیں نکل پاتے اسی دوران مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اشارہ فرما کر حکم فرماتے ہیں کہ آپ کمرے کی طرف آجائیں یہ سن کر میری خوشی کا ٹھکانہ نہیں ہوتا وہاں پر میں دیکھتی ہوں کہ ایک کمرہ موجود ہوتا ہے وہاں سب مرد ہوتے ہیں تو میں پچھلی جانب سے دیوار کے ساتھ ساتھ جاتی ہوں تو وہاں ایک چھوٹا سا حجرہ موجود ہوتے ہیں میں اندر داخل ہوتی ہوں تو دیکھتی ہوں کہ وہاں پہ بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف فرما ہوتی ہیں۔

میں نے دیکھا پہلے کمر کر کے آپ بیٹھی ہوئی ہیں اور ویسے ہی ان کی بہت بڑی چادر ہے آپؓ کے ساتھ ایک اور خاتون بھی موجود ہوتی ہیں وہ مجھے نظر آتی ہیں لیکن مجھے نہیں معلوم وہ ہستی کون ہیں؟

میں وہاں جا کر بیٹھ جاتی ہوں اور میری آنکھوں سے مسلسل آنسو جاری ہوتے ہیں میں دل ہی دل میں رب کریم کا شکر ادا کر رہی ہوتی ہوں کہ رب کریم نے مجھے اتنی بڑی سعادت سے نوازا۔اسی دوران بی بی خاتون جنتؓ کا رخ میری طرف مڑتا ہے میری نظریں آپ پر پڑتی ہیں تو میں آپؓ کی نورانیت کو دیکھ کر حیران رہ جاتی ہوں پھر میں فوراً سے نظر جھکا لیتی ہوں اور مسلسل ادب کی وجہ سے اپنی آنکھیں جھکا کر رکھتی ہوں کہ مجھ جیسی گنہگار، سیاہ کار اس قابل کہاں کہ آپؓ کے پاکیزہ، مطہر چہرہ مبارک کی زیارت پر اپنی نظریں ڈال سکے۔

روحانی رہنمائی:

میں اس وقت مسلسل کانپ رہی ہوتی ہوں کہ حکم ملتا ہے دعا مانگو میں دائیں بائیں

دیکھتی ہوں کہ وہاں پر بہت زیادہ خواتین موجود ہوتی ہیں۔ یہ میرا درودشریف کا سفر اوراس کے چند مشاہدات تھے جو میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیے ہیں۔اس درودشریف کے اندر برکات ہیں قبولیت ہے محبوبیت ہے اس درودشریف کا ساتھ آپ پر حیرت کے، کمالات کے دروازے کھولتا ہے اس درودشریف کی برکت سے روحانیت میں اضافہ ہوتا ہے اہل بیتؓ کی توجہات نصیب ہوتی ہیں۔اہل بیتؓ کی زیارات نصیب ہوتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے صحابہ کرامؓ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔اس درودشریف کی بدولت روحانی طور پر رہنمائی کی جاتی ہے۔اس درودشریف کے اندر فیض کا سمندر پوشیدہ ہے بس کوئی ڈبکی لگانے والا کوئی طلب والا ہواُسے موتیوں، جوہرات سے لیس کردیا جاتا ہے۔

دعاؤں کی قبولیت کا راز:

ہرعمل کی اور ہر ذکر کی اپنی شان ہوتی ہے درودشریف کی شان یہ ہے کہ اگر درد شریف پڑھ کر دعا کی جائے تو وہ کبھی رد نہیں ہوتی دروشریف کی برکت انسان کے ساتھ لپٹی رہتی ہے درود شریف کی قبولیت کے ساتھ دعا کو بھی قبولیت کا درجہ ملتا ہے۔

دین سلامت:

حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دین تب ہی سلامت رہ سکتا ہے جب پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درودشریف کثرت سے پڑھا جائے۔حضرت کے اس فرمان میں حکمت کا موتی بیان کیا گیا ہے کہ جو مسلمان درودشریف کے ذریعے مسلسل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روحانی طور پر رابطے میں رہتا ہے رب اُسے بھٹکنے سے گمراہ ہونے سے بچاتا ہے اور اپنے دین کی سلامتی کے ساتھ زندگی کے شب وروز گزارتا ہے۔

وقت کے ولی کامل:

وقت کے ولی کامل حضرت مولانا نبی بخش حلوائی رحمتہ اللہ علیہ کے بارے میں کتب

میں آتا ہے کہ آپ ساری رات سیدنا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک پڑھا کرتے تھے۔ کھجور کی ہزاروں گٹھلیاں صاف اور معطر کرا کر مٹی کے کورے گھڑوں میں بھر رکھتے اور اپنے شاگردوں کو حکم دیا کرتے کہ وہ صبح کی نماز کے بعد ایک حلقہ بنائیں اور ہزاروں کی تعداد میں گٹھلیاں شمار کرتے ہوئے دُرود پاک پڑھیں۔ آپ کا یہ معمول سالہا سال جاری رہا۔

(انعامات درود شریف صفحہ 12)

حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ کا معمول تھا کہ آپ صبح کی نماز کے بعد اور عشا کی نماز کے بعد کھجور کی گٹھلیوں پر اجتماعی انداز میں مسجد میں موجود نمازیوں سے درود شریف پڑھوایا کرتے تھے۔ (سیرت حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ)

سوا لاکھ درود شریف:

سید امام علی شاہ نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ کا معمول تھا کہ آپ روزانہ نماز عصر کے بعد اجتماعی طور پر سوا لاکھ درود شریف کا اہتمام فرماتے تھے۔ ہمارے اکابر کو درود شریف سے عشق تھا ہمارے بڑوں نے درود شریف سے محبت میں اپنی مثالیں قائم کی ہیں۔

سلام کا تحفہ:

حکیم اُلامت مولانا اشرف علی تھانویؒ عاشقان درود شریف میں نمایاں حیثیت رکھتے تھے۔ ڈھاکہ (بنگلہ دیش) میں ایک بزرگ تھے جو کہ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کو نہ جانتے تھے۔ ایک مرتبہ خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اشرف علی کو میرا اسلام پہنچا دو۔ ان بزرگ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو ان صاحب کو نہیں جانتا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''ظفر احمد کے ذریعہ سے'' (مولانا ظفر احمد عثمانی مولانا تھانویؒ کے حقیقی بھانجے ہیں اور ڈھاکہ میں مقیم ہیں اور یہ بزرگ ظفر احمد کو جانتے

تھے) چنانچہ صبح کو ان بزرگ نے مولانا ظفر احمد عثمانی سے رات والا خواب بیان کیا تو مولانا موصوف نے اس کی اطلاع حکیم الامت حضرت تھانویؒ کو روانہ کردی۔ جب مولانا اشرف علی تھانویؒ تک یہ مژدہ پہنچا تو آپ پر رقت طاری ہوگئی اور بے ساختہ زبان سے نکلا

وعلیکم السلام یانبی اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پھر فرمایا بھائی آج تو سارے کام بند اور آج تو دن بھر درود شریف پڑھوں گا اور درود بھی یوں پڑھوں گا۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

(عشق رسول اور علمائے حق کے واقعات، 208)

ولایت کے فیصلے:

ولایت نے ازل سے چہرے پہچانے ہوئے ہیں ولایت کو خبر ہے کہ اس کا کس گھر میں کتنا قیام ہے۔ ہر شخص ولی نہیں ہوتا اور جو ولی ہوتا ہے وہ اللہ کا راز ہوتا ہے اور خاص بات یہ ہے کہ اللہ کا ولی نصیب والے کو سمجھ آتا ہے۔ اسی سلسلے کی کڑی کو لے کر ہم آگے چلتے ہیں ہم تذکرہ کریں گے ایک عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ جوان بھی اولیاء کے گروہ سے تعلق رکھنے والا وہ خوش نصیب ہے جسے بچپن سے درود شریف کی محبت کے لیے قبول کیا گیا ہے۔

جب درود شریف کا سفر شروع ہوا تو جوان روزگار کی تلاش میں کوشش کررہا تھا لیکن اسباب نہیں بن رہے تھے جوان بہت پریشان رہنے لگا تھا اسی پریشانی میں مبتلا وہ درود شریف پڑھ رہا تھا ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' تو رات کو خواب میں اُسے بتایا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے ہیں آپ پریشان نہ ہو آپ کو نوکری مل جائے گی اور اس خواب کے بعد کچھ عرصہ گزرا تو اللہ تعالیٰ نے اس جوان کو نوکری عنایت فرمادی۔

درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ان کی مدد کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں سے ان کو پیغام بھیجا گیا کہ پریشان نہیں ہونا آپ کو اللہ

تعالیٰ کے فضل وکرم سے نوکری مل جائے گی تو ان کو اللہ تعالیٰ نے رزق کے معاملات میں کامیابی عطا فرمائی۔

انوکھی برکات:

ایک مخلص ہیں ان کا تعلق ملتان سے ہے اور وہ چار سے پانچ سال ہو گئے ہیں درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا مسلسل ورد کرتے ہیں صبح شام ان کا یہی ورد ہے صبح شام ان کا یہی وظیفہ ہے صبح شام ان کی یہی تسبیح ہے۔ وہ روزانہ 20 سے 30 ہزار درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' پڑھتے ہیں انہیں اس درود شریف سے محبت ہے انہیں اس درود شریف سے عشق ہے۔

ان کا یقین ان کا ارتکاز اسی درود شریف پر ہے اور وہ مسلسل اس درود شریف کو ورد کرتے ہیں مسلسل درود شریف کو پڑھتے ہیں اس درود شریف کے اندر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھی ہے، آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھی ہے اس درود شریف کے اندر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھی ہے تو یہ ایک مکمل درود شریف ہے۔ اُن کے معمولات میں اس درود شریف کی برکت سے اُس جوان کی زندگی میں انوکھے معاملات پیش آئے ہیں رب کریم نے اُسے کامیابیوں اور برکتوں سے نوازا ہے اُس کے مزاج میں انکساری پائی جاتی ہے اُس کی یاداشت کمال کی ہے اور اُس کا علم انوکھا ہے درود شریف کی برکات اُس کی زندگی میں واضح دیکھی جاسکتی ہیں۔

ایک پائلٹ کا وظیفہ:

ایک جوان جن کا تعلق پاکستان سے ہے شعبے کے لحاظ سے پائلٹ ہیں بتاتے ہیں کہ جب میں نے درود شریف ورد کرنا شروع کیا تو میری نیت یہ تھی کہ میں زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھوں گا۔ اس لیے میں نے درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وسلم**'' کا مسلسل ورد کرنا شروع کر دیا میں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں درود شریف کا یہ صیغہ ورد کرتا

تھا۔ میں کوشش کرتا تھا کہ میں زیادہ سے زیادہ اس درود شریف کو وقت دوں۔

میں چاہتا تھا کہ میں کثرت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر درود بھیجوں سلام بھیجوں ۔ سلسلہ چلتا رہا میری پڑھائی بھی چلتی رہی پھر جاب ہوئی تو جاب کے ساتھ میرا درودشریف کا سلسلہ بلا ناغہ چلتا رہا مجھے جب موقعہ ملتا تھا میں درودشریف ورد کرتا تھا میں اپنا وقت ضائع نہیں کرتا تھا بلکہ اپنے وقت کو درودشریف کے ورد سے قیمتی بناتا تھا۔

ایک رات میں درودشریف کا ورد کر کے سویا تو میں نے خواب دیکھا کہ میں مدینہ شریف کے قبرستان جنت البقیع میں موجود ہوں۔ وہاں ٹیبل پر ایک ٹیلی فون موجود ہوتا ہے جب میں اس ٹیلی فون کے قریب جاتا ہوں تو ٹیلی فون پر گھنٹی بجتی ہے میں فون اُٹھاتا ہوں تو مجھے بتایا جاتا ہے کہ اماں عائشہ صدیقہؓ مجھ سے مخاطب ہیں۔ اماں عائشہؓ مجھ سے فرماتی ہیں کہ اے بندہ خدا تم جب درود پڑھتے ہو تو آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلؓ پر درود کیوں نہیں بھیجتے۔ جب بھی درود پڑھا کرو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلؓ کو نہ بھولا کرو۔ میں نے یہ خواب دیکھا اور خواب ختم ہو گیا میری آنکھ کھلی تو مجھے احساس ہوا کہ مجھے اپنے درودشریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیجنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔

اس کے بعد میں نے درودشریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' پڑھنا شروع کیا۔ جب میں نے اس طرح درودشریف کا صیغہ مکمل کیا تو مجھے دوبارہ اسی طرح خواب دکھایا گیا اور اسی طرح جب میں نے فون اُٹھایا تو اماں عائشہ صدیقہؓ نے میرے اس عمل کو پسند فرمایا۔ اب میں جب بھی درود پڑھتا ہوں تو آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے درود میں ضرور شامل کرتا ہوں۔

ہم جب مدینہ شریف جائیں، ہمارا چہرہ ہو بیت اللہ کی طرف تو روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری دائیں طرف ہوگا اور بائیں طرف جنت البقیع کا قبرستان ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل موجود ہے۔ بیٹے، بیٹیاں، داماد، ازواج مطہرات، نواسے، نواسیاں جنت البقیع میں سو رہے ہیں۔ جنت البقیع کے اندر اولاد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حضرت زینبؓ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت اُم کلثومؓ بنت

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت رقیہؓ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت فاطمہؓ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت ابراہیم بن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ازواج مطہرات میں سے حضرت عائشہ بنت ابوبکرؓ، حضرت سودہؓ بنت زمعہ، حضرت حفصہ بنت عمرؓ، حضرت زینبؓ بنت خزیمہ، حضرت اُم سلمہؓ، حضرت جویریہ بنت حارثؓ، حضرت اُم حبیبہ رملہ بنت ابوسفیانؓ، حضرت صفیہؓ بنت حیی بن اخطب، دیگر رشتہ داروں میں سے رضاعی ماں حضرت حلیمہ سعدیہؓ، داماد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عثمان بن عفانؓ، نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسنؓ ابن علیؓ، نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عبد اللہ بن عثمانؓ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حضرت عباسؓ بن عبد المطلب، نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام حسینؓ کے بیٹے امام زین العابدین بن حسینؓ، امام حسینؓ کے پوتے امام زین العابدینؓ کے بیٹے امام محمد باقر صادق سلام اللہ علیہ کی تربت جنت البقیع میں موجود ہے اور ساتھ ہی امام باقر صادق کے بیٹے امام جعفر صادق سلام اللہ علیہ کی قبر مبارک موجود ہے۔ اہل بیت میں سے جنت البقیع میں یہ حضرات وخواتین آرام فرما رہے ہیں۔

اولاد نرینہ کی نعمت:

ایک بیٹی نے بتایا کہ ہماری فیملی میں کسی کی اولاد نرینہ نہیں ہو رہی تھی فیملی میں ہر کسی کی بیٹیاں تھیں کسی کا بھی بیٹا نہیں تھا ہم لوگوں نے بہت علاج بھی کروایا لیکن اولاد نرینہ کی مرحومی کا مسلسل شکار رہے پھر رب کریم نے اپنے ایک نیک بندے کے ذریعے ہم تک درود شریف کا پیغام پہنچایا رب کریم اُس ولی اللہ کو جزائے خیر دے جنہوں نے ہمیں درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کی ترغیب دی۔

ہمیں درود شریف کی افادیت اور تاثیر سے آگاہ کیا تو ہماری آنکھیں کھلیں کہ اتنا بڑا خزانہ موجود ہونے کے باوجود ہم آج تک اس کی طرف متوجہ کیوں نہ ہو سکے۔ خیر ہم نے اُن اللہ والے کے بولوں کا اثر لے کر درود شریف کا ورد کرنا شروع کر دیا درود شریف ''**صلی اللہ**

علیہ وآلہ وسلم'' کا ورد جو محبت سے شروع ہوا تھا وہ عشق کی شکل اختیار کر گیا ایک کیفیت تھی جس میں ہم مسلسل اس درود شریف کے ورد میں محو رہے سلسلہ چلتا رہا کچھ عرصہ کے بعد ہمارے گھروں کے اندر موجود ڈپریشن ،اینگزائٹی جو جڑیں گاڑھ چکی تھی وہ برف کی طرح پگھلنا شروع ہوئی ہمارے گھروں کے اندر کا تناؤ کم ہونے لگا ہمارے اندر الفتیں پروان چڑھنے لگیں۔

درود شریف کی تاثیر شروع ہو چکی تھی ہمارے گھروں کے اندر سکون ،عافیت اور خوشیاں سر اُٹھانے لگیں جو ہمارے لیے ایک خوبصورت دور تھا۔درود شریف کا ورد ہماری فیملی کی خواتین اور مردوں کی زبان پر مسلسل جاری رہتا تھا ہمارے گھر کے ماحول میں بچیوں کی زبان پر بھی درود شریف کا ورد جاری رہا۔

درود شریف کی برکت سے رب نے کرم کیا اور ہمارے قبیلے کے ایک گھر میں بیٹا ہوا جب یہ نعمت ہمارے قبیلے میں آئی تو سب بہت خوش بھی تھے اور رب کی بارگاہ میں شکر گزار بھی ۔اس نعمت کے ملنے کے بعد درود شریف کی تاثیر پر یقین مضبوط ہوا۔سلسلہ چلتا رہا پھر اسی درود شریف کی برکت سے رب کریم نے ہمارے گھرانوں میں اولاد نرینہ کی نعمتوں کے دروازے کھول دیے آج ہماری نسل میں بیٹیاں اور بیٹے الحمدللہ دونوں نعمتیں موجود ہیں ہماری اولادیں فرمانبردار اور خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ باصلاحیت اور باصالحیت ہیں جس پر ہم سب بہت خوش اور مطمئن ہیں۔آج بھی ہمارے قبیلے میں ہر فرد کا وظیفہ یہی درود شریف ہے ہم نے اس درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کو زندگی کے بہت سی الجھنوں میں مسائل میں پر تاثیر پایا۔

انوکھا عشق:

ایک جوان نے بتایا کہ میں 2017 سے درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' پڑھ رہا ہوں میری تعداد اب روزانہ تیس ہزار اور بعض اوقات 40 ہزار تک بھی چلی

جاتی ہے میں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' پڑھتا ہوں جس پر میں بہت خوش ہوں۔

جوان مزید بتاتے ہیں کہ ایک رات میں درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' پڑھتے پڑھتے سو گیا خواب میں مجھے سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کی زیارت ہوئی آپ نے مجھ سے فرمایا کہ مانگ کیا مانگتا ہے تو میں نے ان کی بارگاہ میں عرض کیا کہ حضرت میری دو خواہشیں ہیں اگر پوری فرما دیں تو انہوں نے مجھے اس کی اجازت دی کہ میں اپنی خواہشات ظاہر کروں۔

مانگ کیا مانگتا ہے:

سب سے پہلے میں نے حضرت کے سامنے اس خواہش کا اظہار کیا کہ حضرت میری چاہت ہے کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کھلی آنکھوں ہو، یعنی بیداری کی حالت میں، میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہوں اور دوسرا مجھے یہ سعادت دی جائے۔

کہ کائنات کے اندر اگر کوئی شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کے خلاف بولتا ہے یا گستاخی کرتا ہے تو اس کی سرکوبی کرنے کی سعادت مجھے دی جائے۔ یہ خواب دیکھنے کے بعد جوان کی آنکھ کھل گئی۔ بتاتے ہیں کہ درود شریف کا سلسلہ چلتا رہا اور میں یہ درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کثرت سے پڑھتا رہا ایک روز مجھے خواب کے اندر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی جس میں، میں دیکھتا ہوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر تشریف لائے ہیں اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانا پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مانگ کیا مانگتا ہے؟ تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں بھی یہی دو خواہشات ان کے سامنے رکھیں اور دل کی مراد ان کے سامنے رکھی اور دل کی خواہش ان کے سامنے رکھی۔

کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بار بار زیارت حالت بیداری میں کرنا چاہتا ہوں اور یہ

سعادت میں ہمیشہ کے لیے چاہتا ہوں اور کائنات کے اندر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر اگر کوئی شخص گستاخی کرنے کی یا نا مناسب رویہ اختیار کرنے کی حالت میں ظاہر ہوتا ہے تو اس کی سرکوبی کرنے کی سعادت چاہتا ہوں۔

انگریزی زبان پر دسترس:

مزید وہ مخلص بتاتے ہیں کہ میں جب سیکنڈ ایئر میں پڑھتا تھا کالج کے اندر تو انگریزی زبان میری سمجھ سے باہر تھی اور مجھے اس کی سمجھ نہیں آ رہی تھی اس سلسلے میں میں اکثر پریشان رہتا تھا اور مجھے اپنے اساتذہ کی طرف سے سرزنش کرنے کا معاملہ چلتا رہتا تھا اور میں اکثر اس معاملے میں پریشان رہتا تھا کہ اس زبان کی مجھے سمجھ کیوں نہیں آ رہی میں کوشش کرتا تھا لیکن مجھے انگریزی زبان کو سمجھنے میں مشکل ہو رہی تھی.

جوان بتاتے ہیں کہ درود شریف کا سلسلہ میرا جاری تھا میں درود شریف "**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**" کثرت سے پڑھا کرتا تھا رات کو میں درود شریف "**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**" پڑھ کر سویا تو میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں انگریزی زبان کی کتاب ہے آپ مجھے انگریزی کی کتاب پڑھا رہے ہیں یہ خواب دیکھا اور اس کے بعد میں بیدار ہو گیا۔

اللہ کی شان اس کے بعد مجھے ایسے شرح صدر ہوا کہ انگریزی زبان میرے لیے کوئی مشکل زبان نہیں رہی مجھے لیکچرز اور کتابوں کی سمجھ آنے لگی اور نصاب میں موجود انگریزی پر مجھے عبور ہونے لگا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اس خواب کے بعد انگریزی زبان کا سکالر بنا دیا اور انگریزی زبان میرے لیے کوئی مشکل نہیں رہی۔

اُلجھنیں ختم ہوئیں:

درود شریف کے سفر سے پہلے اکثر میں روحانی الجھنوں کا شکار رہتا تھا میرے ہر کام

میں رکاوٹ ہوتی تھی مجھے روحانی طور پر کافی مسائل تھے جن کا مجھے سامنا تھا اس کے علاوہ جسمانی طور پر میں بیماریوں میں مبتلا تھا مختلف بیماریاں مجھے گھیرے رہتی تھیں میں اکثر بیمار رہتا تھا میری صحت بہت ہی خراب رہتی تھی اور میں دوائیں، حکیم، ڈاکٹرز کے پاس چکر لگا تا رہتا تھا مختلف دوائیں استعمال کرتا رہتا تھا لیکن مجھے کوئی افاقہ نہیں ہوتا تھا جب سے میں نے درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا سفر شروع کیا ہے اللہ کا فضل ہے اللہ کا کرم ہے روحانی الجھنوں سے نجات مل چکی ہے

جسمانی بیماریوں سے نجات مل چکی ہے میں خود الحمدللہ صحت مند بھی ہوں اور ہر قسم کی روحانی الجھنوں سے نجات بھی پا چکا ہوں اور اس درود شریف کی برکت سے مجھے نبی کریم ﷺ کی 12 بار زیارت ہوئی ہے اور یہ سعادت اس درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کی برکت سے مجھے نصیب ہوئی یہ درود شریف مختصر بھی ہے یہ درود شریف پر تاثیر بھی ہے یہ درود شریف باکمال بھی ہے یہ درود شریف برکت والا بھی ہے اس درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ کا کرم ہوتا ہے۔

اس درود شریف کی برکت سے نبی کریم ﷺ کی توجہات نصیب ہوتی ہیں اس درود شریف کی برکت سے کرم اور فضل ہماری طرف متوجہ ہوتا ہے اس درود شریف کی برکت سے الجھنیں سہل ہو جاتی ہیں۔اس درود شریف کی برکت سے مسائل حل ہوتے ہیں۔اس درود شریف کی برکت سے جائز حاجات پوری ہوتی ہیں۔

کڑواہٹ کا خاتمہ:

اس درود شریف کی برکت سے الفاظ کے اندر زبان کے اندر تاثیر پیدا ہوتی ہے۔اس درود شریف کے برکت سے اخلاق مضبوط ہوتے ہیں اخلاق اچھے ہوتے ہیں اس درود شریف کی برکت سے زندگی کی کڑواہٹ ہو یا زبان کی کڑواہٹ، دل کی کڑواہٹ ہو یا مزاجوں کی

کڑواہٹ سب مٹھاس میں بدل جاتی ہیں اس درود شریف کی برکت سے مشکلات اور الجھنیں ختم ہوتی ہیں زندگی آسان ہوتی ہے زندگی پرسکون ہوتی ہے عزت میں اضافہ ہوتا ہے شان وشوکت ملتی ہے اس درود شریف کے نور کی بدولت شریعت پر عمل کرنا، عبادت کی طرف متوجہ ہونا آسان ہوجاتا ہے۔

احساس کی دنیا:

اس درود شریف کے نور کی بدولت عبادت کر کے خوشی محسوس ہوتی ہے بار بار عبادت کرنے کو دل چاہتا ہے اور عبادت کے اندر مشغول رہنا اچھا لگتا ہے دل کے اندر احساس کی دنیا جاگتی ہے دل کے اندر نرمی آتی ہے دل کے اندر مٹھاس آتی ہے اور یہ درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کی برکتیں ہیں جو میں نے آپ کے سامنے گنوائی ہیں اور یہ مختصر ہیں اس کے اندر ایک نورانیت کا سمندر موجود ہے اس کے اندر برکتوں کا ایک نظام موجود ہے اس کے اندر اللہ کی مدد شامل ہے اس کے اندر فضل ربی شامل ہے۔

غیوب ومعارف کی چابی:

علامہ یوسف النبہانی اپنی کتاب سعادت الدارین میں لکھتے ہیں۔ سیدنا ابو عباس تیجان کا ارشاد گرامی ہے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا ہر خیر کی چابی ہے۔ درود شریف غیوب ومعارف، انوار واسرار کی چابی ہے تو جو شخص اس سے الگ ہوگیا وہ کٹ گیا دھتکارہ گیا۔ اسکو اللہ کے قرب سے کچھ حصہ نہیں۔ اس فرمان سے پتہ چلا کہ اللہ سے جڑنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جڑنے کا بہترین ذریعہ، راستہ اور فارمولا درود شریف ہے۔

دُرود کے رنگ:

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے عبدالوہاب متقی رحمۃ اللہ علیہ جب بھی مدینہ منورہ سے وداع (رخصت) کرتے تو فرماتے کہ سفر حج میں فرائض کے بعد

درود سے بڑھ کر کوئی دعا نہیں، اپنے سارے اوقات درود میں گھیر واور اپنے آپ کو درود کے رنگ میں رنگ لو۔ (مرآۃ المناجیح 2/103)

گلاب کا پھول:

حضرت مولانا عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ آخری عمر میں علیل تھے ایک شخص حالت علالت میں گلاب کا پھول آپ کے پاس لایا۔ آپ نے اسے سونگھ کر درود شریف پڑھا اور فرمایا گلاب کی خوشبو اور درود شریف دونوں بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش ہوئے ہیں حالانکہ گلاب کا جسم یہاں ہم لوگوں کے سامنے موجود ہوتا ہے۔ (اخبار الاخیار صفحہ 605)

مصیبت کو بھگائیں:

حضرت شاہ سید محمد ذوقی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ چونکہ تمام کائنات رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور سے پیدا کی گئی ہے اس لیے جب کہیں وبا آئی ہو یا آفت آنے والی ہو اور لوگ مل کر کثرت سے درود شریف پڑھیں تو مصیبت دور ہو جاتی ہے۔ (تربیت العشاق صفحہ 712)

ہمارے بڑوں کے اندر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عشق کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا اُن کے تذکروں میں اُن کی گفتگو میں اُن کی محافل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اداؤں پر بات ہوتی تھی ہمارے اکابر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یاد میں درود شریف کی نذرانے پیش کیا کرتے تھے اور اپنے محبتوں کرنے والوں کو بھی درود شریف کی ترغیب دیا کرتے تھے۔

بادشاہوں کی گردنیں:

عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عارف باللہ سید امام شعرانیؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے رسول اکرم شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے عہد لیا گیا ہے کہ ہم صبح وشام حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات پر درود پاک کی کثرت کریں اور یہ کہ ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو درود پاک پڑھنے کا اجر وثواب بتائیں۔ ہم ان کو سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت عظمت کے اظہار کیلئے درود پاک پڑھنے کی پوری

ترغیب دلائیں اور اگر مسلمان بھائی روزانہ صبح وشام ہزار سے دس ہزار تک درود پاک پڑھنے کا معمول بنالیں تو یہ سارے نفلی عملوں سے افضل ہوگا اور درود پاک پڑھنے والے کو چاہیئے کہ وہ باوضو ہو اور حضور قلب کے ساتھ درود شریف کا ورد کرے کیونکہ یہ بھی مناجات ہے۔ نیز فرمایا کہ درود رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا کائنات میں کوئی اور نہیں ہے کہ جس کو اللہ پاک نے دنیا وآخرت میں صاحب حل وحقد اور صاحب بسط وکشاد (مختار) بنایا ہو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

لہٰذا جو شخص اس آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صدق ومحبت کے ساتھ خدمت کرے درود پاک پڑھے اس کیلئے بڑوں بڑوں کی گردنیں جھک جاتی ہیں اور سب مسلمان اس کی عزت کرتے ہیں جیسے کہ بادشاہوں کے مقربوں کے بارے میں مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ پھر فرمایا کہ عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شیخ نورالدین شوفی رحمتہ اللہ علیہ روزانہ دس ہزار بار درود پاک پڑھا کرتے تھے اور شیخ احمد زدادی رحمتہ اللہ علیہ کا یہ معمول تھا کہ روزانہ دس ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتے تھے۔

(سعادۃ الدارین،ص91)

یہ تھا ہمارے اکابر محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق، یہ تھی ہمارے اکابر کی درود شریف پر فکر۔ اُن کے اقوال، ان کی زندگیاں درود شریف کی محبت میں بسر ہوئیں حتیٰ کہ جہاں تک آواز پہنچ سکی تحریروں کے ذریعے، تقاریر کے ذریعے، دروس کے ذریعے درود شریف کا پیغام پہنچانے کے لیے بھرپور کوشش کی۔

دادرسی:

ایک جوان بتاتے ہیں کہ میری عمر 14 یا 15 سال تھی تو اس وقت مجھے ایک پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ایک معاملہ تھا جو پھنسا ہوا تھا ایک معاملہ تھا جو حل نہیں ہو رہا تھا اور اس کے حوالے سے میں بہت پریشان تھا اور میں اس وقت درود شریف کثرت سے ''**صلی اللہ علیہ وسلم**'' پڑھا کرتا تھا درود شریف کی کثرت درود شریف کا ورد درود شریف کی تسبیح ہر وقت میری

زبان پر جاری رہتی تھی اور درود شریف کا ذکر میں ہر پل کیا کرتا تھا ہزاروں کی تعداد میں میں تسبیح کیا کرتا تھا سلسلہ چلتا رہا میں اس پریشانی میں مبتلا رہا اور اللہ تعالی سے دعا گو بھی رہا کہ یا اللہ میرے ان معاملات میں میری مدد فرما میرے لیے آسانیاں پیدا فرما۔

اور درود شریف کی برکت سے میرے ان معاملات میں دادرسی فرما۔ میں ان بولوں کے ساتھ رب کریم سے اکثر دعائیں کیا کرتا تھا۔ میری دعائیں، میری التجائیں چلتی رہیں اللہ تعالی نے کرم کیا ایک رات میں سویا میرے بھاگ جاگے مجھے خواب کے اندر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی زیارت ہوئی۔

میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خلفائے راشدین تشریف لاتے ہیں اور تمام مبارک حضرات میرے اس معاملے میں میری مدد کرتے ہیں میرے اس پریشانی میں میری مدد کرتے ہیں خواب کے اندر یہ معاملات میں دیکھ رہا ہوتا ہوں کہ خواب ختم ہو جاتا ہے اللہ کی شان کے اس خواب کے بعد کچھ ہی ٹائم گزرا اور اللہ تعالی نے مجھے اس پریشانی سے نجات عطا فرمائی اللہ تعالی کی غیبی مدد میرے ساتھ شامل ہوئی اور اس خواب کے بعد میرا وہ معاملہ حل ہو گیا درود شریف کی برکت سے اللہ تعالی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم کا مجھے شرف بخشا اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کی زیارت سے مجھے نوازا۔ الحمد للہ

یہ سب کرم اس درود شریف کی برکت سے ہوا یہ مجھے مشاہدہ ہوا یہ مجھے برکت ملی اور یہ مجھے سعادت ملی اس درود شریف کی برکت سے۔ درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وسلم**'' میرے ورد میں تھا میرے ورد میں ہے اور میں اس درود شریف کو اب بھی بہت محبت اور ادب سے پڑھتا ہوں۔

اس درود شریف کی برکت سے میری زندگی میں رنگ آئے ہیں میری پھیکی زندگی میں خوبصورتی پیدا ہوئی ہے۔ میری بے سکون زندگی میں سکون آیا ہے۔ میری عزت میں اضافہ ہوا

میرے یقین، ایمان میں قوت پیدا ہوئی اور مجھے رب کریم نے دل کی نرمی وکشادگی کی نعمت سے نوازا۔اس درود شریف کی برکت سے میرے اندر کے حسد، کینہ، بغض اور دیگر باطنی امراض سے مجھے نجات ملی ہے۔اس درود شریف کی برکت سے میرے اندر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت پروان چڑھی ہے میرے اندر اہل بیت رضی اللہ عنہم کا ادب پروان چڑھا ہے۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت میں ترقی ہوئی۔اس درود شریف کی بے شمار برکات ہیں جن کو یہاں بیان کرنا ممکن نہیں۔یہ درود شریف برکات کا ایک سمندر ہے جسے وہی جان سکتا ہے جو اس میں ڈبکی لگاتا ہے۔

خاص نکتہ:

سید عبدالعزیز بن الدباغ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو درود شریف کا اس لیے حکم نہیں دیا کہ اس سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فائدہ مقصود ہے بلکہ ہمیں درود شریف کا جو حکم دیا گیا ہے اس سے صرف ہم کو فائدہ پہنچانا مقصود ہے جیسے کسی کے غلام ہوں پس اس نے اپنی زرعی زمین کی طرف دیکھا کہ اس جیسی زرخیز زمین کہیں نہیں تھی سو اس نے ترس کھا کر وہ زمین اپنے غلاموں کو عطا کردی کہ یہ تمام فصل تمہاری ہے اور اس زمین کے تم بلاشرکت غیرے مستقل مالک ہو یہی حال ہے۔حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کا کہ اس کا سارا اجر وثواب ہمارے لیے ہے۔

بعض اوقات جب درود شریف کے اجر وثواب کا نور چمکتا اور نور مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مل جاتا ہے تو تم اس کو دیکھو گے جیسے کوئی شئے غیر کی طرف نہیں بلکہ اپنے اصل کی طرف لوٹ رہی ہے کیونکہ وہ اجر وثواب جو مسلمانوں کو ملتے ہیں قطعاً ایمان کی بدولت ملتے ہیں جو ان کے سینوں میں محفوظ ہیں اور ان میں جو نور ایمان ہے وہ نور مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عکس ہے۔پس ہم کو جتنے اجر وثواب حاصل ہوتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے حاصل ہوتے ہیں۔

فیض کیا ہے؟

فیض کیا ہے اور بہترین مسلمان بننے کے لیے یا روحانی سفر کے لیے روحانیت کے

طالب علم کے لیے فیض کتنا ضروری ہے؟ جو کوئی اللہ تعالیٰ کی قربت چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اللہ والوں کی صحبت اختیار کرے کسی اللہ کے ولی کامل کی آپ کی طرف توجہ فیض ہے یا آپ اس کو یوں کہہ لیں کہ مرشد اور مرید کے قلب کے جڑ جانے کا نام اور اللہ والے کی شفقت اور مہربانی کا نام فیض ہے۔

جن سے آپ کو فیض کی طلب ہو ان کی طرف سے آپ کو ایک صحیح معنوں میں بہترین مسلمان بننے یا سالک و طالب علم کے لیے جو کہ روحانیت کے سفر کا طالب علم ہو روحانی سفر کو آگے بڑھانے کے لیے مدد، روحانی پاور اور رہنمائی عطا کی جاتی ہے تاکہ آپ کا سفر بہترین انداز میں آگے بڑھ سکے۔

کسی بھی اللہ والے سے فیض پانے کا مقصد خالصتاً اللہ کی محبت اس کی رضا معرفت اور قرب الٰہی ہونا چاہیے اور پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق میں ان کی اتباع میں آگے بڑھنا مقصود ہو پھر اس اللہ والے سے یا مرشد سے ایسا تعلق ہو جو کسی اور سے نہ ہو دل میں ایک خاص شدت والی محبت ہو اور وہی محبت آپ کو فیض کے قریب کرتی ہے۔ فیض ادب والے کو نصیب ہوتا ہے فیض جڑنے والے کو نصیب ہوتا ہے فیض یقین والے کو نصیب ہوتا ہے اور فیض طلب والے کو ملا کرتا ہے۔

فیض کا رنگ:

فیض سے مراد رنگ چڑھنا بھی ہے۔ عشق کا سفر عشق سے آشناء کے ذریعے ہی طے کیا جا سکتا ہے۔ جسے ان راہوں کی آشنائی ہوتی ہے وہ آپ کی رہنمائی کرتا ہے اور اسی رہنما کو دنیا مرشد کہتی ہے۔ اگر کسی کا کسی کے اوپر رنگ چڑھتا ہے تو یقیناً یہ فیض ہے اس کے طور طریقے طرز فکر اور طرز عمل کا تبدیل ہونا فیض ہے اور ایسا تب ممکن ہوتا ہے جب ہم اس ہستی کی محبت میں ڈوب کر اندر سے خالص ہو کر اس کی تعلیمات اور سیرت کو اپناتے ہیں۔

سالک وروحانیت کے طالب علم کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے مرشد کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھے ان کے احکامات کو بجالائے ان کا ادب کرے ان کی سیرت کو اپنائے کیونکہ اُن کے شب وروز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے سجے ہوئے ہوتے ہیں۔زیادہ سے زیادہ مرشد کی ظاہری حاضری بھی دے اور باطنی طور پر بھی اُن کی توجہات کا طالب رہے کیونکہ مرشد وہ عظیم ہستی ہوتی ہے جو طلبگار کو منزل مقصود پر پہنچاتی ہے۔

مرشد کی ہستی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ کریم کی پہچان اور معرفت کرواتی ہے وحدانیت کا جام پلاتی ہے۔یہی ہستی ہمیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق اور فیضان سے مالا مال کرتی ہے دل میں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی شمع روشن کرتی ہے اور ان کی پاک ومطہر کچہری تک پہنچاتی ہے اللہ کریم آپ کو مجھے اللہ والوں کا ادب نصیب فرمائے اللہ کریم مجھے ہم سب کو اپنی محبت اپنا عشق اپنی معرفت اور اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت عطا فرمائے۔آمین

مفتاح الابواب:

درود شریف کو ہمارے اکابر نے مفتاح الابواب کا نام دیا ہے یعنی ایسی چابی جس سے بند دروازے کھل جاتے ہیں،ایسی چابی جس سے بخت کے دروازے کھل جاتے ہیں،ایسی چابی جس سے مغفرت کے دروازے کھل جاتے ہیں ایسی چابی جس سے رزق کے دروازے جو ہمارے گناہوں اور نافرمانی کی وجہ سے بند ہو چکے ہوتے ہیں وہ کھل جاتے ہیں۔

درود پڑھنے والوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کسی غلام کے حوالے کر کے ہماری تربیت کرواتے ہیں۔ہم یونہی نہیں کسی اللہ والے کے پاس پہنچ جاتے بلکہ اس کے پیچھے روحانی سسٹم کام کر رہا ہوتا ہے جس کے ذریعے ہمیں متوجہ کیا جاتا ہے اور ہم اُس اللہ والے کے پاس حاضر ہو جاتے ہیں۔جب ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے لیے قبول کیا جاتا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی منشاء پر ہی ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک غلام جسے دنیا ولی،مرشد،رہبر کہتی ہے کے حوالے کیا جاتا ہے

سرتاج الوظائف:

اللہ والوں نے اپنی کتب کے اندر درود شریف کو سرتاج الوظائف اور سردار الوظائف کا نام دیا ہے یہ وہ وظیفہ ہے جو وظائف کا سردار ہے یہ وہ وظیفہ ہے جو وظائف کی خود قبولیت کا ذریعہ ہے جس وظیفہ کے اول آخر درود شریف پڑھا جائے اُس کی قبولیت کے Chance بڑھ جاتے ہیں درود شریف خود ایک قبول عمل ہے اور جو وظیفہ اس مقبول دعا کے ساتھ جوڑ دیا جائے اُس وظیفے، اُس دعا، اُس التجاء کو بھی قبولیت سے نواز دیا جاتا ہے۔

روحانیت کا مسافر:

روحانیت کے مسافر، محبتوں کے سفیر خان خیل صاحب کا تعلق مانسہرہ سے ہے۔ خان خیل صاحب ہر وقت درود شریف کی محبت میں فنا، درود شریف کے تذکروں سے خوشبودار، مخلوق خدا کو درود شریف کی طرف متوجہ کرنے کے لیے کاوش کرنے والے جوان ہیں۔ ان کے اپنے معمولات میں یہ مختصر اور جامع درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' ہے اُنہیں اس درود شریف سے محبت ہے وہ اس درود شریف کا ورد صبح وشام کرتے ہیں اور اُن کی کوشش ہوتی ہے کہ جہاں تک اُن کی آواز پہنچے وہ درود شریف کی آواز، محبت پہنچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ خان خیل صاحب درود شریف کی دعوت دینے کی ڈیوٹی بہت ہی احسن انداز میں سرانجام دے رہے ہیں اللہ کریم اُن کی اس کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین

پیاسی ارواح:

وہ عاشقین کی پیاسی ارواح کو درود شریف کی پر کیف وشیریں نعمت سے بہرہ ور کرنے کی ڈیوٹی بہت ہی اچھے انداز میں پیش کر رہے ہیں۔ خان خلیل صاحب درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کے حوالے سے اپنا مشاہدہ بتاتے ہیں کہ میں پہلے مختلف صیغے درود شریف کے پڑھا کرتا تھا۔ پھر 2022 سے میں نے باقاعدہ درود شریف ''**صلی اللہ**

علیہ وآلہ وسلم‘‘ کا ورد کرنا شروع کر دیا صبح شام میں یہی درود شریف پڑھا کرتا تھا اور اب بھی میں یہی درود شریف پڑھ رہا ہوں ہزاروں کی تعداد میں میں روزانہ یہ درود شریف پڑھتا ہوں۔ میری روزانہ کی تعداد 10 ہزار سے 25 ہزار تک ہوجاتی ہے اور بعض اوقات اس سے زیادہ بھی یہ درود شریف میں ورد کرلیتا ہوں۔ میرے ہر پل کا وظیفہ یہی درود شریف ’’ **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**‘‘ ہے۔

الحمدللہ ہر موسم میں، سفر حضر میں مسلسل یہ درود شریف میرے ورد میں ہے۔ مجھے اس درود شریف سے عشق ہے میں ہر پل اسی درود شریف کی تسبیح کرتا ہوں اور 2022 سے لے کر آج 2026 تک یہی درود شریف میرے ورد میں ہے میں الحمدللہ لاکھوں کی تعداد میں یہ درود شریف پڑھ چکا ہوں۔

خان خیل صاحب بتاتے ہیں کہ 2022 کے شروع میں جب میں نے یہ درود شریف پڑھنا شروع کیا تو مجھے ایک پریشانی کا سامنا ہوا ایک مشکل میرے سامنے کھڑی ہوگئی جو مجھ سے حل نہیں ہورہی تھی جس کا کوئی حل نکل نہیں رہا تھا اس پریشانی سے میں نکل نہیں پا رہا تھا انہی پریشانیوں کے دنوں میں اور انہی مشکلات کے راتوں میں میرا درود شریف کا ورد بھی جاری تھا اور میں ایک رات مسلسل یہ درود شریف ورد کرتے کرتے سو گیا۔

نیلے رنگ کی روشنیاں:

میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مدینہ منورہ میں روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے حاضر ہوں اور وہاں پر نیلے رنگ کی روشنیاں فضا کے اندر بکھر رہی ہیں اسی دوران خواب کے اندر میں نے ایک آواز سنی کہ آپ پریشان نہ ہوا کریں اللہ کے فضل سے آپ کی پریشانیاں حل ہوجائیں گی آپ کو ان پریشانیوں سے نجات مل جائے گی۔

میں خواب کے اندر ہی میں سوچتا ہوں کہ یہ آواز کس ہستی کی ہے؟ تو خواب کے اندر ہی مجھے بتایا جاتا ہے کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز مبارک ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی

شان ہے کہ پریشان نہ ہوا کریں اللہ تعالی کے فضل سے آپ کو ان پریشانیوں سے نجات ملے گی اور یہ خواب میں نے دیکھا اور جب میں بیدار ہوا تو میں نے اپنے سینے میں ٹھنڈک محسوس کی میری پریشانی جو میرے دل پر بوجھ بنی ہوئی تھی اُن سے میں نے اپنے سے سینے کو آزاد پایا۔

رب کریم کی کریمی دیکھیے کہ اس خواب کے بعد اللہ تعالی نے مجھے اس پریشانی سے کچھ ہی عرصے کے بعد نجات عطا فرمادی اور یہ درود شریف کی برکت سے مجھے سعادت ملی۔

''صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم''

درود شریف بہت ہی پرتاثیر درود شریف ہے''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' یہ درود شریف ایک مکمل، جامع اور باکمال درود شریف بھی ہے اور پیارا پیارا اسلام بھی ہے۔

اختصار و جامعیت:

''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' درود شریف کے اندر اختصار بھی ہے، جامعیت بھی ہے، کمال بھی ہے، برکت بھی ہے، فیض بھی ہے روحانیت بھی ہے اور نورانیت بھی، اس کے اندر سعادت کا اعزاز ہے، اس کے اندر نعمتیں ہیں اور اس کے اندر خیریں ہیں۔

اس درود شریف کے اندر رب کریم نے دفینے رکھ دیے ہیں اس درود شریف کے اندر قدرت نے خزانے بھر دیے ہیں، اس درود شریف کے اندر نور ہے، اس درود شریف کے اندر قبولیت ہے، اس درود شریف کے اندر محبوبیت ہے، اس کے اندر راز ہیں، اس کے اندر کمالات ہیں اللہ تعالی نے درود شریف کی برکت سے مجھے بہت ساری نعمتوں سے نوازا اور اب بھی میرا درود شریف کا محبت بھرا سفر الحمد للہ جاری وساری ہے۔

مجھے جب درود شریف سے نفع ہوا تو میں نے اپنے دوستوں، عزیزوں، اقارب، اپنے تعلق داروں کو اس درود شریف کی طرف راغب کرنے کے لیے کوشش شروع کردی میں نے اس درود شریف کی تبلیغ کرنا شروع کردی۔ رب کریم نے مجھے ذریعہ بنایا اور ایک اچھی خاصی تعداد

نے اس درود شریف سے اپنی وابستگی قائم کر لی۔اس درود شریف کی برکت سے اُن کی زندگیوں میں برکتیں، عافیت، خیریں متوجہ ہوئیں جس کی بدولت اُن کے اندر درود شریف کا شوق اور جذبہ مزید پروان چڑھا۔

اعزاز:

علامہ محمود آلوسی رحمتہ اللہ علیہ نے روح المعانی میں لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کسی اُمت کو حکم نہیں دیا کہ وہ اپنے پیغمبر پر درود وسلام بھیجیں یہ خصوصیات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی ہیں کہ اُن پر درود بھیجنے کا حکم ہوا۔

(درود اُن پر سلام اُن پر از علامہ عبدالستار عاصم۔محمد فاروق چوہان صفحہ 80)

نیکیوں کا مجموعہ:

امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب احیاء العلوم میں فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھا جانے والا درود شریف اس لیے بڑھتا ہے کہ درود شریف بجائے خود نہ صرف نیکی ہے بلکہ کئی نیکیوں کا مجموعہ ہے۔ (درود اُن پر سلام اُن پر از علامہ عبدالستار عاصم۔محمد فاروق چوہان صفحہ 30)

خوشبو ہر سُو:

دنیا کے ہر گوشے میں، ہر خطے میں، ہر شہر اور ہر بستی میں نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرنے والے سانس لے رہے ہیں۔ یہ محبت کسی ایک نسل، زبان یا جغرافیے کی محتاج نہیں۔ یہ وہ نسبت ہے جو دلوں میں رکھی گئی ہے، اور جسے وقت، فاصلہ اور حالات مٹا نہیں سکتے۔

شمسِ تبریزؒ فرماتے ہیں: درود شریف محض زبان کی ادائیگی نہیں، یہ دل کی تطہیر اور روح کی ترقی کا راستہ ہے۔ درود پڑھنے والا شخص دراصل اللہ کے قرب میں ایک خاص روشنی کے دروازے کو کھول دیتا ہے۔ ہر مرتبہ درود کے ساتھ دل میں ایک مخصوص روحانی توانائی جنم لیتی ہے، جو اعمال کو پاکیزگی بخشتی ہے اور روحانی برکات کو زندگی میں داخل کر دیتی ہے۔

یہ راز اکثر نگاہوں سے اوجھل رہتا ہے کہ درود پڑھنے والا صرف محبت کا اظہار نہیں کرتا بلکہ ایک نورانی سلسلے میں داخل ہو جاتا ہے۔ شمسِ تبریزؒ کہتے ہیں: جو شخص روزانہ درود شریف میں مشغول رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کے اندھیروں کو روشن فرما دیتا ہے، اس کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے، اور دنیا و آخرت کی برکتیں اس کے نصیب میں لکھ دیتا ہے۔

درود کا اصل مقصد صرف لفظی تکرار نہیں، بلکہ اس کے ذریعے اللہ کے حضور روحانی تعلق کو مضبوط کرنا ہے۔ اللہ والوں نے ہمیشہ اپنے مریدوں، متوسلین اور محبین کو کثرتِ درود کی طرف متوجہ کیا، حکم دیا، درس دیا، اور یاد دلایا۔

درود کی حقیقت تک علم نہیں پہنچاتا، درود کی حقیقت تک ادب پہنچاتا ہے۔ اور آج بھی پہنچاتا ہے۔ درود کا راز رات کی تنہائیوں میں کھلتا ہے۔ جن مخلص دلوں نے رات کی خاموشی میں درود شریف کو وقت دیا، توجہ دی، محبت سے تسبیح کے دانے پلٹے اللہ نے ان پر اسرار کھول دیے۔ نہ صرف انہیں، بلکہ ان کی نسلوں تک اس فیض کو جاری فرما دیا۔

تہجد کے وقت پڑھا گیا درود ایک الگ تاثیر رکھتا ہے۔ اس وقت پڑھے گئے درود میں ایک خاص Energy ہوتی ہے، ایک ایسی روحانی Power جو بہت اونچے مقام پر فائز ہوتی ہے۔ اللہ والوں کا معمول تھا کہ وہ رات کو درود پڑھتے پڑھتے نیند کی وادی میں اتر جاتے، اور صبح بیدار ہو کر تہجد، اذکار، درودِ ابراہیمی اور قرآنِ مجید کو اپنا زادِ راہ بناتے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک عام انسان کی نوّے فیصد پریشانیاں حقیقت میں وجود ہی نہیں رکھتیں۔ وہ صرف اس کے اپنے دماغ کی بنائی ہوئی ایک جیل ہوتی ہیں، جس میں وہ خود کو قید کر لیتا ہے۔

ہم سوچتے ہیں تو مسئلے بڑھتے ہیں، ہم ڈرتے ہیں تو راستے بند ہو جاتے ہیں۔ لیکن ذرا تصور کیجیے۔ اگر آج میں آپ کو ایک ایسا Master Switch بتا دوں، جسے ON کرتے ہی دماغ فضول سوچنا بند کر دے۔ اور کائنات کی مخفی قوتیں آپ کے لیے کام کرنا شروع کر دیں؟

آج ہم اس درود شریف کی طاقت پر بات کر رہے ہیں جو نہ صرف گناہوں کو مٹاتا ہے بلکہ جسم اور

روح سے ہر فکر، ہر خوف، ہر ڈر کو دھو دیتا ہے۔ ہم اس روحانی اور سائنسی Process کو Decode کریں گے جو آپ کو Overthinking سے نکال کر Miracles کی دنیا میں لے جاتا ہے۔ جب آپ کی Logic ختم ہوتی ہے، تب درود کا Magic شروع ہوتا ہے۔ اور وہ نشانی بھی آتی ہے جو بتاتی ہے: اب پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، کیونکہ آپ کا کیس اس دربار میں پہنچ چکا ہے جہاں سے کوئی خالی نہیں لوٹتا۔

سوچنا چھوڑ دیجیے اور چند لمحے میرے ساتھ رہیے، کیونکہ آج آپ کی زندگی کا Automatic System Activate ہونے والا ہے۔ جب ہم اس Master Switch کو۔ جسے درود شریف کہتے ہیں، ON کرتے ہیں تو تبدیلی صرف آسمانوں میں نہیں آتی، زمین پر بھی اترتی ہے۔ گھر کے حالات بدلنے لگتے ہیں، زندگی کی رفتار بدلتی ہے، اور جسم کی Energy نیا رخ اختیار کر لیتی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں درود صرف آخرت کے لیے ہے، حالانکہ یہ وہ Currency ہے جو دنیا کے بازار میں بھی ہر مشکل خرید لیتی ہے۔

سب سے پہلے Stress۔ آج انسان کا سب سے بڑا مسئلہ فکر ہے۔ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی وہ حدیث یاد کیجیے، جب انہوں نے اپنی پوری دعا کو درود میں بدل دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر اللہ تمہاری ہر فکر اور ہر پریشانی کے لیے کافی ہو جائے گا۔ جب کائنات کا مالک کافی ہو جائے، تو دنیا کی کوئی مصیبت دروازے پر دستک نہیں دے سکتی۔ رزق کے لیے لوگ در بدر بھٹکتے ہیں، مگر درود پڑھنے والا ایک Magnet بن جاتا ہے۔

سائنس کہتی ہے: جب آپ Abundance اور شکر کی Frequency پر ہوتے ہیں، تو کائنات آپ کو مزید دیتی ہے۔ درود پڑھنے والے کے گرد ایک مخصوص Positive Aura بن جاتا ہے۔ ایک نوری ہالہ، جو لوگوں کے دلوں میں محبت اور عزت پیدا کر دیتا ہے۔ دشمن نرم ہو جاتے ہیں، اور رکاوٹیں خود راستہ دے دیتی ہیں۔ اب ذرا اس کے سائنسی پہلو پر آئیے۔ درود شریف کی ایک مخصوص Rhythm اور Vibration ہے۔ جب ہم تسلسل کے

ساتھ "صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" کہتے ہیں تو ہمارے جسم کی Vagus Nerve Activate ہو جاتی ہے، جو ہمیں فوراً Stress Mode سے نکال کر Rest and Digest Mode میں لے آتی ہے۔ نتیجہ: بلڈ پریشر نارمل، Stress Hormones کم، اور دماغ Zero Pressure State میں۔ لیکن یہ تو صرف دنیا کا بونس ہے۔

اصل خزانہ وہ روحانی درجات ہیں جو آسمانوں کے پار انتظار کر رہے ہیں۔ درود وہ واحد عبادت ہے۔ جسے اللہ اور اس کے فرشتے پہلے سے ادا کر رہے ہیں۔ قرآن کہتا ہے: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ جب آپ درود پڑھتے ہیں، تو آپ اللہ کی سنت میں شامل ہو جاتے ہیں۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں: ہر دعا تب تک معلق رہتی ہے جب تک اس کے ساتھ درود شامل نہ ہو۔ درود وہ Official Seal ہے، جو دعا کو Reject ہونے سے بچا لیتی ہے۔ اور پھر وہ حیرت انگیز Calculation — ایک درود پر دس رحمتیں، دس گناہ معاف، اور دس درجات بلند۔ یہ وہ روحانی Investment ہے، جس میں کوئی نقصان نہیں صرف منافع۔ اس سب کا راز قرآن کے ایک عظیم قانون میں چھپا ہے، جسے میں Law of Echo کہتا ہوں۔ یہ کائنات ایک Echo Chamber ہے۔ آپ جو بھیجتے ہیں، وہ لوٹ کر آتا ہے — لیکن اللہ کے دربار میں وہ دس گنا طاقت کے ساتھ واپس آتا ہے۔

درود پڑھنے والوں کے لیے ایک Self Correction System Activate ہو جاتا ہے۔ اور آخر میں وہ حیرت انگیز حقیقت: آسمانوں میں آپ کا ایک ذاتی Register ہے۔ فرشتے آپ کا نام، آپ کے والد کا نام لے کر درود کا تحفہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں۔ یہ ہے اصل VIP Protocol۔ جب آپ درود کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیتے ہیں، تو پھر حل آپ کو نہیں ڈھونڈنے پڑتے۔ حل خود آپ کو ڈھونڈتے ہیں۔ کیونکہ پھر آپ صرف پڑھنے والے نہیں رہتے، آپ اس دربار کے نمائندوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ سوچنا

چھوڑ دیجیے۔ کیونکہ آپ کی سوچ چھوٹی ہے اور اللہ کا کرم بہت بڑا۔ جب آپ اپنی سوچوں کو درود میں فنا کر دیتے ہیں، تو آپ اس Divine Flow کا حصہ بن جاتے ہیں، جہاں ہر ناممکن ممکن میں بدل جاتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت:

درود شریف **صلی اللہ علیہ وسلم** کے مشاہدے کے حوالے سے ایک خاتون کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ درود شریف **صلی اللہ علیہ وسلم** کا ورد کرتی ہیں اور اس درود شریف کی برکت سے انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توجہات نصیب ہوئیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم نصیب ہوئی اور یہ بہت بڑی سعادت ہے اور یہ بہت بڑی نعمت ہے جو درود شریف کی برکت سے عطا ہوئی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کائنات کی نعمتوں میں سے ایک بہت بڑی نعمت ہے اللہ تعالی ہم سب کو کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنے والا بنائے اور درود شریف کی برکت سے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت سے نوازے۔ آمین

درود شریف کی تاثیر بڑھانے کا فارمولا:

درود شریف کی تاثیر کو چار چاند لگانے کے لیے ایک فارمولا ملاحظہ فرمائیں۔ جب ہم اکیلے درود شریف کی تسبیح کرتے ہیں تو اس کی تاثیر ملتی ہے لیکن کم ملتی ہے۔ جب ہم درود شریف کی تسبیح خود بھی کرتے ہیں اور ساتھ درود شریف کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُمتیوں کو بھی دعوت دیتے ہیں اور ہماری دعوت پر وہ درود شریف ورد کرنا شروع کر دیتے ہیں تو ہماری درود شریف کی تسبیح میں برکت ہو جاتی ہے نورانیت میں اضافہ ہوتا ہے اور تاثیر بڑھ جاتی ہے۔

ہم جنہیں دعوت دیتے ہیں اُن میں تقوے والے، رونے والے، طلب والے اور اخلاص کے کمال پر پہنچے ہوئے مخلصین ایسے ہوتے ہیں جن کا درود شریف قبولیت، محبوبیت، فیض،

تاثیر میں بہت کمال تک جاتا ہے۔ جب وہ اخلاص سے محبت سے درود شریف ورد کرتے ہیں تو جس فرد نے دعوت دے کر اُنہیں درود شریف کی طرف راغب کیا ہوتا ہے اُن کے نور میں سے اُسے بھی حصہ ملنا شروع ہوجاتا ہے اُسے بھی اجر ملنا شروع ہوجاتا ہے اوران مخلصین کے اجراور نور میں بھی کوئی کمی نہیں ہوتی۔ یہ فارمولا جس نے سمجھ لیا وہ ہر وقت درود شریف کی دعوت میں مگن رہنے لگتا ہے جسے یہ پہلو سمجھ آ گیا وہ مسلسل درود شریف کی نشرواشاعت کے لیے کوشش کرتا ہے زور لگاتا ہےاوراپنی صلاحیتوں کا استعمال کرتا ہے۔

عاشقوں کا قافلہ:

رب کریم ہمیں درود شریف کی نشر واشاعت میں بھرپور حصہ لینے والا بنائے۔ درود شریف کی محبت میں چلنے والا بنائے اوراسی خاتون کی طرح ہمیں بھی اس سعادت سے نوازے کہ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت ملے اس کے لیے ہم نے کوشش کرنی ہے کہ درود شریف کے ساتھ جڑے رہیں، درود شریف کی دعوت دیتے رہیں، درود شریف کو محبت سے پڑھتے رہیں درود شریف کو یقین کی طاقت کے ساتھ ورد کرتے رہیں درود شریف کی نسبت کو اپنے ساتھ جوڑے رکھیں۔

درود شریف کے سلسلے میں شامل رہیں درود شریف سے وابستہ عاشقوں کے قافلے کا حصہ رہیں یہ تجربہ شدہ آزمودہ فارمولا ہے۔ جو بندہ درود شریف پڑھتا رہتا ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم میں رہتا ہےاور جو نظروں میں آجاتا ہے اس کے بھاگ جاگ جاتے ہیں اس کی مشکلیں حل ہوجاتی ہیں اس کی دعائیں قبول ہوجاتی ہیں اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب نصیب ہوتا ہے، اُسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوستوں صحابہ کرامؓ اور آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب نصیب ہوتا ہے۔

خوشبوئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

اہل بیتؓ صحیح معنوں میں خوشبوئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، صحابہ کرامؓ دراصل منشائے

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔دونوں طبقوں سے محبت ہی ہمارے ایمان کی مضبوط دلیل ہے۔جو درود شریف سے جڑا رہتا ہے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اقرباء فیملی آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، اہل بیت رضی اللہ عنہم کا قرب نصیب ہوتا ہے ان کی دعائیں ملتی ہیں ان کی توجہات ملتی ہیں ان کی محبت ملتی ہے ان کا تعلق ملتا ہے ان سے رابطہ ہوتا ہے روحانی طور پر مضبوطی ہوتی ہے،روحانی طور پر ترقی ہوتی ہے روحانی طور پر برکت ملتی ہے،روحانی طور پر مقام ملتا ہے اور یہ بہت بڑی سعادت ہے درود شریف وہ وظیفہ ہے جو قبول بھی ہے مقبول بھی اور سعادت الدارین کی نشانی بھی۔اللہ تعالی نے قران مجید میں ہم مسلمانوں کو درود شریف پڑھنے کی اور درود شریف کے ساتھ جڑے رہنے، درود شریف کے ساتھ تعلق بنانے کا حکم دیا ہے اب ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ خود بھی درود شریف پڑھیں اپنے بچوں کو بھی درود شریف پر لگائیں۔

ہم خود بھی عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تذکرے کرتے رہا کریں اور خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کریں اور اپنے بچوں کو بھی عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سکھائیں اللہ تعالی ہمیں ہماری قیامت تک آنیوالی نسلوں کو کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

گوالمنڈی راولپنڈی:

ایک جوان جنہیں والدین کی خصوصی دعائیں ہیں،مرشد جن پہ خوش ہیں وہ بتاتے ہیں کہ جنوری 2026 کی بات ہے میں گوالمنڈی راولپنڈی کے پل کے ساتھ والی محلہ دھوبی گھاٹ مسجد کی طرف عصر کی نماز کی ادائیگی کے لیے جارہا تھا کہ اچانک میرے دل میں مسلسل درود شریف **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** جاری ہوگیا مجھے اس وقت عجیب سی خوشی ہورہی تھی میری آنکھوں میں نمی تھی اور عجیب سا سکون تھا۔میرے دل سے درود شریف **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** تسلسل سے جاری رہا حتیٰ کہ میں مسجد کے دروازے تک پہنچا تو آواز بند ہوگئی۔

نماز کی ادائیگی کے بعد جب میں مسجد سے باہر نکلا تو پھر وہی کیفیت شروع ہوگئی اور مسلسل درود شریف **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** میرا دل ورد کر رہا تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ وہاں کسی عاشق درود کا گزر ہوا ہے، وہاں کسی عاشق درود کی موجودگی ہے، زمین کے اس ٹکڑے پر کوئی صاحب ہیں جو مسلسل درود شریف کی طرف متوجہ ہیں۔ جب میں نے غور کیا تو اشارہ یہی ملا یہ راز ہے اسے راز ہی رہنے دو۔ آپ درود شریف ورد کرو اور مسلسل کرو اگر تم نے عشق دکھایا تو اس راز سے پردہ بھی ہٹا دیا جائے گا۔ میری آنکھیں اس مرد قلندر کو تلاش کر رہی تھیں لیکن جب یہ اشارہ ہوا تو میں نے آنکھیں جھکا لیں اور دل کی طرف متوجہ رہ کر دھیمے دھیمے قدموں سے چلتا رہا۔

یہ کیفیت میرے لیے خوشی کا باعث تھی میں چاہتا تھا یہ کیفیت مسلسل رہے لیکن پھر تھوڑی دیر بعد یہ کیفیت ختم ہوگئی اور کوشش کے باوجود دل سے اس درود شریف کا ورد اس تسلسل سے نہ ہو پایا جو کچھ دیر پہلے ہوا تھا۔ جو ان کے ورد میں یہ درود شریف لسانی ترتیب سے ہے لیکن قلبی انداز میں ایسا کچھ بار ہی پیش آیا ہے۔

ترقیاں ملیں:

بھارت سے ایک صاحب بتاتے ہیں کہ اللہ کا فضل ہوا اور اللہ کا کرم ہوا اور اللہ تعالی نے میری زبان پر درود شریف جاری کر دیا اور میری زبان پر جو درود شریف جاری ہوا وہ درود شریف کا صیغہ تھا'' **صلی اللہ علیہ وسلم** '' یہ درود شریف اللہ تعالی نے میری زبان پر جاری کر دیا جب میں نے اس درود شریف کو پڑھنا شروع کیا تو اس وقت میں کمپنی میں ملازم تھا اور ایک لیبر کے طور پر کام کر رہا تھا۔

میری زبان پر مسلسل درود شریف جاری رہتا تھا میں نے اس درود شریف کو پڑھنا نہ چھوڑا میں نے شب و روز اس درود شریف کو پڑھا اس درود شریف کی کثرت کرتا رہا اور کمپنی میں

لیبر کے طور پر کام بھی کرتا رہا اللہ کا ایسا نظام چلا ایسا برکت کا سسٹم چلا کہ اس درود شریف کی برکت سے میری ترقی ہوتی گئی۔

اب پوزیشن یہ ہے کہ میں کمپنی کے اندر انچارج ہوں۔ جو بل پاس کرنے ہوتے ہیں وہ میرے ذمے ہیں جو معاملات دیکھنے ہوتے ہیں وہ میرے ذمے ہیں اللہ تعالیٰ نے میری عزت میں اضافہ کیا ہے اللہ تعالیٰ نے میرے مقام میں اضافہ کیا ہے مجھے ترقی ملی ہے مجھے عزت ملی ہے اور میری سیلری بھی اچھی ہوگئی ہے میری زندگی میں الحمدللہ سکون بھی ہے۔

اب کام کا اتنا زیادہ لوڈ نہیں ہوتا اور بہترین رزق اللہ تعالیٰ نے میرے لیے کھول دیا ہے عزت کے دروازے میرے لیے کھول دیے ہیں، برکت کے دروازے میرے لیے کھول دیے گئے ہیں اور اس درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے نعمتوں سے نوازا ہے اس درود شریف کی برکت سے مجھے ترقی ملی ہے اس درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے میری عزت میری شان وشوکت میں مجھے ترقی دی ہے۔

درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وسلم**'' میرے ورد میں الحمدللہ بلا ناغہ جاری و ساری ہے۔ میں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں یہ درود شریف پڑھتا ہوں۔ درود شریف کے اس سفر میں جو میں نے سیکھا اور جانا وہ میں آپ کے ساتھ شیئر کروں گا تاکہ آپ کو بھی نفع ہو میں نے تجربہ کیا ہے جو بندہ اس درود شریف کو ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اسے عزتیں عطا فرمائے گا اسے ترقیاں عطا فرمائے گا اس پر کرم کے دروازے کھولے گا اس پر سکون کے دروازے کھولے گا اس پر عافیت کے دروازے کھولے گا اس پر فضل ربی ہوگا اس پر کرم ہوگا اور اس پر عطائیں ہوں گی۔

اور اس کی نسلوں کے لیے خیر کے فیصلے ہوں گے اس کی مشکل نہیں رہے گی اس کی پریشانی نہیں رہے گی اللہ تعالیٰ اس کو ناگواریوں سے بچائے گا اللہ تعالیٰ اس کو الجھنوں سے بچائے گا اللہ تعالیٰ اس کو پریشانیوں سے بچائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو دشمنوں کے دشمنی سے بچائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو حاسدوں کے حسد سے بچائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو نظر بد سے بچائے گا

،اللہ تعالیٰ اس کو جادو کے وار سے بچائے گا ،اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اس کی کفالت اور اس کی کفایت کر کے دکھائے گا۔

اس درود شریف کے اندر انوکھے روحانی وظاہری راز ہیں، اس درود شریف کے اندر برکت ہے، اس درود شریف کے اندر روحانی طور پر حفاظت کا نظام ہے، اس درود شریف کے اندر کفالت ہے، اس درود شریف کے اندر کمالات ہیں۔

نعمتیں لوٹا دی گئیں:

درود شریف کے سفر سے پہلے ہمارے گھر کے حالات بہت تنگ تھے میرے والدین نے زمینیں بھیج دی تھیں اور ان زمینوں کوکئی سال گزر چکے تھے جو انہوں نے بیچی تھیں اور ہمارے ہاتھ سے وہ نکل چکی تھیں۔ پھر بعد میں ہم سے اتنی رقم نہ بن سکی کہ زمین واپس خرید سکتے۔ دُرود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے رزق کے ایسے دروازے کھولے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کرم کیا اور جو زمینیں ہم نے بیچی تھیں وہ ڈبل قیمت پر میں نے دوبارہ اُن سے خریدیں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ نعمت لوٹا دی جو ہمارے ہاتھ سے نکل چکی تھی۔

اور اس درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے وہ مجھے نعمت عطا فرمائی جس سے ہم کچھ عرصہ پہلے محروم ہو گئے تھے جو ہمارے ہاتھ سے نکل گئی تھی اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور درود شریف کی برکت سے میں نے وہ زمینیں دوبارہ واپس خرید لیں اور وہ آبائی زمینیں ہمارے پاس محفوظ ہوگئیں۔

درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے رزق میں برکت کے دروازے کھولے اور میں نے زمین پر ہل چلانے کے لیے ٹریکٹر خرید لیا اور جس پر فصل کی بدولت لاکھوں روپے اللہ تعالیٰ نے درود شریف کی برکت سے مجھے عطا فرمائے پھر اسی درود شریف کی برکت سے دو سالوں کے اندر میں نے اپنی گاڑی بھی خرید لی رزق کے اندر وسعت ہوئی، رزق کے اندر برکت

ہوئی، رزق کے اندر عافیت اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی اور اللہ کے فضل وکرم سے تمام قرضہ بھی اتر گیا زمین بھی واپس حاصل کر لی ٹریکٹر بھی اپنا خرید لیا گاڑی بھی خرید لی اب الحمدللہ میں خوشحال زندگی گزار رہا ہوں مطمئن زندگی گزار رہا ہوں۔

گھر میں عافیت:

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے دن ہوتا ہے رات ہوتی ہے میری تسبیح مسلسل درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وسلم**'' کی جاری رہتی ہے۔ سچی بات ہے مجھے اس درود شریف سے محبت ہے اس درود شریف کی برکتیں مجھے ملی ہیں میری نسلوں کو ملی ہیں میرے گھر والوں کو ملی ہیں ہماری زندگی کے اندر عافیت آئی ہے ہماری زندگی کے اندر خوشحالی آئی ہے ہماری زندگیوں کے اندر خوشی آئی ہے ہماری زندگیوں کے اندر برکت آئی ہے، ہمارے گھروں کے اندر سکون آیا ہے۔

مسکراہٹیں نصیب ہوئیں:

وہ مسکراہٹیں جنہیں ہم ترس گئے تھے درود شریف کی بدولت رب کریم نے ہمیں لوٹائی ہیں، وہ پرسکون نیند جس کو ہم ترس گئے تھے اُس کریم رب کے کرم سے درود شریف کی بدولت ہمیں نصیب ہوئی ہے۔ ہمارے گھر کے اندر برکت ہے خیر ہے اور عافیت کا ایک مسلسل نظام ہماری طرف اللہ کے فضل وکرم سے متوجہ ہے اور یہ سب اس درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وسلم**'' کی برکتیں ہیں۔

رب کریم نے اس درود شریف کی بدولت ہمیں الحمدللہ نقصانات سے، حوادث سے محفوظ رکھا ہوا ہے ۔وگرنہ جب میرے معمولات میں درود شریف شامل نہیں تھا مسلسل گھاٹے، حوادث نے ہمیں گھیرا ہوا تھا۔ جب سے میرا ناطہ درود شریف سے جڑا ہے اللہ کی رحمت ایسی متوجہ ہوئی ہے ان سب پریشانیوں سے الجھنوں سے رب نے پناہ عنایت فرمائی ہے۔ اس درود شریف کے اندر خیریں ہیں اس درود شریف کے اندر نور ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو کثرت کے

ساتھ درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رشتے کے اسباب کا فارمولا:

خان خلیل بھائی نے مانسہرہ سے بتایا کہ ایک صاحب جن کی بیوی فوت ہوگئی تھی انہوں نے رابطہ کیا اور انہوں نے کہا کہ میرا گھر کا نظام بری طرح متاثر ہوگیا ہے۔ میں دوسری شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن کوشش کے باوجود رشتے کے اسباب نہیں بن رہے تو میں نے انہیں ترغیب دی کہ آپ مختصر درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' پڑھنے کی ترتیب بنائیں۔ میں نے اُن سے عرض کیا کہ گھر کے اندر خواتین اور بچے ہیں تو اُن کو بھی اس درود شریف کی طرف متوجہ کریں۔

وضو بے وضو، پاک کی ناپاکی ہر حالت میں آپ درود شریف پڑھ سکتے ہیں۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اس درود شریف کی کثرت کریں۔ مسلسل ترغیب اور کوشش سے اُن کو ایک کروڑ درود شریف کی نیت کروائی تو انہوں نے کہا کہ ان شاء اللہ میں ضرور ایک کروڑ درود شریف پڑھوں گا کچھ عرصے کے بعد انہوں نے رابطہ کیا اور انہوں نے بتایا کہ خان بھائی میں نے آپ کے کہنے کے مطابق درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا ورد کرنا شروع کیا۔

اللہ تعالیٰ کا کرم متوجہ ہوا اور کچھ عرصہ بعد بہت ہی اچھی فیملی میں رشتے کے اسباب بنے ہمارا آنا جانا شروع ہوا پھر اللہ تعالیٰ نے کرم کیا اور میرا رشتہ ہوگیا اور میرے رشتے کے بہت ہی اچھے خاندان کے اندر اسباب بنے اور اب الحمدللہ میں اپنی بیوی کے ساتھ خوش ہوں اور اس درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے بہت ہی اچھی فیملی سے ملوایا اور نیک بیوی نصیب کی میں ان نعمتوں پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں۔ اور آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے درود شریف کی راغب کیا۔ اللہ آپ سے راضی ہو۔ آمین

اہل بیتؓ سے محبت:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اللہ تعالیٰ سے محبت کرو کہ اس نے تمہیں نعمتوں سے نوازا ہے اور اللہ تعالیٰ کی خاطر مجھ سے محبت کرو اور میری محبت کی خاطر میرے اہل بیت سے محبت کرو۔ (مشکوٰۃ المصابیح: حدیث نمبر 6182)

درود مختصر میں جہاں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی محبت کا اظہار کر رہے ہیں اسی طرح اہل بیتؓ سے اپنی محبت کا اظہار موجود ہے۔ اللہ کریم ہمیں اہل بیتؓ کی عظمت کو سمجھنے اور ان مبارک ہستیوں سے زیادہ سے زیادہ فیض لینے والا بنائے۔ آمین

حضرت ابوبکر صدیقؓ کا فرمان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیتؓ کا لحاظ رکھو کیونکہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بہت قریب ہیں۔ (فضائل صحابہ)

حضرت عمر فاروقؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیتؓ مجھے میرے اپنے گھر والوں سے زیادہ محبوب ہیں۔ (تاریخ دمشق، ابن عساکر)

حضرت عثمان غنیؓ فرماتے ہیں کہ اہل بیتؓ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھنا میرے نزدیک سب سے افضل عبادتوں میں سے ہے۔ (فضائل صحابہ، امام احمد بن حنبلؒ، اسد الغابہ)

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ قسم بخدا! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیتؓ سے مھبت ایمان ہے اور ان سے بغض نفاق۔ (صحیح مسلم، کتاب الایمان، مسند احمد بن حنبلؒ)

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ہم اہل بیتؓ ہیں جن کی محبت اللہ نے بندوں پر لازم کی ہے۔ (تفسیر طبری، درمنثور)

حضرت زید بن ارقمؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا میں تم میں دو گراں قدر چیزیں چھوڑ رہا ہوں اللہ کی کتاب اور میرے اہل بیتؓ۔
(صحیح مسلم، کتاب فضائل صحابہؓ، سنن ترمذی)

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علیؓ کے لیے ایسی تین باتیں فرماتے سنا کہ اگر ان میں سے ایک بھی مجھے مل جاتی تو وہ دنیا و مافیہا سے بہتر تھی۔
(صحیح مسلم، کتاب فضائل صحابہؓ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ اہل بیتؓ سے محبت کرنا اللہ کے نزدیک پسندیدہ اعمال میں سے ہے۔ (المعجم الکبیر، طبرانی، مجمع الزوائد)

دیوان امام شافعی اور تفسیر کبیر میں امام فخر الدین رازی لکھتے ہیں امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ اے اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہاری محبت اللہ کی طرف سے فرض ہے۔ یہاں یہی دلیل کافی ہے کہ جو پر درود نہ بھیجے اس کی نماز کامل نہیں۔ فضائل صحابہؓ میں امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں اگر کوئی شخص اہل بیتؓ سے بغض رکھتا ہو تو وہ بدعتی ہے اور اس سے خیر کی امید نہیں کی جا سکتی۔ (مناقب اہل بیتؓ)

امام ابو حنیفہؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیتؓ سے محبت اور ان کی تعظیم ہمارے دین کا حصہ ہے۔ (الفقہ الاکبر)

امام مالکؒ فرماتے ہیں کہ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیتؓ کو اذیت دی اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اذیت دی۔ (الشفاء شریف حقوق المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

حافظ ابن حجر ہیتمیؒ فرماتے ہیں کہ اہل بیتؓ سے محبت فرض ہے اور ان سے بغض رکھنا کبیرہ گناہ ہے۔ (الصواعق المحرقۃ)

امام جلال الدین سیوطیؒ فرماتے ہیں کہ اہل بیتؓ کی محبت ایمان کی علامت اور ان سے دشمنی نفاق کی نشانی ہے۔ (احیا المیت بفضائل اہل بیتؓ)

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ اہل بیتؓ سے محبت رکھو کیونکہ ان کی محبت اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ اہل بیتؓ کا ادب اور ان کی تعظیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ادب کا حصہ ہے۔ (احیا العلوم)

شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ اہل بیتؓ سے محبت سنت ہے اور ان کا احترام شریعت کا تقاضا ہے۔ (قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین)

مولانا جلال الدین رومیؒ فرماتے ہیں ''اہلِ بیتؓ نورِنبوت کے امین ہیں، ان سے جڑنا دراصل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جڑنا ہے''۔ (مثنوی معنوی، فیہ مافیہ)

فرامین آئمہ اہل بیتؓ:

شیر خدا حیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان عالیشان ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا دعاؤں کی زینت اور اعمال کی پاکیزگی ہے۔

سخاوت کے شہنشاہ، امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص درود کو لازم پکڑ لیتا ہے اس کے لیے اللہ کی رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

شہید کربلا شجاعت کے پیکر سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے ہم اہل بیتؓ سے محبت کی پہچان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا ہے۔

امام زین العابدین سلام اللہ علیہ کا فرمان ہے دُرود وہ عمل ہے جو گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور درجات کو بلند کرتا ہے۔ ایک موقعہ پر فرمایا درود شریف اہل سنت کی نشانی ہے۔

حضرت امام باقر صادق سلام اللہ علیہ کا فرمان ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب ذکر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا ہے۔ ایک موقعہ پر فرمایا کوئی دعا اس وقت تک کامل نہیں ہوتی جب تک اس کے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے۔ ایک بار فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا گناہوں کو اس طرح گرا دیتا ہے جیسے ہوا درخت کے پتے گرا دیتی ہے۔

ایک شخص نے امام باقر صادق سلام اللہ علیہ سے اپنی سخت پریشانی کا ذکر کیا تو آپؓ نے فرمایا کثرت سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا کرو یہی غموں سے نجات کی کنجی ہے۔ اس شخص نے اس فارمولے پر عمل کیا رب کریم نے درود شریف کی برکت سے اُسے آسانیاں عنایت فرمائیں۔

امام جعفر صادق سلام اللہ علیہ نے فرمایا جو شخص دعا کرے اور اس میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے تو اس کی دعا قبولیت سے محروم رہتی ہے۔ایک موقعہ پر امام جعفر صادق سلام اللہ علیہ نے فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے جس عمل پر نظر کی جائے گی وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود ہوگا۔

ایک شخص نے امام جعفر صادق سلام اللہ علیہ سے عرض کیا حضرتؑ میری دعائیں قبول نہیں ہوتیں آپؑ نے فرمایا تم درود کو اپنی دعا کے شروع اور آخر میں شامل نہیں کرتے ایسا کرو پھر نتیجہ دیکھو۔سیدنا امام جعفر صادقؑ اپنے شاگردوں سے فرمایا کرتے تھے اگر تمہاری زبان دُرود سے تر رہے تو تمہارا نام آسمان پر نیکیوں میں لکھا جاتا ہے۔

حضرت امام موسیٰ کاظم سلام اللہ علیہ نے فرمایا مصیبتوں میں درود کی کثرت راحت اور نجات کا سبب بنتا ہے۔حضرت امام رضا سلام اللہ علیہ کا فرمان ہے جو شخص ال محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کی قدرت رکھتا ہو اور اس کے گناہ زیادہ ہوں وہ ال محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ مٹا دیتا ہے۔

ایک مقام پر فرمایا قیامت کے دن میزان اعمال میں سب سے بھاری چیز محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ال محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود ہوگا۔ایک موقعہ پر فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا دل سے نفاق کو ختم کر دیتا ہے۔

ایک شخص نے امام رضا سلام اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔حضرت میں سخت پریشانی میں مبتلا ہوں کوئی عمل ارشاد فرمائیں۔اس پر امام رضا سلام اللہ علیہ نے فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ال محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجو کیونکہ یہ ہر تنگی سے کشادہ دروازہ ہے۔

آپ نے فرمایا جب تم اللہ سے کوئی حاجت مانگو تو درود کو اپنی دعا کا آغاز اور اختتام بنالو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ کریم ہے کہ درود قبول کرے اور دعا رد کر دے۔ایک موقعہ پر امام الصابرین سلام اللہ علیہ نے فرمایا ہم اہل بیتؑ کی محبت کی علامت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا ہے۔

حضرت امام تقی (جواد) سلام اللہ علیہ نے فرمایا دُرود رزق میں برکت اور دل کے سکون کا ذریعہ ہے۔ ایک موقعہ پر فرمایا جو شخص درود کو کثرت سے پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نور سے بھر دیتا ہے۔ منقول ہے ایک شخص نے امام جواد سلام اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا حضرت! میں مالی تنگی اور قرض میں مبتلا ہوں۔ اس پر امام جوادؑ نے فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھو اور استغفار کو لازم پکڑ لو۔ اس شخص نے حضرت کے حکم پر عمل کیا تو چند ہی دنوں میں کشادگی اور آسانی نے اُسے آلیا۔

امام تقیؑ اپنے شاگردوں سے فرمایا کرتے تھے اگر چاہتے ہو کہ تمہارے اعمال آسمان تک بلند ہوں تو اپنی زبان کو دُرود سے تر رکھو۔ حضرت امام علی نقی (ہادی) سلام اللہ علیہ نے فرمایا درود شیطان کے وسوسوں سے حفاظت کا مضبوط حصار ہے۔

ایک موقعہ پر فرمایا درود شریف دلوں سے زنگ کو دور کرتا ہے اور انہیں نور ایمان سے روشن کرتا ہے۔ حضرت ہادی سلام اللہ علیہ کا فرمان ہے جس شخص پر راستے بند ہو جائیں وہ کثرت سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے تو اللہ اس کے لیے راستے کھول دیتا ہے۔ حضرت امام حسن عسکری سلام اللہ علیہ نے فرمایا درود نفاق کو ختم اور ایمان کو کامل کرتا ہے۔ ایک موقعہ پر فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود گناہوں کو اس طرح مٹا دیتا ہے جیسے آگ لکڑی کو جلا دیتی ہے درود شریف روحانی تطہیر کا ذریعہ ہے۔ ایک بار حضرت نے فرمایا ہم اہل بیتؑ سے حقیقی محبت دُرود کے ذریعے ظاہر ہوتی ہے صرف دعویٰ کافی نہیں۔

یعنی درود شریف محبت اہل بیتؑ کا عملی ثبوت ہے۔ امام حسن عسکری سلام اللہ علیہ نے ایک موقعہ پر فرمایا جو شخص سختی اور پریشانی میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کو لازم پکڑ لے اللہ اس کی مشکل آسان فرما دیتا ہے۔

فرامین اولیاء:

حضرت مجدد الف ثانی برصغیر پاک و ہند کے عظیم عالم ،محدث فقیہ اور مجدد ہیں۔حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ کا شجرہ نسب اکتیس واسطوں سے امیر المومنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جاملتا ہے۔حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ کا فضائل الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں فرمان ہے تمام اذکار میں درود شریف سب سے اعلیٰ ہے کیونکہ یہ ذکر محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور اس کے بغیر دیگر اعمال کا اثر نامکمل ہے۔

شیخ نے تحفۃ المجد دین میں فرمایا جو دعا دُرود کے بغیر ہو وہ جزوی قبول ہوتی ہے اور جو دعا درودسی شروع اور ختم ہو وہ مکمل قبولیت پاتی ہے۔اسی کتاب میں ایک اور مقام پر حضرت مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا دل کی خشکی اور غفلت کا علاج کثرت درود میں ہے کیونکہ دُرود دل کو مصطفوی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نور سے منور کرتا ہے۔حضرت کی حیات مبارکہ کا مطالعہ کیا جائے تو یہ پہلو سامنے آتا ہے کہ مریدین جب بیعت کے لیے آپ کے پاس حاضر ہوتے تھے تو حضرت سب سے پہلے درود شریف کا مستقل وظیفہ عنایت فرماتے تھے۔

فیض کا حصول:

مجدد الف ثانیؒ فرماتے بیعت کی ابتداء دُرود سے ہو تو روحانی تعلق مضبوط ہوتا ہے اور فیض آسانی سے داخل ہوتا ہے۔ایک مرید نے عرض کیا شیخ ذکر کے باجود دل میں خشوع نہیں آتا۔آپؒ نے فرمایا اپنی زبان اور دل کو دُرود کا عادی بنالو دل خود بخود نرم اور فیض سے بھرا ہوجائے گا۔

حضرت مجدد الف ثانیؒ کی مجالس میں درود کی کثرت کو خاص اہمیت حاصل تھی حاضرین بیان کرتے ہیں کہ دُرود کے نور سے مجلس میں عجیب سکون اور روحانی روشنی پیدا ہوتی

آپ فرماتے جس مجلس میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ ہو وہ مجلس جسم رکھتی ہے مگر روح

نہیں رکھتی حضرت کی تعلیمات میں آپؒ کا ارشاد ملتا ہے کہ درود شریف صرف ورد نہیں، بلکہ دل کی حیات، تصوف کی روح اور قرب مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سب سے محفوظ ذریعہ ہے۔ آپ کی تعلیمات کے مطابق جو شخص درود شریف کو اپنی زندگی کا مستقل معمول بنالیتا ہے وہ دنیا و آخرت کی برکتوں، دل کے سکون اور روحانی فیض کا مستحق بن جاتا ہے۔ تذکرۃ الاولیاء میں لکھا ہے آپ کا فرمان ہے سالک کی اصلاح دُرود کے بغیر نامکمل ہے اور فیض ربانی صرف دُرود کے نور سے داخل ہوتا ہے۔

اصل فیض:

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف دل کو زندہ اور روح کو نورانی کر دیتا ہے۔ ایک مقام پر فرمایا جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجتا ہے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کر دیا جاتا ہے اور یہ قرب ہی اصل فیض اور روحانی برکت کا سرچشمہ ہے۔

عبادت میں خشوع:

ایک مرید نے غوث اعظمؒ سے عرض کی حضرت عبادت میں خشوع محسوس نہیں ہوتا آپؒ نے فرمایا درود شریف کی کثرت کریں ان شاء اللہ کرم ہوگا۔ اُس نے حضرت کے حکم پر عمل کیا اور درود شریف کی تاثیر کو سو فیصد پایا۔

ایک موقعہ پر ایک شخص آپؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی حضرت عبادت میں لذت نہیں دل سخت ہو گیا ہے۔ آپؒ نے فرمایا درود شریف کی کثرت کرو دل نرم ہو جائے گا اور عبادت کی لذت بھی محسوس ہوگی۔ اُس شخص نے حضرت کے بتائے گئے فارمولے پر عمل کیا تو سو فیصد ایسا ہی پایا۔ آپؒ کے پاس اگر کوئی شخص شدید پریشانی کے ساتھ حاضر ہوتا تو آپؒ سب سے پہلے اسے درود شریف کی کثرت کا حکم دیا کرتے تھے اکثر دیکھا گیا ہے کہ کچھ ہی عرصہ میں اُس کی مشکل آسان ہو جاتی تھی۔

مجلس کی برکت:

حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ کا فرمان ہے کہ جس مجلس میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے وہ مجلس برکت سے خالی رہتی ہے۔آپؒ نے فرمایا جو دُرود کو لازم پکڑ لیتا ہے وہ خیر کے دروازے کھلے دیکھتا ہے۔ایک موقعہ پر غوث اعظمؒ نے فرمایا درود مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لازم پکڑو یہی نجات اور کامیابی کا راستہ ہے۔آپؒ کی مجالس اور خانقاہ میں درود شریف کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔

دل میں اندھیرے کا علاج:

برصغیر میں سلسلہ سہروردیہ کے عظیم پیشوا حضرت شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمتہ اللہ علیہ درود شریف کے بہت بڑے عامل تھے۔آپ فرماتے ہیں کہ جو شخص دُرود مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سے غافل رہتا ہے وہ فیض نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محروم رہتا ہے۔ایک مرید نے شکایت کی کہ ذکر کرتا ہوں مگر دل میں اندھیرا محسوس کرتا ہوں حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانیؒ نے فرمایا پہلے درود شریف کی کثرت کرو پھر ذکر خود اثر دکھائے گا اور دل نور سے بھر جائے گا۔

دو مقبول چیزیں:

حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانیؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ دو مقبول چیزوں کے درمیان والی دعا کو رد نہیں فرماتا۔سہروردیہ کی خانقاہی مجالس میں درود شریف کو مرکزی حیثیت حاصل رہی ہے اکابر فرماتے ہیں درود کے بغیر مجلس جسم رکھتی ہے روح نہیں۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ فرماتے ہیں درود شریف دل کو نورانی اور روح کو آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کر دیتا ہے۔ایک موقعہ پر فرمایا جو دعا درود کے بغیر ہو وہ آدھی رہتی ہے اور جو درود سے شروع ہو وہ پوری ہو جاتی ہے۔آپؒ کا فرمان ہے اگر کوئی آسان راستہ چاہتا ہے جو اسے اللہ تک پہنچا دے تو وہ کثرت دُرود کو لازم پکڑ لے۔بیعت کے وقت حضرت معین الدین چشتی اپنے مرید کو سب سے پہلے دُرود شریف کا وظیفہ عطا کیا کرتے تھے۔

دل کی بے قراری:

آپ مرید ہونے والے شخص سے اکثر یہ فرمایا کرتے تھے جس کا آغاز دُرود سے ہو اس کا انجام نور سے ہوتا ہے آپؒ سے آپؒ کے ایک مرید نے عرض کیا حضرت میں اپنے دل میں بے قراری اور اضطراب محسوس کرتا ہوں اس کے جواب میں حضرت نے فرمایا دُرود شریف کو اپنا ہم نشین بنالو دل کو قرار آ جائے گا۔ جب اُس نے حضرت کے حکم پر عمل کیا درود شریف کی کثرت کی تو چند ہی دنوں میں مرید کی کیفیت سکون اور اطمینان میں بدل گئی۔

آپؒ کے ہاں مجالس دُرود کا باقاعدہ اہتمام کیا جاتا تھا اور دُرود شریف کی کثرت پر زور دیا جاتا تھا۔ حضرت معین الدین چشتیؒ نے ایک موقعہ پر فرمایا دُرود شریف وہ عمل ہے جو بندے کو براہ راست بارگاہ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جوڑ دیتا ہے۔

عوارف المعارف:

مصنف عوارف المعارف حضرت شیخ شہاب الدین عمر سہروردیؒ فرماتے ہیں کہ ذکر، فکر اور مراقبہ اس وقت نفع دیتا ہے جب دل محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آباد ہو اور محبت کی پہچان دُرود شریف ہے۔ آپ کے نزدیک دُرود شریف وہ میزان ہے جس سے سالک کے تمام اعمال تولے جاتے ہیں۔

قریبی راستہ:

تذکرۃ الاولیاء میں لکھا ہے کہ حضرت بایزید بسطامیؒ نے فرمایا میں نے اللہ تک پہنچنے کا سب سے قریبی راستہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کو پایا۔ کشف المحجوب میں آپ کا فرمان لکھا ہے کہ جس دل میں درود مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاری ہو جائے وہاں کسی اور کی جگہ باقی نہیں رہتی۔

رسائل صوفیہ میں بایزید بسطامیؒ کا قول نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص دُرود کو لازم کر لیتا ہے اس پر انوار نبوت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اقوال مشائخ میں آپ کا فرمان نقل کیا گیا ہے

کہ ذکر کی اصل روح دُرود محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جس نے اسے پالیا اس نے سب کچھ پالیا۔ایک موقعہ پر بایزید بسطامیؒ نے فرمایا میں نے نفس کی سختیوں کا علاج درود پاک میں پایا اس سے بہتر کوئی دواءنہیں۔ (تذکرۃ الاولیاء)

ملفوظات جماعت علی شاہؒ میں حضرت جماعت علی شاہؒ کا فرمان لکھا ہے کہ جو دعا درود شریف کے بغیر مانگی جائے وہ آسمان تک نہیں پہنچتی اور جو دعا درود شریف سے آراستہ ہو وہ رد نہیں ہوتی۔ (ملفوظات جماعت علی شاہؒ)

داستان ایک عاشق کی:

ایک جوان جن کا تعلق پاکستان سے ہیں بتاتے ہیں کہ کچھ عرصہ قبل رب کے فضل وکرم کی بدولت میں نے کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ پہلے پہل تو تقریباً روزانہ ایک گھنٹہ پڑھتا تھا جس کی تعداد بمشکل 1000 بار ہوتی تھی۔پھر وقت کے ساتھ ساتھ مجھے درود شریف پڑھنے کا مزہ آنے لگا اور میرے سارے کام سنورنے لگے۔

اب میں ایک گھنٹے میں اکثر 2500 بار درود شریف پڑھ لیتا۔اور روزانہ 5000 بار پڑھتا۔جب سے میں نے روزانہ 5000 بار درود شریف پڑھنا شروع کیا تو مجھے حقیقی سکون ملنے لگا حتیٰ کے چند دنوں بعد مجھ پر سکینہ طاری ہونے لگی۔اب جن دوستوں کو نہیں معلوم کہ یہ سکینہ کیا ہوتی ہے تو ان کو بتادوں کہ سکینہ سکون کا بہت اونچا درجہ ہے۔اگر ایک انسان کو فقط سکون ہی مل جائے تو اس کے لیے وہی کافی ہے۔مگر سکینہ سکون سے ہزاروں درجے آگے کا ایک مقام ہے جب مجھ پر سکینہ طاری ہوئی تو میں مکمل طور پر ہر طرف سے مطمئن ہوگیا۔یہ سچ ہے کہ ہر عاشق درود کو یہ نعمت عطا کی جاتی ہے۔

فوبیا سے نجات:

دُرود شریف کے ورد سے قبل میں مسلسل فوبیا (خوف) کا شکار رہتا، انجانے خوف و

وساوس مجھے گھیرے رکھتے تھے یہ اندیشے مجھے مسلسل پریشان اور بے چین رکھتے تھے۔ درود شریف کی تسبیح جب سے چلنا شروع ہوئی ہے اندیشے چھٹنے لگے وساوس ہٹنے لگے اور میں خوف سے وساوس سے آزاد ہوتا چلا گیا۔

میں ہلکی سی لڑائی بھی دیکھ لیتا تھا تو مجھے ٹھنڈے پسینے شروع ہوجاتے تھے میری ٹانگیں کانپنے لگتی تھیں میں دل کا کمزور اور اعصابی کمزوری کا شکار رہتا تھا۔لیکن جب سے درود شریف کا ساتھ ملا ہے میری طبیعت کے اندر ٹھہراؤ اور خوداعتمادی پیدا ہوئی ہے اب میں کوئی بھی ایسا معاملہ ہوجائے تو پریشان نہیں ہوتا،گھبراتا نہیں ہوں بلکہ ایک مضبوط ستون کی طرح کھڑا رہ کر تمام حالات کا جائزہ لیتا ہوں اور اُسے حکمت سے حل کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

Overthinking کا خاتمہ:

میرا دماغ overthinking سے تھک چکا تھا۔درود شریف کی برکت سے میری سوچ میں سکون آیا ہے میرے ذہن کو سکون ملا ہے میرے ذہن کو ٹھہراؤ ملا ہے،درود شریف کے ذکر سے مجھے اردگرد کا فضول شور سنائی دینا بند ہوگیا اور اب الحمدللہ مجھے کائنات کی اصل خوبصورتی نظر آنا شروع ہوگئی ہے۔

درود شریف کی افادیت میں ایک تاثیر یہ بھی دیکھی ہے کہ میں اب پرسکون نیند سوتا ہوں پہلے میں نیند کی کمی اور بے چینی کا شکار رہتا تھا جب سے درود شریف سے دوستی لگی ہے میں رات کو سوتے وقت درود شریف کا ورد کر کے سوتا ہوں الحمدللہ مجھے پرسکون نیند آتی ہے اور میں جب صبح بیدار ہوتا ہوں تو فریش ہوتا ہوں تازہ دم ہوتا ہوں۔

بوجھ کا احساس:

درود شریف کے سفر سے پہلے میں خود کو ایسا محسوس کرتا تھا کہ میرے اوپر بوجھ ہے اور میں ایک نہ نظر آنیوالا بوجھ اُٹھائے خود کو گھسیٹ کر چلا رہا ہوں ایک انجانا بوجھ مجھے چکنا چور کر رہا تھا

پھر رب نے مجھ پر کرم کیا اور درود شریف کا راستہ پکڑا دیا جب سے میرا درود شریف سے ناطہ قائم ہوا ہے میں خود کو ہلکا پھلکا اور بھاگتا دوڑتا محسوس کرتا ہوں۔

پہلے میرے ہر کام میں رکاوٹ ہوتی تھی ہر کام پھنس جاتا تھا لیکن درود شریف کی بدولت میرے کاموں میں آنیوالی رکاوٹوں کا خاتمہ ہو گیا ہے میرے کام وقت پر مکمل ہوتے ہیں میرا وقت بچ جاتا ہے اور میں ذہنی اذیت سے بچ جاتا ہوں جو مجھے کام کی رکاوٹ کے دوران پیش آتی تھی۔ پہلے روپے پیسے میں بالکل برکت نہیں تھی میری رقم وہاں خرچ ہوتی تھی جہاں میں نہ چاہتا تھا میرے رزق میں برکت نہیں تھی۔

لیکن جب سے درود شریف سے دوستی ہوئی ہے رب کا کرم متوجہ ہوا ہے اب میرے رزق میں برکت بھی ہے اور زندگی میں عافیت بھی رب کا کرم مسلسل میرے ساتھ ساتھ رہتا ہے اور یہ سب درود شریف کی بدولت ممکن ہوا ہے۔

لفظوں میں طاقت:

جب میں درود شریف کا ورد نہ کیا کرتا تھا اس وقت میرے لفظوں کی میری گفتگو کی کوئی اہمیت نہیں تھی میں جو بولتا تھا میرے الفاظ ہواؤں میں تحلیل ہو جاتے تھے میری بات کا کوئی وزن نہیں تھا لیکن جب سے درود شریف کی تسبیح کرنا شروع کی ہے میری باتوں میں تاثیر پیدا ہو گئی ہے میرے لفظوں میں طاقت ہے میرے الفاظ میں وزن ہے میری گفتگو کو محافل کے اندر اہمیت ملی ہے اور یہ سب انعامات درود شریف کی بدولت مجھے نصیب ہوئے ہیں۔

انعامات کے خزانے:

درود شریف **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** کے اندر تاثیر ہے اس درود شریف کے اندر انعامات کے خزانے ہیں یہ درود شریف کمال کا درود شریف ہے یہ درود شریف ایک انعام ہے جو اُمت محمد یہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملا ہے۔ جو اس تحفے اس انعام کی جتنی قدردانی کرے گا اُتنا زیادہ

نعمتیں، برکتیں، عافیت، کرم سمیٹے گا۔ درود شریف رب کریم کے کرم کو کھینچنے کی زنجیر ہے جو شخص درود شریف کے سفر میں رہتا ہے وہ دراصل بخت کے ایسے گھوڑے پر سوار ہے جسے اپنی منزل سے شناسائی حاصل ہوتی ہے۔

سوالات کے جوابات:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کے ساتھ مکمل درود شریف کے بجائے "صلعم" یا صرف "ص" لکھنا کیسا ہے؟

علماء کرام اس سوال کے جواب میں فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک کے بعد درود شریف یا "**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**" مکمل لکھنا اور پڑھنا چاہیے، محض "ص" یا "صلعم" لکھنا کافی نہیں، کیوں کہ اس سے درود شریف کا مقصد حاصل نہیں ہوتا، جو شخص "**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**" کی بجائے صرف "صلعم" یا "ص" لکھتا ہے تو اسے درود لکھنے کا ثواب نہیں ملے گا، بلکہ یہ درود وسلام کے ثواب اور فضیلت سے محرومی کا باعث ہے، یہی وجہ ہے کہ محدثین نے فرامین رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نقل کرتے ہوئے "**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**" لکھنے کا خوب اہتمام فرمایا ہے، تکرار سے بچنے کے لیے صرف "ص" یا "صلعم" لکھنے پر اکتفاء نہیں کیا ہے۔

مکمل درود کیوں نہیں لکھتے:

حافظ ابن صلاح رحمتہ اللہ نے محدث امام حمزہ کنانی رحمتہ اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے بعد "صلی اللہ علیہ" لکھا کرتا تھا، تو خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم مجھ پر مکمل درود کیوں نہیں بھیجتے؟

امام حمزہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے مکمل درود "صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" لکھنے کا اہتمام رکھا۔

ایک خاتون سوال پوچھتی ہیں۔میں درودِ پاک لکھنا چاہتی لیکن کچھ لوگ کہتے کے یہ حدیث سے ثابت نہیں

جواب: ایک بات یاد رکھیں درودِ پاک لکھنا خاص الخاص لوگوں کو نصیب ہوتا درود شریف کے لکھنے کی فضیلت احادیث کی روشنی میں ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے کسی کتاب میں مجھ پر درود شریف لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں باقی رہے گا فرشتے اس لکھنے والے کے لیے مسلسل دعائے مغفرت کرتے رہیں گے۔
(گلدستہ مغفرت، ازمولانا محمد یونس پالنپوری، صفحہ 170)

المعجم الأوسط للطبرانی « باب الأَلِفِ « مَنِ اسْمُهُ أَحْمَدُ) '' مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهُ مَا دَامَ اسْمِي فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ''

ایک ہوتے ہیں خاص لوگ جو ہر وقت چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے درود پڑھتے ہیں جیسے ایک ہزار بندہ میں سے چھے سو درود پڑھنے والے ہر وقت لیکن، ان چھے سو میں سے بھی صرف ایک سو بندہ ایسا ہوتا جو خاص الخاص ہوتا ہے یعنی درود لکھنے والا۔

یہ خاص الخاص لوگ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے درود ہی درود پڑھنے کے علاوہ روز آدھا گھنٹہ یا گھنٹہ باوضو درود لکھتے بھی ہیں۔تو سوچیں آقا مدینے والے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر میں ان کا مقام کیا ہوگا یہ آقا جان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کتنے قریب ہوں گی اور جو آقا جان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہوجاتا وہ رب کا ہوجاتا ہے۔

آپ سے بھی یہی گزارش ہے۔بس آج سے ہی چھوڑیں شیطان کے وسوسے کو کیا کہ کب لکھنا؟ کیسے لکھنا؟ کیا لکھنا؟ بس ایک ڈائری بازار سے لائیں اور روز کم ازکم پانچ مرتبہ درود پاک لکھیں۔

یقین جانیں کرم ورحمت کی بارش اور رحمت کے سمندر میں غوطے کھائیں گے۔ بہت

بہت خوش قسمت بندہ ہی یہ عمل شروع کرتا بلکہ جس پر کرم ہوتا ہے وہی کرتا ہے تو نیت کرلیں کہ میں یہ کام کروں گی یا کروں گا ان شاءاللہ۔

"صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم"

حیرت انگیز:

میرے ایک دوست ہیں جن کو تقریباً 18 مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی ہے۔ ان کی عمر اس وقت 23 سال ہے ۔اس جوان کو درودشریف کی بدولت چاروں خلفائے راشدین رضی اللہ عنہ کی زیارت سے رب کریم نے نوازا ہے۔

انہیں درودشریف کی بدولت اولیاء کرام کی زیارت سے بھی نوازا گیا۔جوان بتاتے ہیں کہ مجھے درودشریف "**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**" کی بدولت مختلف انداز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔

جوان بتاتے ہیں کہ میں ایک بار چار پائی پر لیٹا ہوا تھا اور میں اُس وقت نینداور جاگنے کی دہلیز پر تھا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی ۔ایک بار سکول میں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جاگتی آنکھوں سے زیارت کی میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے سامنے والی کرسی پر تشریف فرما ہوتے ہیں۔

ایک بار بیماری نے آلیا بیماری کی حالت میں دو سے تین روز گزر گئے اور حلق سے ایک لقمہ بھی نہ اُتر سکا اسی شدید بیماری کی حالت میں گزرے تیسرے روز فجر کے وقت میں اذان کے وقت میں مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میرے پاس حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ موجود ہیں اسی کیفیت میں مجھے بہت زیادہ سکون محسوس ہوا جیسے میں جنت میں داخل ہو چکا ہوں اسی دوران مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف کیا گیا اسی کیفیت میں میرا خواب مکمل ہوا جب میں صبح بیدار ہوا تو میں بالکل ٹھیک ہو چکا تھا اور بیماری سے الحمدللہ مجھے مکمل شفاء یابی حاصل ہو چکی تھی۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواہش:

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُمت سے کبھی بھی کسی ذاتی خواہش کا اظہار نہیں فرمایا سوائے ایک خواہش کے اور وہ یہ ہے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ جب ہمارے آقا نامدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے کی ہم سے خود آرزو فرمارہے ہیں تو کیا ہم پر درود و سلام پڑھنا ضروری نہیں ہو جاتا یقینا آپ کا جواب اثبات میں ہوگا۔

چنانچہ یہ آرزوئے مبارک اسی صورت میں پوری ہوسکتی ہے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے، محبت سے، لگن سے درود وسلام پڑھنا اپنا روز کا معمول بنالیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے عرش کے نیچے ایک نور کا سمندر پیدا فرمایا۔ پھر دو بازوؤں والا فرشتہ تخلیق فرمایا۔ اس فرشتہ کا ایک بازو مشرق میں اور دوسرا مغرب میں ہے اس کا سر عرش کے نیچے اور پاؤں ساتویں زمین سے بھی نیچے ہیں۔ جب کوئی مسلمان شعبان المعظم کے مہینے میں مجھ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پڑھتا ہے تو اللہ اُس

فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ وہ مائع حیات میں غوطہ لگائے۔ وہ فرشتہ اس سمندر میں غوطہ لگاتا ہے پھر جب باہر نکلتا ہے تو اپنے بازوؤں کو جھاڑتا ہے تو اس کے ہر ایک پر سے قطرات ٹپکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک قطرہ سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جو قیامت کے دن تک اس درود پڑھنے والے مسلمان کے لیے دعائے مغفرت کرتا رہتا ہے''۔ (مکاشفۃ القلوب)

ہم کس قدر خوش قسمت ہیں کہ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے کتنے بہترین انعامات ملے ہیں ایک بار درود شریف پڑھنے والے کو اس قدر انعامات کا ملنا اللہ تعالیٰ کی عطاؤں اور سخاوت کا خوبصورت ثبوت ہے۔

رسول رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

رسول رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر بات حصول رحمت کا ذریعہ ہے۔ آپ نے کبھی کسی سے

انتقام نہیں لیا۔۔ غلاموں کو ایک دن میں ستر بار معاف کرنے کا حکم دیا۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوری کائنات کے لیے دعوت رحمت ہیں اپنوں کو عبادتوں کے غرور سے بچاتے ہیں اور عبادت سے محروموں کو رحمت کا تصور دے کر عبادت کے قریب لاتے ہیں۔فریاد کرنے والوں کو رحمت کے حصول کا حق ادا فرماتے ہیں جس کو رحمت کا حق مل گیا اسے حضور رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دامن میں پناہ مل گئی۔اس کا کام آسان ہو گیا یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ درود وسلام بھیجتے رہنا۔یہی اصل نسخہ ہے حصول رحمت کا۔ (ذکر حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفحہ 100 حضرت واصف علی واصفؒ)

روحانیت کے عجائبات:

ایک صاحب بتاتے ہیں کہ انہیں کائنات کے رازوں کو جاننے میں بہت دلچسپی رہی۔ بتاتے ہیں کہ چھپی ہوئی چیزیں، کائنات میں موجود بھید، اللہ کریم کی اس کائنات کے اسرار اور روحانیت کے عجائبات میں میری دلچسپی بہت زیادہ رہی۔

شروع سے میری کوشش رہی ہے کہ میں اللہ کے برگزیدہ بندوں، خاصان خدا، اولیاء کرام سے ملاقاتیں کرتا اُن سے روحانیت کے موضوع پر تفصیلی گفتگو کر کے روحانیت کے بارے میں سیکھنے اور جاننے کی کوشش کرتا۔میرے اندر کائنات کے رازوں کو جاننے کا جنون بھرا ہوا تھا۔اگر مجھے پتہ چلتا کہ فلاں علاقے میں ایک اللہ والے موجود ہیں جن کے پاس روحانیت کے راز ہیں، کائنات کے عجائبات سے وہ واقفیت رکھتے ہیں تو میں سفر کر کے اُن کے پاس پہنچ جاتا اور اُن سے ملاقات کرتا اُن کی خدمت میں رہتا۔

اُن سے موتی لیتا، اُن سے حکمت لیتا وہ پڑھائی میں جو بتاتے میں اُن وظائف کا ورد کرتا۔ میں نے رازوں کی تلاش میں کافی اسفار بھی کیے تا کہ میں زیادہ سے زیادہ علوم، زیادہ سے زیادہ رازوں سے آشنائی پاسکوں۔اسی شوق کی وجہ سے میں نے پاکستان کے مختلف شہروں، صوبوں اور قصبوں کی مٹی چھانی ہے۔

سرگودہا کا سفر:

ایک بار میرا سرگودہا کی طرف سفر ہوا تو وہاں پر موجود ایک اللہ والے نے مجھے درود شریف ''**سیدُنا کریم** '' **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** '' پڑھنے کے لیے عنایت فرمایا۔ اس درود شریف میں نبی کریم ﷺ کے اسم مبارک کریم کی صفت کے ساتھ درود شریف موجود ہے اور جو بندہ درود شریف کے اس صیغے کو ورد کرتا ہے اُس پر رب العالمین کی طرف سے کرم اور رحمۃ اللعالمین ﷺ کی طرف سے نظر کرم نصیب ہوتی ہے۔

اُن بزرگ نے مجھے فرمایا کہ آپ نے اس درود شریف کی کثرت کرنی ہے اس درود شریف کو خوب دھیان سے پڑھنا ہے اس کی تسبیح انتہائی ادب سے کرنی ہے پھر آپ دیکھیں گے کہ آپ پر کائنات کے راز، روحانیت کے راز آشکار ہونا شروع ہو جائیں گے اور آپ پر جلد ہی کشف کو کھول دیا جائے گا۔ اُنہوں نے درود شریف ''**سیدُنا کریم** '' **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** '' کی مجھے اجازت عنایت فرمائی اور ادب، دھیان، توجہ کے ساتھ کثرت سے اس درود شریف کو ورد کرنے کا حکم عنایت فرمایا۔

کشف کی جھلک:

میں نے حضرت جی کے حکم پر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ ایک بار کا واقعہ ہے کہ میں درود شریف ''**سیدُنا کریم** '' **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** '' پڑھ کر سرگودہا کے قبرستان سے گزر رہا تھا تو جو راستہ قبرستان کی طرف جاتا تھا وہاں چلا گیا اور میں وہاں توجہ اور دھیان سے درود شریف ''**سیدُنا کریم** '' **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** '' پڑھتا رہا۔ میں توجہ سے درود شریف پڑھ رہا تھا کہ اچانک سے میں نے دیکھا کہ تمام قبریں نور سے روشن ہو گئی ہیں میں نے دیکھا کہ کچھ قبریں بہت روشن اور منور ہیں اور بعض قبروں میں میں نے دیکھا کہ لوگ بیٹھے قرآن مجید کی تلاوت کر رہے ہیں۔ اسی دوران میں نے دیکھا کہ قبرستان کے پاس سے

جولوگ گزر رہے تھے، آ رہے تھے، جا رہے تھے اُن کی ظاہری حالت تو مختلف رنگ کے کپڑوں میں تھی لیکن جب مجھ پر راز کھلا تو میں نے دیکھا کہ سفید کُرتے اور پاجامے میں لوگ چل رہے ہوتے ہیں اور اُن کے ہاتھوں میں سبز رنگ کے غلاف میں ملبوس قرآن مجید موجود ہوتے ہیں۔

اسی دوران میں دھیان کرتا ہوں کہ میں دیکھوں کہ قبرستان کے باہر کے لوگوں کے کیا معاملات و حالات ہیں؟ اللہ کا نظام میرے سامنے کھلا ہوا تھا میں نے قبرستان کے ساتھ ملحقہ آبادی کی طرف دیکھا تو دیواریں ہٹ چکی تھیں گھر کے اندر عورتیں کام کر رہی تھیں، بچے کھیل رہے تھے اور میں اُن کے محلوں، گھروں کے معاملات و حالات کو شیشے کی طرح واضح دیکھ پا رہا تھا میں نادیدہ چیزوں کو بھی دیکھ رہا تھا۔

پردے ڈال دیے گئے:

یہ حالت کافی دیر رہی پھر میں ظاہری حالت کی طرف لوٹ آیا۔ پردے پھر ڈال دیے گئے اور مجھے دوبارہ پرانی حالت میں لوٹا دیا گیا۔ درود شریف ''**سیدُنا کریم** '' **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** '' کی برکت اور فیض کا کمال تھا کہ مجھے کشف کی برکات کا مظاہرہ دیکھنے کا موقعہ ملا۔ مجھے خوشی ہے کہ میری محنت رنگ لائی اور میری جو خواہش، شوق اور جنون تھا کہ میں کائنات کے پردوں کے پیچھے جھانک کر آشنائی پاؤں تو رب کریم نے مجھے درود شریف کی برکت سے یہ سب عنایت فرمایا۔

میں تو یہی عرض کروں گا کہ درود شریف ''**سیدُنا کریم** '' **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** '' کی تسبیح جب بھی کریں دھیان سے کریں توجہ سے کریں یقین سے کریں اور اس میں ناغہ نہ ہونے دیں ان شاء اللہ زیادہ وقت نہیں گزرے گا کہ استقامت اور اخلاص کی برکت سے درود شریف کے کمالات آپ پر کھلنا شروع ہو جائیں گے اس درود شریف کے اندر فیض کا ایک نظام کام کر رہا ہے جو محبت کرنیوالے کو عطا کیا جاتا ہے۔

لامتناہی سلسلہ:

اس درود شریف کی برکت سے وہ بھید کھلنے لگتے ہیں جن کا ہم نے کبھی گمان بھی نہیں کیا ہوتا۔ اس درود شریف کے اندر کمالات کا ایک لامتناہی سلسلہ ہے جو اس سے جڑ جاتا ہے اُس پر رب کریم کے فضل و کرم سے کمالات کھلنا شروع ہو جاتے ہیں۔

تسخیر الخلائق:

اس کائنات کے اندر ایسی ایسی قوتیں اور مخلوقات موجود ہیں جن کے بارے میں ہم نہ سوچ سکتے ہیں نہ گمان کر سکتے ہیں۔ ''**سیدُنا کریم**'' **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** '' کا کثرت سے ورد کرنے والا دعاؤں کی قبولیت پاتا ہے، قرض سے نجات پاتا ہے اور مقدمات میں کامیابی پاتا ہے۔ اس درود شریف کے اندر تسخیر پنہاں ہے اس درود شریف کے اندر محبت کا نظام موجود ہے جو بندہ اس درود شریف کی کثرت کرتا ہے مخلوق خدا اُس کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔ یہ درود شریف کی کرامت ہے کہ درود پڑھنے والے کی لوگ غیبت نہیں کر پاتے درود پڑھنے والے کا ادب مخلوق خدا کے دلوں میں ڈال دیا جاتا ہے۔

رب کریم اس عاشق درود کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں اور ایک وقت آتا ہے کہ لوگ اُس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی میں آئیں گے تو عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوگا اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بنیاد ہے ذکر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جو بندہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر اپنی گفتگو کے اندر کرتا ہے اور اپنے شب و روز میں اُن کی سنت پر عمل کرنے کی کوشش جاری رکھتا، اپنی زبان پر درود شریف سجاتا ہے تو رب اُسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب اور محبت سے نوازتا ہے۔

ہمارے بہترین اور قیمتی لمحات وہ ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق میں بسر ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت ہماری خوش قسمتی کی دلیل اور نشانی ہے۔

تفسیر کبریا کا عنوان بولتا ہے
لہجے میں مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآن بولتا ہے
یہ عظمت بشر ہے کہ سدرہ کے راستے پر
خاموش ہیں فرشتے انسان بولتا ہے
مومن کا دل مدینہ عشق نبیؑ کا زینہ
یہ وہ جگہ ہے جس میں ایمان بولتا ہے
دل میں ہزاروں جذبے کروٹ بدل رہے ہیں
دیدار مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارمان بولتا ہے

ذکر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قسمت والوں کی زبان پر جاری ہوتا ہے۔فکر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے سینے چنے جاتے ہیں دل چنے جاتے ہیں۔مطہر ومبارک ہستی کا تذکرہ ہر کسی کے نصیب میں نہیں آیا کرتا

مکہ اور مدینہ کا راز:

مکہ کے درویشوں کا مزاج مدینہ کے درویشوں کے مزاج سے مختلف ہے۔مکہ کے درویشوں کا رنگ مدینہ کے درویشوں سے الگ ہے۔مکہ کے درویشوں میں جلال پایا جاتا ہے،مدینہ کے درویشوں میں جمال پایا جاتا ہے۔مکہ مکرمہ کی سرزمین کیا ہی وہ مبارک سرزمین ہے جہاں ہمارے آقا سرورکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنم لیا اور کیا ہی مبارک وہ سرزمین ہے جہاں آقا مدینے والے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے زندگی کے خوبصورت لمحات گزارے اور اپنی آرام گاہ کا انتخاب کیا۔دونوں شہروں کی نورانیت میں حسین امتزاج پایا جاتا ہے مکہ مکرمہ کی نورانیت میں جلال ہے مدینہ کی نورانیت میں جمال ہے۔مکہ کی نورانیت میں رعب ہے مدینہ کی نورانیت میں مٹھاس ہے۔

درود شریف کی کثرت کا بھید:

ہم ہر سانس کے ساتھ بھی درود شریف پڑھتے رہیں تب بھی ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

احسانات کا بدلہ نہیں چکا سکتے ۔درود شریف کی کثرت کو ہم کثرت میں شمار نہیں کر سکتے لیکن بے چین ارواح جنہیں اپنے سوالوں کے جواب چاہیے ہوتے ہیں جس کی تشفی کے لیے اللہ والے اپنے حکیمانہ انداز کو اپناتے ہوئے جواب دیا کرتے ہیں۔

درود شریف کی کثرت کے حوالے سے سوال کا جواب دیتے ہوئے حضرت علامہ شہاب خفاجی رحمتہ اللہ علیہ شرح شریف میں بیان فرماتے ہیں کہ کثرت درود شریف سے مراد یہ ہے کہ درود شریف پڑھنے والا اگر کثرت سے درود شریف پڑھنے میں مشکل محسوس کرے تو کم سے کم 313 بار ضرور پڑھے یہی کثرت درود تصور کیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ نے 313 کے عدد میں ایک خاص تاثیر رکھی ہے جہاں یہ عدد پایا جاتا ہے وہاں فلاح، خیر و برکت اور کامیابی نصیب ہوتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں میں 313 رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام بنا کر بھیجے غزوہ بدر میں شریک صحابہ کرامؓ کی تعداد 313 ہی تھی اس لیے 313 کا عدد خیر و برکت اور کامیابی کی علامت ہے۔قرب قیامت میں حضرت امام مہدی کے ساتھ 313 مخلص کمانڈوز، مجاہد ساتھ دیں گے اُن کی ہر ادا پر اُن کے ہر فرمان پر یقین اور عقیدت دکھائیں گے۔

یہ کچھ وجوہات ہیں جس کی بنا پر اللہ والے فرماتے ہیں کہ جسے کثرت درود کا شوق ہو تو درود شریف کی کثرت کی برکات 313 بار پڑھنے سے مل جایا کرتی ہے۔لہٰذا کم از کم 313 مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھیں تا کہ آپ کا شمار بھی کثرت سے درود شریف پڑھنے والوں میں ہو جائے۔حضرت گنگوہی رحمتہ اللہ علیہ اپنے متوسلین کو تین سو تینتیس مرتبہ درود شریف پڑھنے کا حکم فرماتے ہیں اور اسے کثرت میں شمار فرماتے تھے۔

درود پڑھنے والا:

جس طرح نماز پڑھنے والے کو نمازی، حج کرنے والے کو حاجی، قرآن مجید کی تلاوت

کرنے والے کو قاری کہتے ہیں اسی طرح درود شریف کا ورد کرنے والے کو مصلی کہتے ہیں مصلی کا لفظ صلوٰۃ سے لیا گیا ہے صلوٰۃ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی صلوٰۃ وسلام اور دعا کے ہیں۔ لفظ مصلی صلوٰۃ سے مشتق ہے۔

دُرود فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی رحمت برکت، دعا، تعریف اور تحفہ بھیجنے کے ہیں۔ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے والوں میں سے ہوں۔ کریم رب ہمیں درود شریف ہر پل پڑھنے اور اس کی قدردانی کرنے کی توفیق سے نوازے۔ آمین

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس کریم نے مجھے آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت میں پیدا فرمایا اور درود شریف ورد کرنے کی توفیق عنایت فرمائی یہ بہت بڑی نعمت اور سعادت ہے رب کریم ہمیں ان نعمتوں کی قدردانی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

یہی اسم اعظم ہے:

انور قدوائی صاحب لکھتے ہیں کہ میرے والد صاحب امیر الدین قدوائی اور علامہ راغب حسن کے ساتھ برادرانہ تعلقات تھے۔ پاکستان کے معرض وجود میں آنے پر علامہ صاحب کلکتہ والے مکان کی چھوٹی منزل پر مقیم تھے۔

بھارتی حکومت نے حضرتِ علامہ صاحب کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کر دیے۔ پھر سپر یٹنڈنٹ پولیس چند دیگر افسران علاقہ کے ساتھ آپ کی گرفتاری کے لیے آیا اور اُس مکان کو گھیرے میں لے لِیا۔ علامہ صاحب کو بھی خبر لگی تو آپ نے اپنے ضروری کاغذات اپنے بغل میں لئے اور کمرے سے باہر آ گئے۔

درودِ پاک پڑھنا شروع کر دِیا آپ سیڑھیاں اُتر رہے تھے۔ اور عملہ پولیس سیڑیاں چڑھ رہا تھا مگر کوئی بھی آپکو نہ دیکھ سکا۔ حالانکہ سپرنٹنڈنٹ پولیس آپکو جانتا اور پہچانتا تھا۔ علامہ

صاحب ہوائی اڈا پر پہنچے اپنے نام پر ڈھاکے کیلئے ٹکٹ خریدا اور بذریعہ ہوائی جہاز کلکتہ سے ڈھاکا پہنچ گئے۔ یہ سارا واقعہ علامہ صاحب نے ایک خط میں اپنے دوست امیر الدین قدوائی کو تحریر کیا اور درودِ شریف کی برکت بیان کی کہ یہی اِسمِ اعظم ہے۔(خزینہ کرم)

جب نظر کرم ہوئی:

ایک صاحب بتاتے ہیں کہ میں دوبئی میں جاب کر رہا تھا2009 کی بات ہے میں دوبئی میں تھا تو حالات بہت خراب ہوگئے۔ میں نے پاکستان واپس آنے کا ارادہ کیا تو کچھ دنوں بعد میرے ماموں نے مجھے مشورہ دیا کہ میں دوبئی سے سعودیہ جاؤں اور عمرہ کرلوں وہاں سے پاکستانی 40 سے 45 ہزار خرچہ ہوتا ہے۔

اس وقت پاکستان سے عمرے پر خرچہ 80 ہزار تھا۔ میں نے سوچا میرے پاس پاکستانی پچیس تیس ہزار ہیں گھر جاتا ہوں۔ آمدن ہے نہیں مسائل بہت زیادہ تھے۔ تو پچیس تیس ہزار سے گھر کا ایک ماہ کا خرچہ تو چل جائے گا۔ جمعے کا دن تھا میں جمعہ پڑھ کر آیا۔ میرے کزن ہی تھے جو وہاں مسجد میں جمعہ پڑھاتے تھے وہ اللہ کو پیارے ہوگئے اللہ انہیں بخشے۔ آمین

میں واپس آیا تو میں نے بیٹھ کر اہتمام سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ درود شریف کا ورد کرتے ہوئے مجھ پر بہت شدت سے نیند کا غلبہ ہوا اور مجھے اونگھ آ گئی۔ میں نے دیکھا کہ سیدنا سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفید رنگ کی کار پر سوار ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کار چلا رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کار سے اترتے ہیں اور فرنٹ سیٹ کی طرف اشارہ کرکے کہتے ہیں عامر سیدھے مدینہ چلو۔

میں کار چلاتا ہوا مدینے پہنچتا ہوں تو مدینہ کی زیارت ہوتی ہے خواب ختم ہوجاتا ہے۔ بیدار ہونے کے بعد میرے جو مرشد ہیں میں نے ان سے رابطہ کیا وہ مصروف ہوتے ہیں اور عموماً جمعہ کے روز وہ کال نہیں اٹھاتے۔ بہرحال رابطہ ہوگیا میں نے ان سے عرض کیا حضرت میں نے

عمرہ کرنا ہے فرمانے لگے اچھا عمرے کا ارادہ ہے کہاں ملیں گے؟ میں نے عرض کیا کہ 13 رمضان المبارک کو مکہ مکرمہ میں ملاقات ہوگی۔ فرمانے لگے میزاب رحمت کے سامنے جو دوسری منزل ہے وہاں ملیں گے تو وہاں میری حضرت جی سے ملاقات ہوئی اور مجھے درود شریف کی برکت سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر عمرے کی اجازت ملی۔ درود شریف کی برکت سے رب کریم نے مجھے آسانیوں سے نوازا اور میرا ہر کام وقت پر مکمل ہوا نہ کوئی رکاوٹ دیکھی نہ کسی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

روحانی نعمتیں:

ایک اللہ والی بتاتی ہیں کہ میں نے خواب دیکھا ہے میں خواب میں محسوس کرتی ہوں کہ میں ابھی ابھی عمرہ کر کے آئی ہوں مجھے خواب میں محسوس ہوتا ہے کہ میں مکہ یا مدینہ میں موجود ہوں بس بہرحال میں نے عمرہ کرنے کے بعد پاکستان واپسی کا ارادہ کیا تو میں نے دیکھا ایک اونچی جگہ ہے جہاں پر میں چڑھ رہی ہوتی ہوں اور وہ حرم کا حصہ ہوتا ہے۔

میں اوپر جاتی ہوں تو میں دیکھتی ہوں کہ وہاں کچھ لڑکیاں موجود ہوتی ہیں وہ مجھ سے کہتی ہیں کہ آپ نے اس مقدس جگہ کو چومنا ہے تو چوم لیں یہ وہ جگہ ہے جہاں ہر کسی کو آنے کی اجازت نہیں ہے یہاں صرف خاص لوگوں کو ہی بلایا جاتا ہے۔

کچھ لڑکیاں اُس جگہ کو چوم رہی ہوتی ہیں اور میں دیکھ رہی ہوتی ہوں اور دعا کر رہی ہوتی ہوں کہ یا اللہ مجھے بھی یہ سعادت نصیب فرما تو اسی دوران ایک خاتون مجھے کہتی ہے کہ آپ کی باری اب آگئی ہے آپ اب جا کر چوم سکتی ہیں۔ میں خوشی سے اُس خاتون کو گلے لگا لیتی ہوں۔

میں جب آگے بڑھتی ہوں اور نزدیک جاتی ہوں تو وہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جالیاں ہوتی ہیں۔ میں کہتی ہوں واہ جی واہ یہ تو روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جالیاں ہیں اور پھر میں اُن جالیوں سے جھانکتی ہوں تو مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک نظر آتی ہے۔

پھر اسی دوران آواز سنائی دیتی ہے کہ جنت البقیع میں خواتین کو چونکہ جانے کی اجازت نہیں ہے لیکن آپ کو یہ سعادت دی جا رہی ہے کہ آپ یہیں سے جنت البقیع کی زیارت کر سکتی

ہیں پھر میں دیکھتی ہوں تو مجھے جالیوں سے جنت البقیع کا قبرستان واضح دکھائی دیتا ہے۔

اسی دوران میں دیکھتی ہوں کہ ایک بندہ بیٹھا کچھ پرچیاں دے رہا ہوتا ہے پڑھائیاں بتا رہا ہوتا ہے ہر کسی کو مختلف پڑھائیاں دی جا رہی ہوتی ہیں۔ اسی دوران میں اُن کے سامنے جاتی ہوں اور اُن سے عرض کرتی ہوں کہ مجھے بھی پڑھنے کے لیے کچھ بتا دیں تو وہ مجھے ایک پرچی دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ عصر کی نماز کے بعد آپ اللہ کا ذکر کیا کریں خوشبو کا اہتمام کیا کریں اور وقت کی پابندی سے اللہ کا ذکر کیا کریں یہ خواب دیکھنے کے بعد میری آنکھ کھلتی ہے اور میں بیدار ہو جاتی ہوں۔

ایک بار میں نے خواب دیکھا کہ میں خانہ کعبہ کے سامنے موجود ہوں رب کریم نے مجھے خانہ کعبہ کی دیواروں کو چومنے کی سعادت دی پھر میں میزاب رحمت کے نیچے کھڑے ہو کر دعا کرتی رہی خانہ کعبہ کے دروازے کے پاس کھڑے ہو کر مجھے دعائیں کرنے کا موقعہ ملا اس وقت خانہ کعبہ کے پاس چند لڑکیاں موجود تھیں اور کوئی نہیں تھا۔

میں خانہ کعبہ کے ساتھ چمٹ کر دعائیں کرتی ہوں اسی دوران میری نظر حجرہ اسود پر پڑتی ہے تو میں اسی وقت حجرہ اسود کے پاس پہنچ جاتی ہوں اور اُسے چومنے لگتی ہوں میں خوب جی بھر کر حجرہ اسود کو چومتی ہوں اور ساتھ اللہ کا شکر ادا کر رہی ہوتی ہوں کہ میری آنکھ کھل جاتی ہے۔
درود شریف کی راہ میں جب سے میں نے قدم رکھا ہے رب کا کرم میری طرف متوجہ ہو گیا ہے میری دعاؤں کو قبولیت ملی ہے۔ میری زندگی میں سکون ہے، اللہ کی نعمتیں بے شمار مجھے ایسی ملی ہیں جن کو عقل سے سوچا جاتا تو وہ ناممکن نظر آتا تھا لیکن درود شریف کی برکت سے رب نے مجھے وہ نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔

عشق کا رنگ:

جب عشق کا رنگ چڑھتا ہے تو کائنات کی ہر چیز آپ کے موافق ہو جاتی ہے۔ پہلے آپ کا اخلاص دیکھا جاتا ہے جب آپ اس میں پاس ہو جاتے ہیں تو کائنات کی ہر چیز آپ کی

منزل تک پہنچنے میں رہنمائی کرتی ہے اور کائنات کی ہر چیز آپ کے ساتھ چلنا اپنے لیے فخر کا باعث سمجھتی ہے۔

اس دنیا میں لاکھوں کروڑوں لوگ آئے اور چلے گئے کسی نے دولت سے عشق کیا کسی نے شہرت سے عشق کیا کسی نے عہدے سے عشق کیا کسی نے کسی صورت سے عشق کیا لیکن وہ سب عارضی اور ختم ہونے والے عشق تھے۔

جب ہم عارضی سے عشق کرتے ہیں تو ہم بھی عارضی نسبت کی وجہ سے کسی مقام پر کسی منزل پر نہیں پہنچ سکتے۔لیکن جب ہم اللہ سے عشق کرتے ہیں اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق کرتے ہیں تو ہم امر ہو جاتے ہیں کہ اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق ہمیں ہمیشہ کے لیے امر کر دیتا ہے اس عشق میں زوال نہیں اس عشق میں عزت کے فیصلے ہیں اس میں سکون ہے ،عافیت ہے،کمال ہے،عروج ہے اور عروج ایسا جس میں زوال نہیں عافیت ایسی کہ جس میں کوئی مصائب کا گمان نہیں۔درود شریف دراصل اللہ سے عشق اور اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق کا ایک راستہ ہے ایک ذریعہ ہے ایک انداز ہے۔

محبوب کی چاہت:

ہم جب کسی سے عشق کرتے ہیں تو اُس کے رنگ میں رنگتے چلے جاتے ہیں۔ہم اپنے محبوب کی ہر ادا کو اپنانے ہر حکم پر عمل خوشی سے کرتے ہیں ہماری ذات فنا ہو کر اُس میں جذب ہو جاتی ہے ہماری مرضی،مرضی نہیں رہتی ہے ہماری منشاء،منشاء نہیں رہتی۔پھر محبوب جو چاہتا ہے وہی سرزد ہوا کرتا ہے۔درود شریف ہمارے اندر عشق کا رنگ بھرنے کا سبب بنتا ہے درود ہمیں اخلاص اور محبت سے سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔درود شریف ہماری دل کی دنیا میں عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذریعہ ثابت ہوتا ہے۔جسے درود شریف نصیب ہو گیا اُس کے لیے عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راستہ کھل گیا اب جو جتنا عشق دکھائے گا اُتنا قرب پائے گا۔

صفت سخاوت:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فیملی اہل بیت رضی اللہ عنہم سخی، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم سخی، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام اولیائے کرام سخی، سخاوت اللہ کو پسند ہے سخاوت اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند ہے۔ سخی اللہ کے قریب ہوتا ہے سخی اللہ کے پسندیدہ لوگوں میں سے ہے۔ سخی کی نظر اللہ کے خزانوں پر ہوتی ہے جن کے ختم ہونے کا سوال ہی نہیں ہوتا۔ جبکہ بخیل کی نظر ظاہری اسباب پر ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ مسلسل خوف کا شکار رہتا ہے کہ مال ختم نہ ہوجائے۔ جب ہم درود شریف کی برکت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وابستہ ہوتے ہیں تو ہمارے مزاج میں سخاوت آتی ہے، ہمارے مزاج میں مخلوق خدمت سے محبت کرنے اُن پر اپنا مال خرچ کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

باطن میں نکھار:

ظاہر تو بہترین بنالیا لیکن باطن پر توجہ نہ کی تو شخصیت ادھوری رہے گی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی بدولت ہمارے دلوں کی صفائی ہوتی ہے ہمارے باطن میں نکھار آتا ہے منافقت سے بغض سے ہمیں نجات ملتی ہے ہمیں ظرف کی نعمت سے نوازا جاتا ہے اور ہم وسیع القلب ہونے کا شرف پاتے ہیں۔ درود شریف دراصل بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مسلسل حاضر رہنے کا ذریعہ ہے جب ہم درود شریف پڑھتے ہیں تو ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم میں آجاتے ہیں۔ درود شریف کی بدولت ہماری حاضری مدینہ میں لگنے لگتی ہے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہمارا نام ہمارے والد کے نام کے ساتھ درج ہونے لگتا ہے اور اگر ہم مسلسل درود شریف کی تسبیح کرتے رہیں تو ہم پر بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسلسل نظر کرم کا فیض جاری کردیا جاتا ہے پھر ہمارے من کے اندر انقلاب آتا ہے ہماری شخصیت میں نکھار آنے لگتا ہے اور ہم خیر کی طرف متوجہ ہونے لگتے ہیں۔

عذابِ قبر سے نجات:

عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، شیخ المشائخ حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مر گیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ مرنے کے بعد کیا گزری؟ کہنے لگا شبلی بہت ہی سخت پریشانی آئی اور مجھ پر منکر نکیر کے سوال کے وقت گڑبڑ ہونے لگی۔

میں نے اپنے دل میں سوچا کہ یا اللہ یہ مصیبت کہاں سے آ رہی ہے کیا میں اسلام پر نہیں مرا؟ آواز آئی کہ یہ مصیبت دنیا میں تیری بے احتیاطی کی سزا ہے۔ پس جب ان دونوں فرشتوں نے مجھے عذاب دینے کا ارادہ کیا تو فوراً ایک نہایت حسین وجمیل شخص میرے اور ان کے درمیان حائل ہو گیا اس شخص سے نہایت بہتر اور پاکیزہ خوشبو آ رہی تھی۔

اس نے مجھے فرشتوں کے سوالوں کے جوابات بتا دیے چنانچہ میں نے وہ جواب دینا شروع کر دیئے۔ پھر میں نے اس شخص سے پوچھا اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے آپ کون صاحب ہیں؟ کہنے لگا میں ایک آدمی ہوں جو تیرے کثرتِ درود شریف کے سبب پیدا کیا گیا ہوں اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ہر مصیبت میں تیری مدد کروں۔

دُرود کی عظمت:

دُرود عبادت ہے، دُرود تسبیح ہے، دُرود ذکر ہے، دُرود مداح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے، دُرود دراصل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس میں کہے گئے خوبصورت الفاظ ہیں، دُرود ذکر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے دُرود محبت ہے، درود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یاد ہے، دُرود مشکلات سے نکالنے کا راستہ ہے، درود اللہ کے قریب کرنے کا ذریعہ ہے، درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کرنے کا وسیلہ ہے۔

درود کی عظمت و مقام کو ہر فقیہی نے، ہر عالم نے، ہر صوفی نے، ہر روحانی رہبر نے قبول کیا ہے تسلیم کیا ہے اور اس سے بھرپور استفادہ کیا ہے۔ علم کی گہرائی تک پہنچنے کا ذریعہ دُرود ہے، شرح صدر پانے کا ذریعہ دُرود ہے، عظمتوں کے حصول میں دُرود کا ایک کلیدی کردار ہے، دُرود

بدبختی سے بچاتا ہے، درود نحوست سے بچاتا ہے، درود ذریعہ ہے ذلت سے بچانے کا، دُرود بے راہ روی سے بچاتا ہے، دُرود ناشکری سے بچاتا ہے۔ درود مداح ہے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دُرود تعریف ہے مدینے والے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دُرود پڑھا جاتا ہے رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت میں اُن کی یادمیں۔

دُرود حاجت روا عمل ہے، درود مشکل سے خلاصی کا وظیفہ ہے۔ جو دُرود کے ساتھ جڑا ہوا ہے وہ بخت والا ہے وہ قسمت والا ہے وہ اعزاز والا ہے۔ دُرود دلوں کی تسکین ہے درود باطن کی روشنی ہے۔ دُرود روح کی غذا ہے درود ہمارے من کا نور ہے۔ دُرود سے طبیعتیں معطر ہوتی ہیں شخصیتیں مکمل ہوتی ہیں اور ایمان کو سنوارت ملتی ہے۔ دُرود مومن کی پہچان ہے دُرود بہترین دوست ہے جو ہمیشہ ساتھ دینے والا، وفا کرنے والا اور آپ کی قبر کا ساتھی ہے۔ جو فرد دُرود پڑھے وہ خوش قسمت، جو گھرانہ پڑھے وہ خوش قسمت، جو قبیلہ پڑھے وہ نصیب والا ہے۔

ایک روحانی راز:

ایک روحانی راز عرض کرتا چلوں ہماری اس کائنات میں کثرت سے منفی قوتیں موجود ہیں جو ہم پر حملہ کرنے کے لیے تیار رہتی ہیں، جو ہم پر دھاوا بولنے کے لیے تاک میں رہتی ہیں۔ انسان ہر نظام کو دیکھنے کی سکت نہیں رکھتا انسان کا علم محدود ہے انسان کی نظر محدود ہے۔ یہ کائنات بہت وسیع اور رازوں سے بھرا جہان ہے۔

ہم کائنات کی اُن نادیدہ قوتوں کی شرارتوں سے اُس وقت تک بچے رہتے ہیں جب تک ہم خیر کے بولوں کے ساتھ جڑے رہتے ہیں۔ دُرود وہ مقبول ومحبوب بول ہیں جو اللہ کے ہاں قبولیت کی سند پا چکے ہیں۔ اللہ رب العالمین ہے اُس کی شان کو کوئی نہیں پہنچ سکتا وہ وریٰ الوریٰ ہے وہ وحدہ لاشریک ہے اور محبت کی انتہاء دیکھیں کہ رب نے اپنے مبارک کے نام کے ساتھ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام ملا کر کلمہ طیبہ بنا دیا۔

جسے جب تک کوئی انسان نہ پڑھے وہ مسلمان نہیں بن سکتا ہزاروں سال عبادات، نیکیاں، صدقہ، خیرات، قربانیاں دیتا رہے جب تک اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مانتے ہوئے اُن کی شریعت کے مطابق نہیں چلے گا سب ضائع ہے اُس کا کوئی بدل نہیں اُس پر کوئی وعدہ نہیں ہر وہ عمل جو ہم شریعت کی روشنی میں کرتے ہیں اُس پر ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر ہے تب وہ بارگاہ ربانی میں قبول ہے۔

علاوہ ازیں جس فعل پر نبی مکرم سلطان مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تصدیقی مہر نہیں لگی ہوئی وہ نقلی ہے اور یہ بہت اہم نکتہ ہے کہ نقلی عمل، نقلی عبادت رب کی بارگاہ میں کبھی قبول نہیں کی جاتی۔ اللہ کو اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر اتنا پسند ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں، محبت میں جو بھی ہم اظہار کرتے ہیں اُسے اسی وقت بارگاہ الٰہی میں نہ صرف قبول کرلیا جاتا ہے بلکہ رحمت خداوندی سے ہمارا دامن بھی بھر دیا جاتا ہے۔

اللہ کا پیارا:

رب کی بارگاہ میں محبوب و مقبول ہونے کا ایک ہی راز ہے اور وہ ہے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مان کر اُن کی ہر ہر ادا (سنت) کو اپنا کر چلنا، اُن کی اطاعت کرنا، بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو عمل کرنے کا حکم دیا گیا ہے اُس کو کرنا اور جس عمل سے رُکنے کا حکم ملا ہے اُس سے رُک جانا یہی شریعت کا نچوڑ، اور رب العالمین کی بارگاہ میں سرخرو ہونے کا راز ہے۔ اور ان راہوں تک پہنچنے کا راستہ درود شریف کی بدولت نصیب ہوتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام بھیجا:

عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فنا فی الرسول کے مرتبے پر فائز ولی وقت، حضرت یحییٰ کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ایک دن میں ابوعلی بن شاذان کے پاس تھا کہ ایک نوجوان آیا ہم میں سے کوئی بھی اسے نہیں جانتا تھا۔ اس نے آکر ہمیں سلام کیا اور پوچھا تم میں سے ابوعلی بن شاذان

کون ہے؟ ہم نے ان کی طرف اشارہ کیا تو اس نوجوان نے ان کے پاس جا کر کہا اے شیخ! میں نے خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی سعادت پائی تو نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ ابوعلی بن شاذان کی مسجد پوچھ کر وہاں جانا اور جب تو ان سے ملے تو میرا اسلام کہنا۔

یہ کہہ کر نوجوان چلا گیا حضرت بوعلی شاذان آبدیدہ ہو گئے اور فرمایا مجھے تو کوئی عمل ایسا نظر نہیں آتا جس سے میں کرم وعنایت کا مستحق خود کو سمجھوں البتہ جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام بارک یا ذکر پاک آتا ہے تو میں درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' لازمی پڑھتا ہوں اس کے بعد حضرت بوعلی دو یا تین ماہ تک حیات رہے پھر اس دنیا سے کوچ فرما گئے۔

قبولیت کا راز:

علم وحکمت کے سمندر، اہل بیت ؓ کی شان، حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ جسے اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت درپیش ہو تو اُسے چاہیے کہ پہلے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے پھر اپنی حاجت کو بیان کرے آخر میں درود پر ہی دُعا کو ختم کرے، کیونکہ اللہ کی شان اس بات سے بالاتر ہے کہ (دعا کے) اول آخر کو تو قبول کرے اور درمیانی حصے کو چھوڑ دے۔ جب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا جائے تو اُس کے آگے کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی۔

دشمن سے حجاب:

دشمن کا شر ایک ایسی آزمائش ہے جس کا علاج دُرود شریف کے اندر موجود ہے ایک جوان بتاتے ہیں کہ میرا سالہا سال سے درود شریف کے ساتھ دوستانہ ہے میں نے ایک تجربہ کیا ہے کہ جو لوگ درود شریف کی کثرت کرتے ہیں درود شریف کو وقت دیتے ہیں درود شریف کی تسبیح کا اہتمام محبت سے کرتے رہتے ہیں۔ اللہ کریم اپنے ایسے بندے کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے صدقے دشمن کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

پھر انہوں نے اپنا ایک تجربہ بتایا کہ ہمارے علاقے میں ایک شریر موجود تھا جو سرعام

لوگوں کو ذلیل کر دیتا تھا اور بعض اوقات مارتا بھی تھا میں درود شریف کا اہتمام کرتا اور اکثر میرا اُس کے ساتھ آمنا سامنا ہوتا تو ایک منظر جسے دیکھ کر سب حیران ہوتے تھے کہ مجھے دیکھ کر اُس کی آنکھ جھک جاتی تھیں اُس کے مزاج میں عاجزی آجاتی تھی اور وہ بہت ہی ادب سے محبت سے پیش آتا تھا۔

اُس کو جاننے والے لوگ یہ منظر دیکھ کر حیران ہوتے تھے اور اکثر پوچھتے تھے کہ آپ کے پاس ایسا کونسا فارمولا ہے کہ جب یہ آپ کے سامنے آتا ہے تو اس کی نظر جھک جاتی ہیں اس کا جارحانہ رویہ نرمی میں بدل جاتا ہے اور یہ ادب سے پیش آتا ہے۔ میں اُن سے عرض کرتا کہ یہ سب اللہ کا کرم ہے کہ اُس نے میری عزت رکھی ہوئی اور ساتھ درود شریف کا کمال ہے کہ رب کا فضل درود کے ساتھ وابستہ ہے جو بندہ دُرود و سلام سے محبت کرتا ہے کریم اللہ اُسے ذلیل ہونے سے بچاتا ہے اور میں سمجھتا ہوں یہی فارمولا ہے جو آپ سے میں نے عرض کیا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ جب تک آپ دُرود و سلام کے ساتھ جڑے رہتے ہیں آپ دشمن سے حجاب میں رہتے ہیں۔

ایک اللہ والے کا فرمان ہے کہ درود شریف سے محبت کرنیوالے کے سامنے بڑے بڑے متکبرین کی گردنیں جھک جاتی ہیں اور یہ سچ ہے کیونکہ میں نے اپنی زندگی میں درود شریف کے ساتھ سفر میں یہ بارہا مشاہدہ کیا ہے۔

بدن کو مٹی نہیں کھا سکتی:

مولانا محمد امجد علی رحمتہ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا کہ وہ لوگ کہ جو اپنے اوقات درود شریف میں مستغرق رکھتے ہیں ان کے بدن کو مٹی نہیں کھا سکتی۔ درود شریف سے محبت رکھنے والا مٹی میں مٹی نہیں ہوتا حتیٰ کہ اُس کے وجود کو بھی کریم رب لوگوں کے لیے نشانی اور رشک کا ساماں کر دیتا ہے۔ اُس کے وجود سے خوشبو آتی ہے اُس کی قبر سے خوشبو آتی ہے۔ اس کی نشانیاں آج کے دور میں بھی کئی بار اس وقت دیکھی گئیں۔

جب اچانک قبر کھلی تو عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تازہ وجود کے ساتھ محو استراحت دیکھے گئے۔درود پڑھنے سے انسان کا باطن سنورتا ہے اندر پاکیزگی نصیب ہوتی ہے، گناہ دُھلتے ہیں، عیب دُھلتے ہیں، پریشانیاں ختم ہوتی ہیں مصیبتیں آلام، مصائب، دکھ،ٹینشن کا خاتمہ درودشریف کی بدولت نصیب ہوتا ہے۔درودشریف کی خوشبو جب وجوداور روح میں بس جاتی ہے تو وجود بھی خوشبودار ہوجاتا ہےاور روح بھی خوشبودار ہوجاتی ہے۔

سرورانگیز:

راحت بخش وظیفہ ہے درودشریف ،درودشریف انسان کو پرسکون بنا دیتا ہے،سرور انگیز ہے یہ وظیفہ،نورانگیز ہے یہ وظیفہ،نور سے لبریز ہے یہ وظیفہ،درودشریف ماحول میں شگفتگی پیدا کرتا ہے،طبیعت میں راحت پیدا کرتا ہے،اگر درودشریف کو اپنے ورد میں رکھیں گے تو بہت ساری پریشانیوں سے نجات نصیب ہوگی۔دکھوں کا مداوا ہوگا،آپ ریلیکس رہیں گے ہر پل ہر وقت ہر لمحہ،آپ سکون میں رہیں گےاور یہ درودشریف کی برکات ہیں۔

ایک بار درودشریف پڑھنے سے دس رحمتیں اللہ کریم نازل کرتا ہےاور جس بندے کا وظیفہ ہی درودشریف ہوتو سوچیں وہ کتنا خوش بخت انسان ہوگااور اُس پر رحمت کی بارش رم جھم کرتی رہے گی۔عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حصول کے لیے بار بار درودشریف کا اہتمام کیا کریں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تذکرہ کیا کریں،حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت بیان کیا کریں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واقعات پڑھا کریں سنا کریں اس روٹین کو جاری رکھیں کچھ عرصہ نہ گزرے گا کہ عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعمت آپ کو ان شاء اللہ نصیب کر دی جائے گی۔

ہم نے اُن کو آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے
مگر اُن کی تصویر سینے میں موجود ہے
جس نے لاکر کلام الٰہی دیا
مدینے میں موجود ہے

جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں درود شریف پڑھتا ہے وہ شرف پاتا ہے، جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق میں درود شریف پڑھتا ہے وہ بزرگی پاتا ہے، جو درود شریف پڑھتا ہے وہ عزتیں پاتا ہے، جو درود شریف پڑھتا ہے وہ اللہ کریم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لاڈلا ہو جاتا ہے، جو درود شریف پڑھتا ہے وہ اولیاء کرام میں عزت و اکرام سے دیکھا جاتا ہے، جو درود شریف پڑھتا ہے اُس کا نفس اُس کے تابع ہو جاتا ہے، جو درود شریف پڑھتا ہے اُس کی روح صاف و شفاف ہو جاتی ہے۔

لہجے میں مٹھاس:

جو درود شریف پڑھتا ہے اُس کے لہجے میں مٹھاس پیدا ہوتی ہے، جو سعادت مند درود شریف پڑھتا ہے جنت اُس کی مشتاق ہوتی ہے۔ جو درود شریف پڑھتا ہے فرشتے اُس کو رشک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، جو درود شریف پڑھتا ہے اُس پر رحمتیں اُتاری جاتی ہیں، جو درود شریف پڑھتا ہے اُس سے نحوستوں کو دور کر دیا جاتا ہے، جو درود شریف پڑھتا ہے وہ منافقت سے بچ جاتا ہے، جو درود شریف پڑھتا ہے رب اُس کی ذات سے اُس کی نسلوں سے عیبوں کو دور کر دیتا ہے اور صلاحیتیں عطا کرتا ہے،

جو درود شریف پڑھتا ہے اُسے تمام اعمال صالحہ کرتے وقت لذت محسوس ہوتی ہے، جو درود شریف پڑھتا ہے اُس کی زبان میں تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ جو درود شریف پڑھتا ہے اُس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں، جو درود شریف پڑھتا ہے اُس پر کوئی ظالم مسلط نہیں ہو سکتا، جو خوش بخت درود شریف پڑھتا ہے وہ روحانی حصار میں رہتا ہے، جو درود شریف پڑھتا ہے اُسے مرتے وقت کلمہ نصیب ہوتا ہے، جو درود شریف پڑھتا ہے اُس کے ماتھے پر خوش بخت لکھ دیا جاتا ہے۔

جو درود شریف سے اپنا عشق دکھاتا ہے اُس کی نسلوں میں اس کی برکتیں، خیریں، فیض منتقل ہوتا ہے، جو خوش قسمت درود شریف پڑھتا ہے اُس کی قبر روشن اور حشر شاندار ہوتا ہے، جو درود شریف پڑھتا ہے اُسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب ملتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پڑوس ملتا ہے نبی

کریم ﷺ کی توجہات ملتی ہیں نبی کریم ﷺ کی دعائیں ملتی ہیں اور جو درود شریف پڑھتا ہے نبی کریم ﷺ بروز قیامت میدان محشر میں اُس اُمتی سے مصافحہ فرمائیں گے۔

دُرود و سلام کا نذرانہ:

پہلا کام حضور اقدس ﷺ کا جب بھی نام لیں "**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**" ضرور کہیں۔ جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی اسم گرامی سنیں آنکھیں جھکا کر دل میں "**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**" ادب سے ضرور پڑھیں۔ جب بھی نبی کریم ﷺ کا نام نامی اسم گرامی لکھیں درود شریف "**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**" ضرور لکھا کریں۔ درود شریف پڑھتے ہوئے ریا کاری سے بچنے کی کوشش کی جائے چہ جائیکہ دکھاوے کے لیے بھی درود شریف پڑھا جائے تو علماء کرام نے لکھا ہے کہ قبول ہے لیکن مقبول درود شریف وہ ہے جو اخلاص کے ساتھ پڑھا جائے۔

آقا ﷺ کا جب بھی نام لکھا جائے تو **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** ضرور لکھا جائے۔ جب پڑھا جائے **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** درود شریف پڑھا جائے۔ یہ ادب کا تقاضا ہے اس پر ضرور عمل کیا جائے۔

درود بھیجنے والے علماء محدثین:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن محدثین اور علماء کو جمع کرے گا، وہ ہانپتے کانپتے اللہ تعالیٰ کے حضور آ کھڑے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تم مدت تک میرے نبی ﷺ پر درود بھیجتے رہے ہو (فرشتوں سے ارشاد ہوگا) ان کو جنت کی طرف لے جاؤ" اس کو روایت کیا ہے نمیری نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔

فرشتوں کی تعداد اور درود شریف:

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُن فرشتوں کی

تعداد پوچھی جو انسان پر مقرر کئے گئے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر آدمی کے ساتھ دس فرشتے دن کو اور دس فرشتے رات کو مقرر ہوتے ہیں۔ایک دائیں طرف ایک بائیں طرف دو اس کے آگے پیچھے ہوتے ہیں، دو اس کے ہونٹوں پر مقرر ہوتے ہیں، جو صرف محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر پڑھا جانے والا درود محفوظ کرتے ہیں اور دو اس کی پیشانی پر،ایک اس کی پیشانی کے بال پکڑے ہوتا ہے اگر تواضع کرے تو اس کو بلند کرتا ہے اور اگر تکبر کرے تو پست کرتا ہے۔اس کو الطبرانی نے اپنی تفسیر میں کنانہ عدوی سے روایت کیا۔ (فضائل درود شریف)

سیاحت پر مقرر فرشتے:

رسولِ اکرم حبیب محترم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ فرشتے سیاحت کے لئے مقرر ہیں۔ جب وہ ذکر کے حلقہ کے پاس سے گزرتے ہیں تو ایک دوسرے کو کہتے ہیں بیٹھو بیٹھو! تو جب وہ لوگ دعا مانگتے ہیں تو فرشتے آمین کہتے ہیں۔

اور جب لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہیں تو فرشتے بھی ساتھ ساتھ پڑھتے ہیں اور جب لوگ فارغ ہو جاتے ہیں تو فرشتے ایک دوسرے سے کہتے ہیں اِن لوگوں کے لیے خوشخبری ہے۔اب یہ اپنے گھروں کو بخشے ہوئے جا رہے ہیں۔

(القول البدیع،صفحہ 117)

خوش بختی کا راز:

ایک اللہ والی ہیں جنہوں نے دو کروڑ بار درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' پڑھنے کی سعادت پائی ہے۔اللہ والی بتاتی ہیں کہ میرے مزاج میں سستی کاہلی بہت زیادہ تھی اور میں زیادہ وقت بستر پر گزارا کرتی تھی مجھے اپنے وجود کے اندر تھکاوٹ اور بوجھل پن محسوس ہوتا رہتا تھا۔

پھر جب میں نے درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' پڑھنا شروع کیا تو سب سے پہلے مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ میرے اندر کوئی مسکرا رہا ہے کوئی مجھ سے پیار کر رہا

ہے کوئی مجھ سے لاڈ کر رہا ہے یہ کیفیت کچھ عرصہ رہی اور پھر میری زندگی میں یہ تبدیلی آئی کہ میری زندگی سے سستی کم ہونے لگی میں خود کو ہلکا پھلکا محسوس کرتی اور میرا دل چاہتا کہ میں دوسروں کی خدمت کروں اُن کی دعائیں لوں اور میرے اندر کے جذبے نیکی کی طرف راغب ہونے لگے۔ یہ سارے معاملات دیکھ کر جہاں میں خود حیران تھی ادھر میری ساری فیملی میرے بدلتے مزاج کو دیکھ کر ششدر رتھے کہ یہ خوشگوار تبدیلی کیسے رونما ہو رہی ہے۔

درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کے ورد سے میرے اندر احساس نے جڑ پکڑی اور وہ احساس تھا اللہ کی نافرمانی سے بچنے کا احساس پہلے میں چھوٹے موٹے گناہوں کے اندر مبتلا رہتی تھی لیکن میرے اندر ندامت نہیں تھی جب سے میں نے درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا ورد شروع کیا ہے تب سے لے کر تادم تحریر میرے اندر اپنی اصلاح کی فکر گناہوں سے بچنے پر توجہ بہت زیادہ ہے آج کی موجودہ صورتحال میں اپنی سابقہ زندگی کی کمیوں پر پر ندامت بہت زیادہ ہے۔

ایک ندامت یہ ہے کہ میں نے درود شریف کو پہلے پڑھنا شروع کیوں نہیں کیا، دوسرا احساس یہ ہے کہ میں نے گناہوں میں اپنی زندگی کے قیمتی وقت کو ضائع کیوں کیا۔ درود شریف کی برکت سے مجھے احکامات خداوندی پر عمل کا شوق ملا ہے میرے اندر اطاعت کا جذبہ پیدا ہوا ہے۔

درود شریف کے ورد سے میرے اندر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت بہت زیادہ بڑھی ہے میں زبانی دعوؤں سے اب حقیقت کی طرف محوِ سفر ہوں اور یہ سب کیفیات، جذبات مجھے اس درود شریف کی برکت سے ملے ہیں۔

یہ درود شریف میری زبان پر بہت جلد جاری ہو گیا تھا یہ درود شریف میری زبان پر وردِ زبان رہا اور میں مسلسل اس درود شریف کی محبت میں محو و مصروف رہی۔ میں نے اس درود شریف کو بہت ہی ادب سے محبت سے ورد کیا جب میں نے اس درود شریف کی کثرت کی تو

مجھ پر اس کی برکتیں اور کمالات کی رمزیں کھلنا شروع ہوگئیں۔اس درود شریف کی مٹھاس کا کمال ہے کہ میرا منہ ہر وقت میٹھا رہتا ہے اور میری طبیعت کے اندر خوشی وسرشاری کا نظام رہتا ہے۔

روحانیت کا شوق:

میں بچپن سے روحانیت کے واقعات و معاملات میں دلچسپی رکھتی تھی لیکن مجھے کوئی راستہ سمجھ نہیں آ رہا تھا جس کو اپنا کر میں روحانیت کی راہ کا چناؤ کرسکوں۔جب میں اللہ والوں کے کتب کے اندر واقعات پڑھتی تو زیادہ واقعات میں مجاہدوں ،قربانیوں اور لمبے لمبے اذکار و عبادات کا ذکر ملتا تھا جو کہ میرے بس کی بات نہیں تھی اور میں اپنے مزاج میں پائی جانیوالی سستی کی وجہ سے ان پر عمل کرنے کی متحمل نہیں ہوسکتی تھی۔

لیکن میرے اندر روحانیت کی راہ پر چلنے کا شوق بچپن سے موجود تھا جو میری عمر کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ بڑھتا چلا جا رہا تھا۔اسی دوران رب نے مجھ پر کرم کیا اور مجھے درود شریف کی راہ سے نوازا۔ مجھے درود شریف کا شوق اس وقت ملا جب میں نے ایک ویڈیو میں سنا کہ علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ نے ایک کروڑ مرتبہ درود شریف نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا تھا جس کی برکت سے رب کریم نے اُنہیں عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عنایت فرمایا،توحید کی باریکیوں سے آشنائی ملی اور علوم کی بارش نصیب ہوئی۔جب میں نے علامہ محمد اقبال کے اشعار کے پیچھے چھپا یہ راز جانا تو میرے اندر بھی درود شریف پڑھنے کا شوق پیدا ہوا۔

رب نے مجھ پر اتنا کرم کیا کہ میں نے بہت ہی دیوانگی سے درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا ورد کیا۔ مجھے جب بھی تنہائی ملتی تھی مجھے جب بھی موقعہ ملتا تھا میں درود شریف کو وقت دیتی تھی میری درود شریف سے دوستی آئے روز بڑھتی چلی گئی۔حتیٰ کہ میں نے آٹھ ماہ کے عرصے میں ایک کروڑ درود شریف مکمل کرلیا۔جس روز میں نے ایک کروڑ درود شریف مکمل کیا اُس روز مجھے اپنے کمرے میں نیک ہستیوں کے وجود کا احساس ہوا، مجھے اپنے اندر ایک

نور کا سمندر اُتر تا محسوس ہوا مجھے ایسا لگ رہا تھا نیک ہستیاں اور فرشتے مجھے ایک کروڑ درود شریف مکمل ہونے پر مبارکباد دینے کے لیے تشریف لائے ہیں اور یہ بہت مضبوط احساس تھا جس نے مجھے کافی دیر گھیرے رکھا۔

میرے مزاج میں گفتگو کرنا کم ہے میں بہت کم گو ہوں میں زیادہ باتیں کر کے اپنا وقت ضائع کرنے کے حق میں نہیں ہوں جس کی وجہ سے مجھے زیادہ درود شریف ورد کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ میرے اندر درود شریف اس قدر اُتر چکا ہے کہ صبح آنکھ کھلنے سے لے کر سارا دن گزرنے تک اور رات سونے تک میری زبان پر درود شریف کا ورد جاری رہتا ہے حتیٰ کہ سوتے وقت جب میری آنکھ کھلتی ہے تو اُس وقت بھی میری زبان پر الحمدللہ درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' جاری ہوتا ہے۔

الحمدللہ میں روزانہ ایک لاکھ درود شریف ورد کر لیتی ہوں اور یہ سب مجھ پر رب کریم کا کرم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم کا کمال ہے۔ جس نے درود شریف کی کثرت کی رب کریم نے اُسے دنیا و آخرت کی خیریں نصیب ہوئیں، عزتوں کے تاج پہنائے گئے اور اعمال کی قبولیت کی خوشخبریاں ملیں۔

بیداری میں زیارت:

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کو حالت بیداری میں 75 بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ اُن سے پوچھنے والے نے پوچھا حضرت جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک بار زیارت ہو جائے اُس کی خوش قسمتی پر لوگ رشک کرتے ہیں آپ پر تو رب کریم نے کرم کی حد کر دی ہے آپ کو کئی بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی ہے۔ کیا میں جان سکتا ہوں کہ آپ کے پاس اس نعمت پانے کا راز کیا ہے؟ تو حضرت نے اس سوال کے جواب میں فرمایا اس سعادت کا سبب کثرت درود شریف ہے۔ میں کثرت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہوں اور یہی میری سعادت و خوش بختی کا راز ہے۔

انعامات کا سلسلہ:

میری عمر اکیس سال ہے اور میرا تعلق پاکستان سے ہے۔ درود شریف کے سفر سے پہلے میری زندگی کے شب و روز گناہوں سے آلودہ تھے میری زندگی کے اندر کوئی مقصد نہیں تھا میں فلمیں بہت زیادہ دیکھا کرتا تھا اور اپنا وقت بہت زیادہ فضول کاموں میں ضائع کرتا تھا اور مجھے احساس تک نہ ہو رہا تھا کہ میں کس قدر غلط راہوں کی طرف گامزن ہو چکا ہوں۔

میرے گھر کے ماحول میں بھی نیکی کا رجحان موجود نہ تھا۔ اللہ مجھے معاف کرے میں نماز نہیں پڑھتا تھا اور نہ ہی مجھے مسجد میں جانا نصیب ہوتا تھا۔ اُن دنوں میں لڑکیوں سے تعلقات بنانا اور موبائل پر اُن کے ساتھ بیہودہ گفتگو کرنا میرا مشغلہ ہوتا تھا۔ مجھے لڑکیوں سے گفتگو کر کے وقتی طور پر اچھا لگتا لیکن بعد ازاں ایک بے سکونی اور ڈپریشن مجھے دبوچ لیتا۔

جب ذہنی دباؤ اور ڈپریشن شدت اختیار کر لیتا تو میرے اندر غصہ اس قدر ہوتا کہ میری برداشت سے باہر چلا جاتا۔ میں ذہنی سکون حاصل کرنے کے لیے موسیقی سنا کرتا تھا لیکن موسیقی سننے سے میری اندر کی اذیت بڑھ رہی تھی زخم بڑھ رہے تھے لیکن کوئی مرہم نظر نہیں آ رہا تھا جس سے میں اپنے باطن کا علاج کر سکتا۔ سکون کی تلاش کرتا کرتا میں اکثر بھٹک جاتا اور گناہوں کی وادی میں جا گرتا۔ میں Facebook کے ذریعے اور Messenger کے ذریعے مختلف لڑکیوں سے گفتگو کرنے کی ترتیب بنا کر رکھتا تھا۔

ایک لڑکی سے گفتگو:

اسی دوران میری ایک لڑکی سے گفتگو کا سلسلہ شروع ہوا لیکن وہ دوسری لڑکیوں سے ہٹ کر تھی لگتا تھا کہ قدرت کی طرف سے اُس کی مجھے ہدایت پر لانے کی ڈیوٹی لگائی گئی تھی۔ میں جب بھی اُس لڑکی سے گفتگو کرتا وہ مجھ سے اللہ کی باتیں کرتی، اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تذکرے کرتی یہ سلسلہ چلتا رہا وہ بہت بااخلاق تھی اُس کی گفتگو انتہائی شائستہ اور انداز بہت پیارا

تھامیں اُس کے اخلاق اور گفتگو کا گرویدہ ہوتا گیا۔

یہاں تک کہ اُس کی ترغیب سے میں نے درودشریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا ورد کرنا شروع کر دیا۔ پھر مجھے علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق پتہ چلا کہ اُنہیں کس قدر درودشریف سے عشق تھا اور وہ بہت ہی محبت سے درودشریف نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا کرتے تھے اسی درودشریف کی تاثیر کی برکت ہے کہ اُن کے اشعار میں تاثیر اور کمال پایا جاتا ہے۔ آج بڑے بڑے سکالر، علماء، فضلاء اُن کے اشعار کو پڑھنا پسند کرتے ہیں اور آج بھی علامہ اقبال کی شہرت پورے عالم میں روشن چراغ کی طرح واضح ہے اور یہ سب درودشریف کی برکات وکمالات ہیں جو علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو ملی ہیں۔

میں نے جب علامہ محمد اقبالؒ کا یہ واقعہ سنا تو میرے اندر درودشریف پڑھنے کا مزید شوق اور جوش پیدا ہوا۔ درودشریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' میری زبان پر جاری رہنے لگا۔ درودشریف کی برکت سے رب کریم نے مجھ پر عزتوں کے دروازے کھولے ہیں کوئی جاننے والا ہو یا انجان ہو مجھ سے عزت سے پیش آتا ہے اور یہ سب درودشریف کی برکت اور نور کا کمال تھا۔

مثبت تبدیلیاں:

درودشریف کی برکت سے میری زندگی میں مثبت تبدیلیاں رونما ہوئیں مجھے موسیقی سے اکتاہٹ ہونے لگی اور میں نے موسیقی کو چھوڑ دیا، مجھے فلمیں دیکھنا اب اچھا نہیں لگتا تھا اب مجھے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سننا اچھا لگتا ہے اکثر نعت سننے کے دوران میری آنکھوں سے آنسوؤں کی رم جھم شروع ہو جاتی اور مجھ پر رقت کی کیفیت طاری ہو جاتی۔

درودشریف کی برکت سے مجھے گناہوں کا احساس ہوا اور مجھے رب کریم نے سچی توبہ سے نوازا میرا ڈپریشن ختم ہو گیا میری نیند بہتر ہو گئی۔ رب کا کرم ہوا اور مجھے نماز کی توفیق نصیب

ہوئی۔ میرے ذاتی طور پر عقائد کے اندر جھول پائی جاتی تھی جس کے اندر شرک کا شائبہ بھی تھا بدعت کی موجودگی بھی تھی رب کریم نے مجھے ان سے نجات عطا فرمائی۔

مرشد کا ہاتھ:

درود شریف کی برکت سے رب کریم نے مجھ پر حقانیت کو آشکار کیا اور مجھے ہدایت کے راستے پر گامزن ہونے کا موقعہ فراہم کیا۔ درود شریف کی برکت سے مجھے مرشد کامل کی نعمت سے نوازا گیا درود شریف کی برکت سے میری رہنمائی کی گئی ہے اور ایک اللہ کے ولی کے ہاتھ میں ہاتھ دینے اور اُن کی صحبت میں رہنے کی توفیق وسعادت ملی بے شک درود شریف ہماری رہنمائی کرتا ہے اور ہمیں سچی راہوں پر پہنچانے کا ذریعہ بنتا ہے۔

درود شریف نے مجھے سنبھالا، درود شریف نے مجھے سچی راہیں سجھائیں اور مجھے حق کی راہوں پر گامزن کرنے کا ذریعہ بنا۔ درود شریف کی برکت سے بری صحبت سے رب نے مجھے نکالا اور نیک لوگوں میں لاکر بٹھا دیا درود شریف کی برکات میری زندگی میں شامل ہونے لگیں۔

بھٹکنے سے حفاظت:

بے شک یہ سچ ہے کہ درود شریف کا ورد کرنے والے بھٹکنے سے محفوظ رہتے ہیں اور درود شریف پڑھنے والا کبھی گمراہ نہیں ہوسکتا رب اُس کو اور اُس کے ایمان وعقیدے کو سنبھالا دیتا ہے۔ درود شریف کا سفر جب شروع ہوتا ہے تو اُس کے بعد ایک اللہ والے کی طرف رہنمائی کی جاتی ہے۔ پھر عاشق درود مرشد کی نگرانی میں روح کا سفر طے کرتے ہوئے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پہنچتا ہے اور جسے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوجاتی ہے اُس کے بخت کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ مجھے رب کریم نے کثرت سے درود شریف پڑھنا نصیب کیا ہوا ہے درود شریف نے میرے من کو روشن کر دیا ہے درود شریف نے میری روح کو خوشبودار کر دیا

ہے درود شریف کی برکت سے میری مشکلات ختم ہوئی ہیں اور کامیابیاں نصیب ہوئی ہیں۔

بھینی بھینی خوشبو:

درود شریف کا ورد جب میں شروع کرتا ہوں تو میرے منہ سے خوشبو آتی ہے اور یہ بھینی بھینی خوشبو میرے ساتھ ساتھ رہتی ہے اور وہ فرحت بھرا احساس اتنا خوشگوار ہوتا ہے کہ میں اُن احساسات کو الفاظ کا رنگ نہیں دے پا رہا۔

رحمت کی چھاؤں:

درود شریف کی برکت سے روحانی خوابوں کا سلسلہ جاری ہوا ہے انعامات کا سلسلہ جاری ہوا ہے میں دنیا کے ان خوش قسمت لوگوں میں سے ہوں جس پر رب کی رحمت نے چھاؤں کی ہوئی ہے اور یہ سب درود شریف سے دوستی کی بدولت مجھے اللہ کے فضل و کرم سے ملا ہے۔ درود شریف کا سفر ایک ایسا خوبصورت سفر ہے کہ جو بھی اس سفر پر چلنا شروع کرتا ہے اُس پر انعامات و نوازشات ہوتی چلی جاتی ہیں رب بھی راضی ہوتا ہے اور رب کا حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی راضی ہوتا ہے رب کی خوشنودی بھی ملتی ہے اور آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم بھی نصیب ہوتی ہے۔

درود شریف پڑھنے والا دنیا کا بھی خوش بخت ہے اور آخرت کا بھی خوش بخت ہے۔ درود شریف کے عاشق کی قسمت قابل رشک ہے رب کریم ہم سب کو کثرت سے محبت سے ادب سے درود شریف کا ورد نصیب کرے اور درود شریف پر ملنے والے انعامات اور وعدوں پر یقین کامل نصیب فرمائے۔ آمین

قلندریت کی خوشبو:

آخر میں، میں تنویر صاحب کا بتایا گیا نسخہ عرض کرتا چلوں کہ بھائی لکھتے ہیں جمعرات کی عصر کی نماز کے بعد سے لے کر جمعہ کی نماز مغرب کے وقت کے شروع ہونے تک جو شخص مسلسل درود شریف کا ورد کرے گا رب کریم اُسے قلندریت کی خوشبو سے نوازے گا۔ یہ نسخہ

واقعی کام کرتا ہے ان لمحات میں پڑھا گیا درود شریف تاثیر اور فیض کے لحاظ سے پورے ہفتے کے درود شریف پر بھاری ہے۔

آپ کو بھی اس نسخے پر عمل کرنا چاہیے۔ سخی شہباز قلندر عثمان مروندیؒ فرماتے ہیں جو شخص جمعرات کی عصر سے جمعہ کی مغرب تک درود شریف کی کثرت کرتا ہے اُسے قلندریت کی خوشبو سے نوازا جاتا ہے۔ میں نے ذاتی طور پر ان لمحات میں درود شریف کی کثرت کی ہے جس کی بدولت مجھے فیوض و برکات ملیں۔

کرم کی بارش:

بھارت سے ایک اللہ والی بتاتی ہیں کہ میں بچپن سے نعت خوانی کرتی تھی میری والدہ نے میری یہ تربیت کی تھی کہ مختلف مواقعوں پر جب کوئی دینی پروگرام ہوتا تو مجھ سے نعت خوانی کروائی جاتی اور میں نعت بہت ہی محبت و عقیدت سے پڑھا کرتی تھی بچپن سے لے کر سکول کالج تک مختلف تقریبات میں یہ سلسلہ چلتا رہا اور میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نعت کا نذرانہ پیش کرتی رہی اپنی محبت کا اظہار اپنی خوبصورت آواز میں پیش کرتی رہی۔

شادی کے بعد میرے میاں نے اور میرے سسرال نے میرا بہت خیال رکھا اور مجھے بہت زیادہ سپورٹ کیا میری زندگی کے اندر خوشیاں تھیں میری زندگی کے اندر آسانیاں تھیں۔ میری شادی کے پانچ سال تک میری اولاد نہیں ہوئی اور مجھ پر یہ آزمائش آئی لیکن درود شریف کی برکت سے اللہ تعالی نے مجھے ایک خوبصورت ایک نیک بیٹے سے نوازا اور بعد ازاں اللہ تعالی نے مجھے تین بیٹیاں عنایت فرمائیں۔

درود شریف کا پیغام:

اس دورانیے میں، میں نے درود شریف کے پیغام کو نہیں چھوڑا میں خواتین کو درود شریف کی نیت کرواتی تھی درود شریف کی طرف ترغیب دیتی تھی سوا لاکھ درود شریف پڑھنے کی

طرف ترغیب دیتی تھی اور کافی خواتین کو میں نے درود شریف کی طرف راغب کیا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ذریعہ بنایا درود شریف کا پیغام ان تک پہنچتا اور ان کے دل میں میری بات اترتی تو وہ نیت کر لیتیں اور بعد ازاں جب وہ مجھے ملتیں اور اُن سے میری تفصیلی ملاقات ہوتی یا درود شریف کی کوئی محفل ہوتی نعت خوانی کا کوئی پروگرام ہوتا تو اس کے اندر وہ مجھے بتاتیں کہ باجی آپ نے ہمیں درود شریف بتایا تھا تو اللہ تعالیٰ نے ہم پر کرم کیا ہماری زبان پر درود شریف جاری ہوا ہمارے مسائل حل ہوئے، ہماری مشکلیں دور ہوئیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہم پر کرم کیا عبادات کی طرف ہم مائل ہوئیں۔اب ہماری زندگی کے اندر خوشیاں ہیں برکتیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کا ذریعہ بنایا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو مزید نعمتوں سے برکتوں سے نوازے۔آمین

میں یہ درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' بہت زیادہ کثرت سے بہت زیادہ دیوانگی سے پڑھتی تھی اور آج بھی الحمدللہ میں یہی درود شریف پڑھتی ہوں اس درود شریف کی برکتیں اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کھولی ہیں میرے اوپر میری فیملی کے اوپر رب عظیم کی کرم نوازی ہوئی ہے اور ایسا اللہ تعالیٰ نے برکت کا نظام متوجہ کیا ہے جو حیران کن ہے۔

روحانی پیاس:

اللہ تعالیٰ نے درود شریف کی برکت سے میرے میاں کو بغیر وسائل کے حج کی سعادت سے نوازا بعد ازاں جب میرے میاں حج کر کے آئے تو اس کے کچھ عرصے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے عمرے کی توفیق عطا فرمائی اور اس کے لیے ہمارے پاس کوئی ظاہری اسباب نہیں تھے لیکن ایسا کوئی نظام بنا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے گھر پر بلایا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر پر حاضری نصیب ہوئی۔ یہ سب درود شریف کی برکت سے ہوا درود شریف کی قبولیت کی برکت تھی درود شریف کی تاثیر تھی جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا نوازا۔عمرہ کرنے کے بعد جب میری واپسی ہوئی

تو میرے اندر ایک روحانی پیاس تھی اور میرا دل چاہتا تھا کہ میں دوبارہ اللہ کے گھر میں حاضری دوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روز اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری دوں تو میں اللہ سے مانگا کرتی تھی کہ یا اللہ کوئی ایسے اسباب بن جائیں، کوئی ایسے نظام بن جائے کہ دوبارہ حاضری نصیب ہوجائے۔

درود شریف کی تسبیح:

درود شریف کی تسبیح چلتی رہی، میری التجائیں جاری رہیں، سلسلہ چلتا رہا میں درود شریف پڑھتی رہی دعائیں کرتی رہی اور اللہ سے مانگتی رہی، التجائیں کرتی رہی اپنے طلب دکھاتی رہی اللہ تعالیٰ کا کرم ہوا ایک بہن ہیں انہوں نے مجھ سے بڑی ہی محبت سے کہا کہ میں آپ کو اپنی طرف سے عمرے پر بھیجنا چاہتی ہوں تو آپ تیاری کریں تو اللہ تعالیٰ نے اسباب بنایا اور مجھے دوبارہ اپنے میاں کے ساتھ عمرہ کرنے کی سعادت ملی۔

مکہ کے اندر بہت زیادہ خدمت ہوئی بہت ہی محبت کی لوگوں نے اور مدینہ کے اندر بھی یہی سلسلہ رہا اور یہ سب نسبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت ہے اور یہ سب نسبت درود کی برکت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اتنی کرم نوازی کی اتنا فضل کیا کہ جو عقل کو حیران و ششدر کردینے والا ہے۔

جو عقل انسانی سے ماورا معاملات ہیں وہ ہمارے ساتھ پیش آئے اور وہ سب حیران کن تھے۔ اس درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کرم کے دروازے کھولے فضل کے دروازے کھولے سچ تو یہ ہے کہ عنایتیں اس قدر ہیں کہ میں انہیں شمار نہیں کر پا رہی۔

بچوں کے معاملے میں جب مجھ پر آزمائش آئی تو میں نے درود شریف کی تعداد بڑھا دی اپنی فکر کو بڑھا دیا اپنے ذکر کو بڑھا دیا اپنی التجاؤں کو بڑھا دیا اور پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے ان آزمائشوں سے ان مشکلات سے نکالا آج الحمدللہ میری فیملی کے اندر خوشیاں ہیں، میرے بچوں کی اولاد ہے میری اولاد صاحب اولاد ہو چکی ہے اور گھر کے اندر عافیت ہے برکت ہے میرے

بچے نیک ہیں میرے بچے پرسکون ہیں اور الحمدللہ یہ سب درود شریف کی برکت ہے یہ سب درود شریف کی تاثیر ہے اور درود شریف کا ساتھ ایک بہترین زندگی کا ذریعہ بنا ہے۔

رنگ ورنگ:

اللہ تعالی کا ایسا کرم ہے کہ اللہ تعالی نے دنیا کے ہر نعمت دی ہے اب دل کے اندر یہ خواہش ہے کہ اللہ تعالی حج کی حاضری نصیب کرے اور ان شاء اللہ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالی مجھے اپنے گھر ضرور بلائے گا اور حاضری نصیب ہوگی دنیا کی تمام نعمتیں دیکھ لیں۔

اب میں چاہتی ہوں کہ میں کثرت سے درود شریف پڑھوں اور درود شریف کی برکتیں درود شریف کا فیض پاتی رہوں درود شریف کا اجر ملتا رہے اور درود شریف کے اندر ڈوبی رہوں درود شریف کے ساتھ نے مجھے میری نسلوں کو رنگ ورنگ کر دیا ہے درود کی بدولت ہماری زندگی کے اندر خوشیاں ہیں سکون ہے عافیت ہے برکت ہے۔

رب کریم سے اپنی خطاؤں پر معافی کی طلبگار ہوں اور دعا گو ہوں کہ رب کریم میرے بچوں کو درود شریف کی محبت میں قبول فرمائے اور درود شریف کی نشر و اشاعت میں کوشش کرنیوالے تمام مخلصین کو جھولیاں بھر بھر کے عطا فرمائے۔اللہ تعالی ہم سب کو کثرت کے ساتھ محبت کے ساتھ تسلسل کے ساتھ درود شریف پڑھنے اور اس کی برکتیں سمیٹنے والا بنائے۔آمین

درود مختصر کی تاثیر:

ایک اللہ والے جو شعبہ تدریس سے وابستہ ہیں۔آپ کا تعلق منڈی بہاؤ الدین سے ہے آپ نے اپنا نام پوشیدہ رکھنے کا حکم دیا ہے۔آپ بتاتے ہیں کہ درویش نامہ کی طرف سے فیس بک پر پوسٹ پڑھی کہ اگر آپ کے پاس درود شریف " **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** " کے مشاہدات ہوں تو ہمارے ساتھ ضرور شیئر کریں تو اس ضمن میں ،میں اپنے مشاہدات آپ کے سامنے شیئر کر رہا ہوں۔

میں الحمد للہ گزشتہ بیس بائیس برس سے درود شریف کے سفر پر گامزن ہوں۔میری درود شریف کی روزانہ کے حساب سے کوئی خاص ترتیب نہیں رہی لیکن میرے روزمرہ کے اعمال میں درود شریف کو غلبہ رہا ہے الحمد للہ ثم الحمد للہ محض کریم رب کے فضل و کرم سے درود شریف کی تعداد لاکھوں میں ہوگئی۔

میری والدہ جب سخت بیمار ہوئی تھیں وہ سن 2005ء کا سال تھا میں نے اس سال درود شریف پڑھنا شروع کیا تھا۔میں نے والدہ کی بیماری سے شفا کے لیے مسلسل درود تنجینا پڑھا ۔بعد ازاں میں درود شریف کے مختلف صیغے ورد کرتا رہا۔میری والدہ کافی عرصہ بیمار رہیں لیکن انہیں شفاء نہ ہوسکی اور اُن کی وفات ہوگئی ۔لیکن میرا درود شریف کے ساتھ تعلق قائم رہا والدہ کی وفات کے بعد بھی میں نے درود شریف کا سلسلہ جاری رکھا اسی دوران خواب میں میری والدہ نے ایک کتاب کی طرف رہنمائی کی اور درود شریف پڑھنے کا حکم دیا۔

والدہ نے بتایا:

میری والدہ نے فرمایا کہ تم نے جو اپنے بیٹے کا نام محمد رکھا ہے اس کی وجہ سے اللہ نے مجھ پہ بڑا کرم کیا مشکل حالات تھے مرنے کے بعد کے لیکن اللہ کا شکر ہے کہ اب عافیت ہوگئی ہے۔اسی طرح ایک بار خواب میں فرمایا کہ میں مسلسل درود شریف پڑھتی رہتی ہوں صبح سے ظہر تک ظہر سے عصر تک عصر سے مغرب تک مغرب سے عشاء تک اور عشاء سے فجر تک درود شریف کا وظیفہ کرتی رہتی ہوں۔

یہ انہوں نے مجھے خواب میں بڑی وضاحت کے ساتھ بڑی سراحت کے ساتھ بتایا اس خواب سے مجھے تقویت ہوئی مجھے احساس ہوا کہ میری والدہ مجھے درود شریف پڑھنے کا حکم دے رہی ہیں اور مجھے درود شریف کی طرف راغب کرنے کے لیے اپنی مثال دے رہی ہیں۔اسی طرح میرا درود شریف چلتا رہا لیکن میں اس وقت بھی مختلف صیغے ورد کیا کرتا تھا میں

مستقل ایک درود شریف پر رک نہیں رہا تھا بلکہ میں مختلف درود شریف ورد کیا کرتا تھا۔

خوبصورت خواب:

2019 کی بات ہے 2019 کی نومبر کی ایک رات کو خواب میں والدہ محترمہ تشریف لائیں اور میں نے بڑا خوبصورت خواب دیکھا۔ میری زندگی کو بدلنے والا خواب وہ میں نے دیکھا میری والدہ ہمارے گھر میں بیٹھی ہیں اور سامنے کچن کی ایک شیلف ہے اس پر ایک کمپنی کا دودھ کا ڈبہ پڑا ہے جو دو ML کا ہوتا ہے وہ پڑا ہوا ہے تو اس پر ان کا کیپشن بھی ہے کمپنی کا نام بھی لکھا ہوا ہے دودھ بھی لکھا ہوا ہے لیکن اس کے اوپری سرے پر ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' لکھا ہوا ہے بڑا نمایاں اور بڑا بولڈ موٹے حروف میں لکھا ہوا ہے۔

خواب میں مجھے درود شریف بہت جاذب نظر آ رہا تھا۔ میں درود شریف والے دودھ کے ڈبے کو اٹھا کے والدہ رحمۃ اللہ علیہا کے پاس لے کے آتا ہوں تو میں کہتا ہوں یہ دودھ بیچنے والی کمپنی نے یہ کیا کیا ہے کہ دودھ کے ڈبے کے اوپر جلی حروف میں درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' لکھا ہوا ہے تو یہ انہوں نے کیا کیا تو اس کے ساتھ ہی میں دیکھتا ہوں پرچہ ہے کاغذ ہے اس پر واضح لکھا ہے کہ جو شخص یہ درود شریف پڑھتا ہے اس پر اللہ تعالی کی دس رحمتیں نازل ہوگئیں اور میں پھر یہ پرچہ اپنی والدہ رحمۃ اللہ علیہ کو دکھاتا ہوں کہ اماں جی دیکھیں اس پر تو یہ لکھا ہوا ہے کہ جو بندہ یہ درود شریف پڑھتا ہے اس پر اللہ تعالی کی طرف سے رحمتیں نازل ہوگئیں۔

پھر میں وضاحت سے بتاتا ہوں کہ یہ جو جملہ لکھا ہوا ہے اس طرح ہونا چاہیے تھا کہ رحمتیں نازل ہو جائیں گی لیکن یہ لکھا ہوا ہے کہ رحمتیں نازل ہوگئیں۔ تو والدہؒ بڑی خوش ہوتی ہیں کہتی ہیں پھر تو میں یہی درود شریف پڑھوں گی اس پرچے کے اوپر ایک جھالر سی بھی بنی ہوتی ہے جس طرح کاغذ کو قینچی کے ساتھ تھوڑے تھوڑے وقفے سے کاٹا جاتا ہے تو وہ جھالر سی بن جاتی ہے

کسی کاپی یا رجسٹر کے جو صفحے پر تو بڑی جھالریں سی بنی ہوتی ہیں۔تو میری والدہ مجھے کہتی ہیں کہ میں اتنی تعداد میں اس درود شریف کو پڑھوں گی۔ میں جھالر اُٹھاتا ہوں تو نیچے اور جھالر موجود ہوتی ہے پھر میں جھالر پہ جھالر اُٹھاتا جاتا ہوں تو آخر میں ''**حسبی اللہ ونعم الوکیل**'' لکھا ہوا تھا۔

اتنا جب خواب آیا تو پھر اس کے بعد میری رات کو تین بج کر 13 منٹ بج رہے تھے جو سامنے والا ڈیجیٹل گھڑال تھا اس پر یہ وقت تھا میں نے دوبارہ کوشش کی کہ آنکھیں بند کروں اور باقی خواب کو مکمل دیکھ لوں لیکن میں دوبارہ نہ سو سکا اور خواب یہیں تک تھا جو میں دیکھ چکا تھا۔
(نوٹ: رات کو تین سے ساڑھے تین بجے تک جن لوگوں کی آنکھ کھل جاتی ہے وہ روحانی دنیا کے شاہسوار ہوتے ہیں وہ تھوڑی سی محنت کر کے روح کی دنیا میں ترقی کر سکتے ہیں۔اور اس دوران آنیوالا خواب بھی جلد تعبیر کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔محمد تنویر اقبال)

پہلے میں یہ قیاس کیا کرتا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک آتا ہے تو یہ کلمہ یہ الفاظ پڑھے جاتے ہیں۔ یہ الگ سے درود شریف اور سلام ہے مجھے اس کا علم نہیں تھا۔ میں لوگوں سے پوچھتا پوچھتا علماء کرام اور مفتیان کرام تک پہنچا تو مجھے پتہ چلا یہ مکمل درود شریف بھی ہے اور اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجا گیا ہے۔

میں نے جب یہ جان لیا تو میں نے اس دردشریف کو مسلسل پڑھنا شروع کر دیا میں نے تعداد مختص نہیں کی تھی۔درود شریف میں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں پڑھتا تھا لیکن تعداد نوٹ نہیں کرتا تھا بلکہ کھلا پڑھا کرتا تھا۔

والد صاحب کو ملی شفا:

اسی طرح درود شریف کا سلسلہ چلتا رہا ایک دن میرے والد صاحب بیمار پڑ گئے عمر کا بھی تقاضا تھا اور بیماری کی وجہ سے بہت کمزوری محسوس کرنے لگے۔رات کو تقریبا ایک ڈیڑھ

بجے کا وقت تھا سردی کی رات تھی مجھے میری بیگم نے اٹھایا اور کہا کہ ابو جی بیمار ہیں میں فوراً اُٹھا اور جا کر جب لائیٹ آن کی تو میں نے دیکھا کہ فرش پر جا بجا بڑے بڑے خون کے دھبے تھے میں نے کہا یہ کیا ہوا؟

تو بتایا گیا کہ ابو کمرے سے واش روم کی طرف گئے تھے اور جب واش روم سے ہو کر واپس آئے تو فواروں کی طرح خون ناک سے بہہ رہا تھا۔ واش روم میں آئے تھے اور پھر اپنے کمرے میں گئے ہیں تو یہ سارا خون کے فوارے ہیں۔ میں نے دوسرے بھائی کو اُٹھایا تو سب پریشان ہو گئے کہ یہ کیا ہو گیا۔ رات کو سواری مشکل تھی اس لیے میں موٹر سائیکل پر بیٹھا پیچھے والد صاحب کو بٹھایا اور پیچھے بھائی نے والد صاحب کو پکڑا اور اللہ کا نام لے کر ہسپتال کی طرف چل پڑے۔ ہسپتال کی طرف جاتے ہوئے میں مسلسل اس وقت یہی درود شریف پڑھ رہا تھا'' **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** '' میری زبان پر جاری تھا۔ جب ہم ہسپتال پہنچے تو ہمیں جب ڈاکٹروں نے دیکھا تو اس وقت والد صاحب کی حالت بہت خراب ہو چکی تھی۔ کپڑے خون سے لت پت تھے لیکن الحمدللہ والد صاحب ہوش میں تھے۔

کشمکش:

ڈاکٹرز نے علاج شروع کر دیا اور بعد میں انہوں نے چیک اپ کے بعد بتایا کہ ان کا بلڈ پریشر شوٹ کر گیا تھا اس لیے یہ سارا مسئلہ بنا ہے۔ ہم نے فرسٹ ایڈ کر دی ہے ہمارے پاس مزید اس کا علاج نہیں ہے آپ انہیں لاہور لے جائیں۔ اس وقت تقریباً سحری ہونے کو تھی۔

خیر انہوں نے کچھ میڈیسن دی میں میڈیکل رپورٹ لے آیا اور پھر میں باہر برآمدے میں بیٹھ کر یہ درود شریف پڑھتا رہا ایک اطمینان تھا جو مسلسل درود شریف کی بدولت میرے دل میں مجھے محسوس ہو رہا تھا۔ ٹینشن سر اُٹھاتی تھی تو درود شریف سے اُس کا دباؤ کم ہونے لگتا تھا یہ کشمکش چل رہی تھی۔

والد صاحب نے باقی لوگوں کو بلا لیا ہمشیرہ کو بلا لیا بھائی کو بلا لیا۔خون کا بہاؤ اسی طرح جاری تھا وہ رک نہیں رہا تھا۔ میں باہر بیٹھا درود شریف پڑھ رہا تھا اور مسلسل سوچ بچار کر رہا تھا کہ اب کیا کریں؟ اتنا زیادہ خرچہ بھی ہے سواری کا بندوبست بھی کرنا ہے،سکول کی ڈیوٹی بھی کرنی ہے علاوہ ازیں بڑے بڑے خدشات سر اٹھا رہے تھے انہیں سوچوں کے ساتھ میں مسلسل درود شریف پڑھ رہا تھا۔

بے بسی کا عالم تھا تو میں کسی وارڈ کے اندر چلا جاتا کبھی باہر ایسی ادھیڑ پن میں وقت گزر رہا تھا جس طرح ایک بندے کی بے بسی ہوتی ہے اور والدین تو ایسی ہستی ہیں جن کو بے چین دیکھ کر اولاد کو بھی چین نہیں آتا۔ان سوچوں کے ساتھ میں مسلسل درود شریف پڑھتا رہا درود شریف کا ایک اپنا سکون ہوتا ہے جو اس وقت مجھے واضح محسوس ہو رہا تھا۔صبح کی پو پھوٹ رہی تھی اب ہم یہ پروگرام بنا رہے تھے کہ گاڑی لے کر آتے ہیں اور ابو کو لاہور لے کر جاتے ہیں۔

اسی بارے میں ہم سوچ رہے تھے اور تھوڑی دیر کے بعد میں اندر گیا ابو کو دیکھنے تو میں نے دیکھا کہ ان کا خون بند ہو چکا تھا اور جب انہوں نے ڈریسنگ اتاری تو دیکھا گیا چیک کیا گیا تو خون بالکل سٹاپ ہو چکا تھا۔

تھوڑی دیر کے بعد انہوں نے قضائے حاجت کی حاجت ہوئی تو انہیں ہم واش روم لے کر گئے اور اب ابو جب واش روم سے واپس آئے تو دوبارہ چیک کیا گیا تو خون مکمل طور پر رک چکا تھا ابو کی طبیعت بہتر ہو چکی تھی اور ابو سے ہم نے کہا کہ اب ہم گھر چلتے ہیں تو ابو کہنے لگے کہ میں پیدل جاؤں گا میری طبیعت ٹھیک ہے اب میں بہتر محسوس کر رہا ہوں۔

درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے میرے ابو کو شفا دی اور ہم گھر آکر جب ناشتہ کر رہے تھے تو میں سوچنے لگا کہ درود شریف کی کیا ہی کمال کرامت اللہ تعالیٰ نے آج رات دکھائی ہے اور ایسا محسوس ہو رہا ہے اس وقت کی رات کو جیسے کچھ ہوا ہی نہیں اور اللہ تعالیٰ نے ہسپتالوں کے دھکے گاڑیوں کے دھکے لاکھوں کے خرچے سے

بچا لیا اور اللہ تعالیٰ نے عافیت سے نوازا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ابو کو شفا سے نوازا اللہ تعالیٰ کا کرم ہوا اور درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کی تاثیر درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کی برکت اللہ تعالیٰ نے عنایت فرمائی اور اس درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آسانیاں عطا فرمائیں، خوشی عطا فرمائی، صحت عطا فرمائی، شفاء عطا فرمائی۔

بہت بڑی کرامت:

بے شک درود شریف کا نصیب ہونا بہت بڑی کرامت ہے درود شریف کا زبان پہ جاری ہو جانا اللہ تعالیٰ کا خصوصی کرم ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنے کی اور ہماری نسلوں کو درود شریف پڑھوانے کی اور درود شریف کا تذکرہ مذاکرہ اس کے کمالات اس کے عجائبات اس کے مشاہدات کے مذاکرے کرنے کی توفیق اور اس کا شوق عطا فرمائے۔ آمین

دُرود شریف کا باکمال سفر:

ایک اللہ والی بتاتی ہیں کہ مجھے رب کریم نے بچپن سے درود شریف ورد کرنے کی سعادت سے نوازا ہوا ہے میں بچپن سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت محبت کرتی ہوں۔ میں نے درود ابراہیمی سے درود شریف کا سفر شروع کیا تھا پھر سلسلہ چلتا رہا۔

ایک بار جب میں نے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے درود شریف کے ایک کروڑ کے سفر کے بارے سنا اور جانا تو میرے اندر بھی ایک کروڑ بار درود شریف نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کرنے کا شوق پیدا ہوا تو میں نے درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا ورد کرنا شروع کر دیا۔

شروع شروع میں میں درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' پانچ سات ہزار پڑھ پاتی تھی پھر میری تعداد میرا جنون میرا شوق بڑھتا چلا گیا اور آج میں الحمد للہ

روزانہ ایک لاکھ بار درود شریف ورد کر لیتی ہوں۔ درود شریف کی برکت سے میرے اندر نبی کریم ﷺ سے محبت اور اہل بیت ؓ سے محبت میں اضافہ ہوا۔ میں نے خود کو گناہوں سے بچاتے ہوئے درود شریف کا یہ سفر جاری رکھا اور میں اکثر نبی کریم ﷺ کی زیارت، نبی کریم ﷺ کے دیدار کے لیے تڑپتی تھی میرے اندر بہت زیادہ یہ چاہت تھی کہ میں اپنے آقا ﷺ کی زیارت کروں۔

میری التجائیں:

میں رب کریم کی بارگاہ میں اپنی التجائیں، اپنی دعائیں پیش کرتی اور اسی طرح میری زندگی کے شب و روز گزرتے رہے۔ میں نے جھوٹ سے غیبت سے اپنے آپ کو اللہ کے فضل وکرم سے بچایا ہوا ہے۔ میری کوشش ہوتی ہے کہ میں اپنا وقت ضائع نہ کروں اور اپنے ہر لمحے میں درود شریف کا ورد کروں یہی میری خواہش اور جستجو رہی ہے۔

میں رات کو بہت کم سوتی ہوں اور میری کوشش ہوتی ہے کہ تہجد کے ٹائم اُٹھ جاؤں اور تہجد کی نماز کی ادائیگی کے بعد میرا یہ معمول ہے کہ میں درود شریف کا ورد کرنا شروع کر دیتی ہوں۔ میں جاب کرتی ہوں اس دوران مجھے جب بھی موقعہ ملتا ہے میں درود شریف تسبیح پر پڑھتی رہتی ہوں اور میری کوشش ہوتی ہے کہ میں کثرت سے درود شریف کا تحفہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں روزانہ کی بنیادوں پر بھیج کر اپنی حاضری لگواتی رہوں۔

وقت میں برکت:

درود شریف کی برکت سے میرے وقت میں برکت ہوئی ہے میں گھر کے کام بھی کرتی ہوں مزید اپنی تعلیم بھی جاری رکھی ہوئی ہے جاب بھی کرتی ہوں اتنا سب کچھ کرنے کے باوجود میرے پاس اتنا وقت ہوتا ہے کہ عبادت کرنے نیند اور روزانہ درود شریف ایک لاکھ مکمل ہونے میں اللہ کریم میری مدد فرماتا ہے۔

میں دن میں روزانہ آٹھ سے دس گھنٹے درود شریف پڑھتی ہوں اور رات کو جتنا مجھے موقعہ ملتا ہے میں درود شریف کی تسبیح کرتی ہوں۔ میں پانچ منٹ میں ہزار بار درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' ورد کر لیتی ہوں۔ اس درود شریف کے عجائبات رب کریم نے مجھ پر کھولے ہیں۔ میرے اندر سکون کا ایک جہان ہے جو آباد ہو چکا ہے میری زندگی میں ایک خوشبو ہے جسے میں الفاظ میں بیان نہیں کر پا رہی۔

میں جو سوچتی ہوں رب کریم کا نظام اُس کے موافق ہو جاتا ہے میری دعائیں قبول ہوتی ہیں اور آج یہ عالم ہے کہ میرے دل میں ایسی کوئی حسرت نہیں جو پوری نہ ہوئی ہو اور یہ سب درود شریف کی برکات ہیں، یہ سب درود شریف کی کرامات ہیں۔

ہیرے کی چمکدار تسبیحاں:

لاہور سے ایک اللہ والے بتاتے ہیں کہ جمعرات کے روز بعد نماز عشاء یعنی شب جمعہ میں درود شریف کی ایک محفل میں بیٹھا درود شریف پڑھ رہا تھا کہ درود شریف پڑھتے پڑھتے اونگھ آ گئی۔ جب درود شریف کی محفل کے بعد دعا ہونے لگی تو میری آنکھ کھل گئی۔ اس اونگھ کے دوران میں نے دیکھا کہ ہم سب لوگ جو درود شریف پڑھ رہے ہیں ایک جگہ کھڑے ہیں ہمارے پاس ایک فرشتہ آیا اور اس نے بتایا کہ اس پل سے دوسری طرف جنت ہے۔ ہم سب درود شریف پڑھتے ہوئے پل سے گزر کر جنت میں داخل ہو گئے ہمارے ہاتھوں میں ہیرے کی بنی ہوئی چمکدار تسبیحاں تھیں جن پر ہم سب درود شریف پڑھتے جا رہے تھے۔

درود شریف کی برکت سے انعامات کا ایک سلسلہ رب کریم نے مجھے دکھایا ہے بے شک درود شریف کی تسبیح کرنا ہیرے موتیوں کی کمائی سے زیادہ قیمتی ہے اور درود شریف پڑھنے والے کی جنت بھی مشتاق رہتی ہے درود شریف پڑھنے والے سے فرشتے بھی محبت کرتے ہیں درود شریف پڑھنے والے سے رب بھی راضی ہوتا ہے رب کا حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی راضی ہوتا ہے۔ اور جس پر رب راضی ہو جائے کائنات کے سارے خزانے اُس کے لیے حاضر ہیں۔

مبارک ہستیوں کی دعائیں:

ایک اللہ والی بتاتی ہیں کہ جب میں سات سال کی تھی مجھے زیارات ہونا شروع ہوگئی تھیں۔اس وقت اُن کی عمر تیس سال سے زائد ہوچکی ہے۔ یہ اللہ والی درود شریف کے مختلف صیغے ورد کرتی ہیں لیکن ان کے معمول میں درود ابراہیمی اور درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' بہت زیادہ ہے۔

کچھ راز آشکار کرنے جارہا ہوں جنہیں عقل یقینا قبول نہیں کرتی لیکن چونکہ یہ عشق کا تذکرہ ہے تو یہاں راز آشکار کرنا بھی ضروری ہیں۔تاکہ عاشقوں کو تسلی ہو، عاشقوں کی تشنگی کو سکوں ملے عقل کے پیمانے سے دیکھیں تو یہ ناممکنات میں سے لگتا ہے۔

لیکن یہ حقیقت ہے جسے بڑے ظرف والے اور دیوانے ہی سمجھ سکیں گے۔ یہ اللہ والی روزانہ سوا لاکھ درود ابراہیمی ورد کرتی ہیں اور اسی طرح کثرت سے درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' اُن کے معمولات میں ہے۔انہیں اُم المومنین سیدہ خدیجہؓ کی زیارت ہوئی تو اُنہوں نے فرمایا تم میری بیٹی ہو اور اُسے دعا دی، اس اللہ والی کو اہل بیتؓ کی زیارت سے نوازا گیا۔

مزید بتاتی ہیں کہ میں نے ایک بار خواب دیکھا کہ میں ایک ایسی جگہ موجود ہوتی ہوں جہاں بہت زیادہ تعداد میں درخت موجود ہوتے ہیں غور کرنے پر پتہ چلتا ہے کہ وہ نخلستان ہے

میں دیکھتی ہوں کہ ایک گھوڑا وہاں موجود ہے اور وہاں پر ایک نقاب پوش موجود ہیں جو گھوڑے کو پانی پلانے کے لیے رُکے ہوئے ہیں۔ میں جب اُن کے قریب جاتی ہوں تو وہ نقاب اُتارتے ہیں میری اُن کے چہرے پر نظر جاتی ہے تو اُن کا چہرہ بہت نورانی ہوتا ہے مجھے وہ شخصیت مخاطب کر کے بتاتی ہیں کہ میں اللہ کا نبی ابراہیمؑ ہوں۔ میں یہ جان کر بہت خوش ہوتی ہوں کہ میں سیدنا ابراہیمؑ کی زیارت کر رہی ہوں ۔سیدنا ابراہیم علیہ السلام میرے سر پر ہاتھ پھیرتے ہیں اور مجھے دعا دیتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کچہری:

ان اللہ والی پر درود شریف کی برکت سے بہت کرم ہے۔ یہ اللہ والی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کچہری میں اکثر حاضر ہونے کی سعادت پاتی ہیں اور اس کچہری میں جو خواتین کا سیکشن موجود ہوتا ہے وہاں ان کی حاضری عموماً ہوتی ہے۔ یہ اللہ والی کروڑوں کی تعداد میں درود شریف کے مختلف صیغے ورد کر چکی ہیں۔ درود ابراہیمی کا ورد اور درود شریف "**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**" کا ورد ان کا مسلسل جاری وساری ہے اور یہ درود شریف یہ کثرت سے ورد کرتی ہیں یہ اللہ والی شریعت اور پردے پر پابندی سے عمل پیرا رہتی ہیں۔

انہیں درود شریف سے عشق ہے انہیں اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ سے عشق ہے ان کے دن رات درود شریف کی محبت میں بسر ہو رہے ہیں درود شریف کی برکت سے الحمدللہ ان پر کرم نوازیوں کی بارش ہے۔

درود پاک ایک راز ہے:

درود پاک ایک راز ہے جس راز کو سمجھنے کے لیے آپ کی عمر بیت جائے گی پر آپ اس کے راز تک نہیں پہنچ سکو گے۔ جو بھی اللہ کریم کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتا ہے یقین جانیں درود پاک کی برکت سے وہ کبھی کسی بھی مشکل میں نہیں پڑتا ہے اس کے لیے ہر سمت آسانیاں ہی آسانیاں ہوتی ہیں۔ جنہیں درود پاک کی سعادت ملتی ہے وہ دنیا کی روحانی بادشاہتوں کے مالک بن جاتے ہیں۔ درودِ پاک اطاعت، محبت اور وفا کا اظہار ہے۔ جتنا گُڑ ڈالیں گے اتنی مٹھاس پیدا ہوگی۔ جتنا درودِ پاک پڑھیں گے اتنا فیض پائیں گے۔

عشق کا سفر:

لاہور سے ایک درویش صفت جوان نے جب درود شریف کا سفر شروع کیا تو اُن پر کرم کی بارش ہوئی۔ جوان بتاتے ہیں کہ درود شریف اسے ہی نصیب ہوتا ہے جس سے اللہ کریم

محبت فرماتا ہے۔ درود شریف نصیب والے کی زبان پر جاری ہوتا ہے میں نے مختلف درود شریف پڑھ کر اس سفر کا آغاز کیا لیکن میں نے کثرت سے درود شریف **''صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم''** پڑھ کر اپنا ایک کروڑ درود شریف مکمل کیا۔

باطن سے خوشبو:

درود شریف کی خوشبو جب ہمارے باطن سے پھوٹتی ہے تو ہم اُسے محسوس تو کر سکتے ہیں لیکن کسی کے سامنے اُس کو ثابت نہیں کر سکتے۔ باطن کی خوشبو کو سونگھنے کے لیے روحانی حس درکار ہوتی ہے اور وہ ہر کسی کے پاس نہیں ہوا کرتی۔ خاصان خدا اس خوشبو سے آشنائی رکھتے ہیں جب عاشق درود اُن اللہ والوں کے پاس سے گزرتا ہے تو وہ اُس سے محبت کرتے ہیں اُس سے خوش ہوتے ہیں اُس کے لیے اس مبارک سفر میں کامیابی کے لیے دعائیں کرتے ہیں پھر یہ دعائیں اُس عاشق کا تعاقب کرتی ہیں درود شریف کی خوشبو اُس کی زندگی کو معطر کرتی جاتی ہے اور درود شریف کے اس سفر میں جب عاشق چلتا رہتا ہے تو اُس کی راہیں آسانی ہوتی چلی جاتی ہیں۔

یہ عشق کا سچا سفر ہے اس میں دھوکا نہیں ہے، اس میں سچائی ہے، اس میں بے وفائی نہیں ہے بلکہ اس میں وفا ہے، اس میں کڑواہٹ نہیں ہے مٹھاس ہے، اس میں ناکامی نہیں ہے اس راہ کے اندر کامیابی ہے اور درود شریف کے اس سفر میں منزل یقینی ہے۔

عجیب زندگی:

پنجاب سے ایک جوان بتاتے ہیں کہ درود شریف کے سفر سے پہلے میری زندگی انتہائی عجیب تھی جس پر آج بھی مجھے حیرانگی ہوتی ہے کہ کیا میں ایسا بھی ہوا کرتا تھا۔ میرے اندر تکبر اور غرور کا مرض موجود تھا میں خود کو اعلیٰ جبکہ دوسروں کو حقیر سمجھتا تھا۔ میری زندگی میں کئی واقعات پیش آئے میں بہت سارے مسائل اور پریشانیوں میں جکڑا ہوا تھا۔ میری خاندان کے اندر، تعلقات کے اندر کوئی وقعت نہیں تھی مجھے ایک نکما اور نکھٹو جوان سمجھا اور مانا جاتا تھا۔

پھر رب کریم نے مجھے درود شریف کا سفر عنایت کیا تو میں نے درود شریف کے فضائل و کمالات پر توجہ کرنا شروع کر دی۔ جب میں درود شریف کے واقعات و مشاہدات سنتا تو میرے اندر ایک جذبہ پیدا ہوتا ایک شوق پیدا ہوتا اسی دوران میں نے ایک کروڑ درود شریف ورد کرنے کا عزم کیا۔

درود شریف کے صیغے:

شروع میں مجھے اتنی معلومات نہیں تھیں کہ درود شریف کے دیگر صیغے بھی موجود ہیں میں نے درود شریف کے سفر کا آغاز درود ابراہیمی سے کیا تھا شروع میں، میں نے روزانہ ایک ہزار بار درود ابراہیمی کا ورد کرنا شروع کر دیا۔لیکن جب مجھے درود شریف کے مختلف صیغوں کے بارے میں پتہ چلا اور اُن کے فضائل کے بارے میں آگہی ہوئی تو میں نے مختلف درود شریف کے صیغے پڑھنا شروع کر دیے۔ میرا مشورہ ہے کہ ہمیں درود شریف کے ایک صیغے کو دھیان سے محبت سے پڑھنا چاہیے اور اسی درود پر توجہ مرکوز رکھنی چاہیے۔ درود شریف کے ایک ہی صیغے پر ہم اتنی محنت کریں کہ درود شریف کا وہ صیغہ ہماری پہچان بن جائے، ہمارے قبیلے کی پہچان بن جائے۔ جب ہم کثرت سے درود شریف پڑھیں گے تو ہماری اولادیں بھی درود شریف کی برکات اور ورد کو دیکھ کر درود شریف کی طرف متوجہ ہو پائیں گی۔

ہمارے گھر میں جس قدر ایک ہی درود شریف کا تکرار ہوگا اسی قدر اس کی نورانیت اور تاثیر بڑھتی جائے گی۔ بہن، بیٹی کو جہیز میں دنیا کی چیزیں ضرور دیں لیکن ساتھ یہ تاکید کر کے بھیجیں کہ بیٹا درود شریف کا ورد نہ چھوڑنا درود شریف کو وقت دینا اور درود شریف کو اپنی نسلوں کو تعلیم کرنا یہ سلسلہ رکنا نہیں چاہیے یہ سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔

انگوٹھی کا تحفہ:

ایک جوان جن کا تعلق پاکستان سے ہے بتاتے ہیں کہ میرا درود شریف کا سفر جاری تھا

اسی دوران میں نے ایک خواب دیکھا جس میں میرا ایک دوست مجھے خوشخبری دیتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لیے انگوٹھی گفٹ کے طور پر رکھ کر گئے ہیں یہ جان کر میں بہت خوش ہوتا ہوں ایک سڑک کے کنارے ایک درخت کے پاس وہ انگوٹھی رکھی ہوئی ہوتی ہے۔ جب میں وہ انگوٹھی لینے جاتا ہوں تو وہاں بہت زیادہ پانی ہوتا ہے اور میں انگوٹھی تک نہیں پہنچ پاتا میرا خواب ختم ہوجاتا ہے میرا وہ خواب پورا نہ ہوسکا اور نامکمل رہا۔ پھر میں نے اسی سال اعتکاف کیا اور خواب میں دیکھا کہ مسجد کا موذن روٹی بنا رہا ہوتا ہے میں موذن سے کہتا ہوں کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے روٹی لے کر جانی ہے روٹی اتنی لذیذ اور اچھی بناؤ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند آجائے موذن میری یہ بات سن کر کہتا ہے کہ آپ پریشان نہ ہوں۔ ان شاء اللہ میرے ہاتھ کی بنائی ہوئی روٹی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند آئے گی ۔ درود شریف ہماری حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف رہنمائی کرتا درود شریف ہمارے عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔ درود شریف کے مسلسل ورد سے ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس کی طرف متوجہ ہونے لگتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد:

جوان مزید بتاتے ہیں کہ دوران اعتکاف ایک بار خواب میں مجھے بتایا جاتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں جگہ نماز کے لیے تشریف لا رہے ہیں تم بھی وہاں جاؤ تو میں وہاں بھاگ کر جاتا ہوں میں نے اپنے خواب میں یہ پیغام سنا اور پھر میرا خواب مکمل ہوگیا۔

عبداللہ شاہ غازیؒ:

ایک بار خواب میں، میں نے ایک مزار دیکھا جس کے بارے میں مجھے بتایا جاتا ہے کہ یہ عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار ہے۔ خواب کے اندر مجھے حکم دیا گیا تھا کہ چالیس ہزار درود شریف کا ہدیہ پیش کرو۔ میں نے عبداللہ شاہ غازیؒ دربار کے بارے میں سن تو رکھا تھا لیکن دیکھا نہیں تھا صبح میں نے Google پر جب دربار کے بارے میں سرچ کیا تو وہی دربار کی

نوعیت تھی جو میں نے خواب میں دیکھا تھا۔

دشمن کے چہرے بے نقاب:

میں روزانہ الحمد للہ تیس سے چالیس ہزار درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' ورد کرتا رہا پھر مجھے وہ لوگ دکھائے گئے جو ہم پر جادو کر رہے تھے۔اُن کی دشمنی مجھ پر واضح ہوگئی اُن کے چہرے مجھ پر آشکار ہوگئے۔میں نے جب یہ خواب دیکھا تو درود شریف کو مزید توجہ دھیان اور ادب سے ورد کرنا شروع کر دیا اور دعا کرتا رہا کہ یا اللہ مجھے میری فیملی کو ان کے شر سے محفوظ رکھنا۔

میں نے درود شریف کا ورد زیادہ کر دیا اور میں بہت ہی توجہ سے دروشریف پڑھنے لگا کچھ عرصہ کے بعد میں نے دیکھا کہ جو لوگ مجھ پر میری فیملی پر جادو کر رہے ہیں۔وہ ایک مقام پر کچھ تعویذات دفن کر رہے ہیں میں اُن کو مار دیتا ہوں اور جب اُن کو قبر میں ڈالا جاتا ہے تو اُن کے چہرے انتہائی خوفناک اور ڈراؤنے دکھائی دینے لگتے ہیں اُن کے چہرے بگڑ جاتے ہیں اور اُن کی طرف دیکھ کر خوف آتا ہے یہ خواب مکمل ہونے کے بعد جب میں نے خواب میں دکھائے گئے مقام پر چیک کیا تو مجھے تعویذات مل گئے۔

درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کے ورد سے رب کریم نے ہماری رہنمائی کی اور ہمارے ساتھ حسد رکھنے والے،تعویذات کرنے والے ظالموں کے شر سے ہمیں محفوظ رکھا۔اُن کا جادو کا وار ہم پر نہ چل سکا بلکہ اُن پر ہی اُن کی شرارت کو لوٹا دیا گیا۔

خیروں کا نظام:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو بھی اُمتی اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر محبت سے یقین سے ادب سے درود شریف کا نذرانہ پیش کرنے کی ترتیب بنائے رکھتا ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم میں ہوتا ہے اُس پر جادو اثر نہیں کرتا اُس پر تعویذات اثر نہیں کرتے اُس پر بندش نہیں لگائی جاسکتی، جناتی

Safety شیطانی جالوں سے اُس کو جکڑا نہیں جا سکتا۔ درود شریف پڑھنے سے ہمارے اردگرد Shield جسے Aura بھی کہا جاتا ہے مضبوط ہوتا چلا جاتا ہے جسے شیطانی، جناتی چیزیں کراس نہیں کر سکتیں۔ درود شریف کے اندر خیروں کا ایک پورا نظام موجود ہے جو درود شریف کے ساتھ جڑ جاتا ہے وہ کائنات کی خیروں کو سمیٹنے والا بن جاتا ہے۔

جوان بتاتے ہیں کہ ایک بار خواب میں دیکھا کہ شیخ عبد القادر جیلانیؒ کی قبر ہے ابھی میں قبر کو دیکھ کر حیران ہو رہا ہوتا ہوں (اگر میرا حافظہ صحیح کام کر رہا ہے تو۔ اللہ تعالیٰ میرے لفظوں کی کمی بیشی معاف فرمائے۔ آمین) کہ میں دیکھتا ہوں کہ وہ بزرگ قبر سے باہر آتے ہیں اور لمبی سانس لینے کے بعد مجھے مخاطب کر کے فرماتے ہیں کہ ''تم جنت میں جاؤ گے''۔ اس کے بعد میرا خواب ختم ہو جاتا ہے۔

امام مہدیؒ کی زیارت:

جوان بتاتے ہیں کہ درود شریف کی برکت سے مجھے امام مہدی سلام اللہ علیہ کی زیارت کرائی گئی۔ خواب کے اندر میں نے ایک خوبصورت جوان کو دیکھا جن پر نور برس رہا ہوتا ہے اور وہ بہت حسین و جمیل نوجوان ہوتے ہیں۔

جن کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ یہ امام مہدی سلام اللہ علیہ ہیں۔ درود شریف کی برکت سے میں نے ایک بار خواب میں دیکھا کہ میں اور میرے کچھ دوست اعتکاف میں بیٹھے ہوئے ہیں شام کا وقت ہے اور مزید کچھ لوگ بھی ساتھ موجود ہیں تو اسی دوران آواز آتی ہے کہ یہ سب لوگ امام مہدی سلام اللہ علیہ کے لشکر میں شامل ہیں۔ درود شریف کی برکت سے اللہ کریم نے مجھے بہت سی روحانی نعمتوں سے نوازا ہے۔

امام مہدیؒ کا لشکر:

درود شریف کی برکت سے میں نے ایک ایسا خواب دیکھا جس نے مجھے حیران کر دیا

ایک بار میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک پہاڑی علاقہ ہوتا ہے میرے ساتھ بہت سارے لوگ ہوتے ہیں اور ہم جنگ کے لیے جا رہے ہوتے ہیں اور امام مہدی سلام اللہ علیہ ہمارے سپہ سالار ہوتے ہیں۔

میں دیکھتا ہوں کہ امام مہدی سلام اللہ علیہ ہم سے مخاطب ہوتے ہیں اور اُن کی آواز جب ہم سنتے ہیں تو آپ کی آواز بہت خوبصورت ہوتی ہے۔ درود شریف کی برکت سے میں نے خود کو امام مہدی سلام اللہ علیہ کے لشکر میں دیکھا اور اُن کی آواز بھی سنی۔ بفضل ربی میری درود شریف کی تسبیح انتہائی انہماک سے چلتی رہی۔ ایک بار خواب میں میں نے عثمان غازیؒ (ترکیہ) کی قبر کو دیکھا، ایک بطخ دیکھی، ساتھ چیتا بیٹھا ہوا دیکھا اور اس دوران تلاوت قرآن مجید کی آواز واضح مجھے سنائی گئی۔

خواب میں کثرت سے مجھے یہ حکم اور اشارہ دیا جاتا ہے کہ میں درود شریف کی نشر و اشاعت کے لیے کوشش کروں، مخلوق خدا کو درود شریف کی طرف دعوت دوں اور حکم دیا جاتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق کے تذکروں، واقعات کو، معاملات کو مخلوق خدا میں عام کروں۔ اب میری کوشش ہوتی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو دُرود شریف کی تبلیغ و اشاعت میں اپنی کاوش کرتا رہتا ہوں۔

نسخہ خاص:

ایک درویش ہیں جو درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا مسلسل ورد کرتے ہیں اُن کی صبح و شام کا ذکر یہی درود شریف ہے۔ بتاتے ہیں کہ انہیں خواب میں اس درود شریف کی برکت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ وہ حیران ہو کر عرض کرتے ہیں: ''یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ کے دیدار کی سعادت کیسے نصیب ہوئی؟''

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تم دن میں کثرت سے مجھ پر درود پڑھتے

ہو ہم اپنے ذکر والوں کو کیسے بھول سکتے ہیں؟'' یہ سن کر وہ درویش رو پڑے، اور صبح ہوتے ہی ہر ایک سے کہنے لگے: "اگر دیدارِ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہتے ہو، تو درود کی کثرت کو زندگی کا حصہ بنالو!"

اس لئے ہم اور ہمارے شاگرد صرف اور صرف درود پاک ہی پڑھتے ہیں اور صرف اور صرف درود پاک ہی کی دعوت دیتے ہیں۔

میرا روزانہ کا معمول:

میرا یہ معمول ہے کہ میں درود شریف پڑھنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں اپنا درود شریف کا نذرانہ پیش کرتا ہوں پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آباؤ اجداد، تمام انبیاء کرام ؑ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت ؓ، تمام صحابہ کرام ؓ، تمام اولیاء کرام ؒ، تمام عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، درود سلام پڑھنے والے تمام مخلصین اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر اُمتی کو درود شریف کا ایصال ثواب کرتا ہوں۔ میں اپنے دشمنوں کو بھی درود شریف کا ہدیہ پیش کرتا ہوں اور قیامت کی صبح تک جتنے بھی مسلمان انسان اور جنات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُمتی آئیں گے سب کو درود شریف کا اعمال کا ہدیہ پیش کرتا ہوں۔

ظرف کی وسعت:

میں دشمنوں کے لیے دل سے دعا کرتا ہوں اس عمل کی برکت سے رب کا مجھ پر کرم ہے اور آج بھی الحمدللہ میری زبان پر درود شریف جاری و ساری ہے۔ درود شریف کے مسافر کو دل بڑا لے کر چلنا چاہیے، اپنے اندر برداشت کے مادے کو بڑھا کر ظرف کو وسیع کر کے درود شریف کا سفر کریں گے تو منزلیں ملتی چلی جائیں گی، نوازشات کا سلسلہ وسیع ہوتا چلا جائے گا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم آپ کی طرف ہر وقت متوجہ رہے گی۔

راحت کا ساماں:

درود شریف کا مسافر نعمتوں میں ہر پل گھرا رہتا ہے رحمت خداوندی اُس پر بارش کی

طرح نچھاور رہتی ہے۔راحت کا ساماں اُس کے لیے اُس کی نسلوں کے لیے کر دیا جاتا ہے ۔اُسے اُس کی نسلوں کو خوش بختوں کی فہرست میں درج کر دیا جاتا ہے۔یہ وہ نعمتیں ہیں جن کا کوئی نعم البدل نہیں یہ وہ عطائیں ہیں جن پر اللہ کریم کا جتنا شکرادا کیا جائے اتنا ہی کم ہے۔

تفسیر قُشیری:

تفسیر قشیری میں لکھا ہے کہ قیامت کے دن کسی مومن کی نیکیاں جب کم وزن ہوجائیں گی تو نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چھوٹا سا کاغذ کا ٹکڑا اس کے نیکیوں کے پلڑے میں ڈال دیں گے۔جس سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوجائے گا۔وہ مومن کہے گا میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں،آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کون ہیں؟ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی صورت و سیرت کتنی اچھی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے''میں تیرا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں اور یہ وہ درود شریف ہے جو تو نے دنیا میں مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر پڑھا تھا۔میں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے تیری ضرورت کے وقت اس کو ادا کر دیا ہے''۔

مدینہ کی حاضری:

محمد قسیم پشاور علاقہ پبھی سے بتاتے ہیں کہ میں درود شریف کی کثرت کرتا ہوں میں نے ایک رات خواب دیکھا کہ جمعۃ المبارک کا دن ہے اور میں مکہ مکرمہ میں جمعہ کی نماز کے لیے تیاری کر رہا ہوں میں نے وضو کیا اور خانہ کعبہ کے قریب جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لیے پہنچ گیا نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد میری ملاقات امام کعبہ سے ہوئی۔

انہوں نے مجھے اس ملاقات میں مخاطب کر کے فرمایا کہ آپ کی مدینہ منورہ میں بھی حاضری ہوگی آپ درود شریف کی کثرت کیا کرو اور درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کی کثرت کیا کرو اور یہ الفاظ انہوں نے تین بار دہرائے۔پھر میرا خواب مکمل ہوگیا اور مجھے خواب میں یہ اشارہ دیا گیا کہ مدینے والے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رابطے کے لیے ضروری ہے کہ میں درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کی کثرت کروں۔

اطمینان قلب:

درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کے ورد کے دوران میری کیفیات کا نظام انوکھا تھا۔ میں اندر سے مطمئن اس درود شریف کے ورد میں مسلسل مصروف عمل رہا۔ میرے اندر اطمینان قلب تھا کہ درود شریف کے اس صیغے میں درود شریف بھی ہے، ذکر آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہے اور سلام بھی ہے۔

بچپن سے مجھ پر اللہ کا خصوصی فضل ہے کہ میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے میں جب بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارکہ سنتا تھا اور اب بھی جب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی سنتا ہوں یا کہیں پڑھتا ہوں تو درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' ضرور پڑھتا ہوں۔

یہ ایک مختصر، جامع اور خوبصورت درود شریف ہے اس درود شریف میں عجب سی مٹھاس اور اپنائیت محسوس ہوتی ہے درود مختصر الفاظ کے لحاظ سے مختصر جب کہ کمالات کے حساب سے عظمت کے مقام پر فائز ہے۔

محدثین نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث مبارکہ کو جب بھی اپنی کتابوں میں بیان کیا ہے درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا اہتمام کیا ہے۔علماء کرام دورہ حدیث اور تکرار میں اس درود شریف کا اہتمام کرتے آئے ہیں۔دنیا میں سب سے زیادہ درود شریف کے اسی صیغے کا تکرار ملتا ہے۔یہ درود شریف روزانہ کروڑوں اربوں بار پڑھا اور دہرایا جاتا ہے۔مجھے اس درود شریف سے محبت ہے میرا اس درود شریف کی طرف جھکاؤ زیادہ ہے۔مجھے درود شریف کا یہ صیغہ پسند ہے۔ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ روزانہ کم از کم **3125** بار درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' پڑھنے کا اہتمام کریں تا کہ چالیس دنوں میں سوا لاکھ کی تعداد مکمل ہو جائے۔اگر ہم استقامت سے درود شریف کے اس صیغے کو ورد کرتے

رہیں تو کچھ ہی عرصے میں سوا کروڑ بار درود شریف کی تعداد مکمل کرنا کوئی اتنی زیادہ مشکل نہیں ہے ۔درود شریف ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا خود بھی ورد کریں ساتھ اپنے بچوں کو بھی یہ مختصر درود شریف پڑھنے کا حکم دیں بچپن سے جب اُن کی زبانوں پر درود شریف جاری ہو جائے گا تو ان شاء اللہ آپ کے دنیا سے جانے کے بعد بھی اُن کا درود شریف سے ناطہ جڑا رہے گا جس کا فائدہ اُنہیں تو ہوگا ہی ساتھ ہی اس درود شریف کا یہ نور آپ کی آخرت میں بہترین سرمایہ کاری ثابت ہوگا۔

سیدنا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

میرے ایک دوست ہیں اُن کا نام قاری امیر رحمت ہے آپ ایک درویش صفت،عبادت گزار،مخلص،سخی اور صاحب ذوق انسان ہیں۔بتاتے ہیں کہ 2009ء میں حکیم محمد طارق محمود چغتائی (عبقری) ہمارے گاؤں چھپڑی ،تحصیل جنڈ ،ضلع اٹک)تشریف لائے ۔میری اُن سے ملاقات ہوئی تو حضرت نے مجھے درود شریف ''**سیدُنَاکریمٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' ورد کرنے کا حکم اور اجازت عنایت فرمائی۔

میں نے حضرت کے بتائے گئے درود شریف کے صیغے کو محبت سے ادب سے ورد کرنا شروع کر دیا میں جوں جوں درود شریف کی تعداد بڑھا تا جارہا تھا میرے عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ،میرے روحانی جذبوں میں ترقی ہو رہی تھی۔میری عبادت کے اندر حلاوت کا ذائقہ شروع ہو گیا ۔میری کوشش ہوتی تھی کہ مجھے تنہائی ملے اور میں انتہائی ادب،توجہ دھیان سے اس درود شریف کو ورد کرنے کا سلسلہ کرتا رہوں۔مجھے کوئی ڈسٹرب کرنے والا نہ ہو تسبیح ہو،درود شریف کا ذکر ہو اور میری ذات ہو مجھے اس درود شریف کے ورد سے مزہ آنے لگا تھا مجھے اس درود شریف کو پڑھ کر بہت زیادہ سکون اور خوشی محسوس ہوتی تھی۔

میں نے درود شریف کے اہتمام کو نہ چھوڑا میں مستقل مزاجی سے درود شریف کا ورد

کرتا رہا بتاتے ہیں کہ ایک بار میں سو رہا تھا کہ میرے اوپر خواب کا سلسلہ شروع ہوا میں نے دیکھا کہ میں سعودی عرب میں مکہ مکرمہ کی سرزمین پر موجود ہوں، ہم کچھ لوگ وہاں موجود ہوتے ہیں وہاں پر ایک کبری (غار نما جگہ) بنی ہوئی ہوتی ہے اور ہمیں بتایا جاتا ہے کہ تھوڑی دیر تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری ہوگی میں یہ سن کر بہت خوش ہوتا ہوں اور بے چینی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کا انتظار کرنے لگتا ہوں۔

انتظار کا سلسلہ چل رہا ہوتا ہے کہ اسی دوران میں دیکھتا ہوں کہ سامنے سے پیارے آقا نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا رہے ہوتے ہیں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ کر خوشی سے کھل اُٹھتا ہوں اور آگے بڑھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچتا ہوں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اپنے سینہ مبارک سے لگا لیتے ہیں میں اپنی اس سعادت پر خوشی سے رونے لگتا ہوں۔

پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے مسکرا کر دیکھتے ہیں اور پیار سے میرے چہرے پر تھپکی دیتے ہیں میں فوراً جھک کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کو اپنے ہاتھوں میں لے کر چومنے لگتا ہوں اور ساتھ اپنی اس سعادت اور قسمت پر خوشی سے رو رہا ہوتا ہوں یہ منظر چل رہا ہوتا ہے کہ میرا خواب ختم ہو جاتا ہے۔ یہ خواب دیکھنے کے بعد میرا درود شریف سے عشق مزید بڑھ گیا میرے اندر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت مزید گہری ہوگئی اور میں نے اس درود شریف کو مسلسل اپنے معمول میں رکھا۔

خواب کی نقد تعبیر:

یہ غالباً نومبر 2025 کا دن تھا۔ ایک روز میں جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد گھر گیا تو ابھی آنکھ بند ہی ہوئی تھی کہ مجھے کسی بتانے والے نے بتایا کہ آج آپ کو ایک روحانی تحفہ اور اجازت دی جائے گی آج آپ کو یہ یہ روحانی نعمتیں دی جائیں گی۔ تھوڑی دیر میں نے یہ منظر دیکھا اور ابھی یہ سلسلہ چل ہی رہا تھا کہ میرے بیٹے نے مجھے آواز دی کہ بابا اُٹھ جائیں آپ کی کال آ رہی

ہے میں نے یہ سننے کے بعد جب کال اُٹھائی تو ایک صاحب نے کہا کہ ہم لوگ مسجد میں آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ میں نے اُن سے عرض کیا کہ آپ تھوڑا انتظار کریں میں ابھی آتا ہوں۔

میں جب مسجد پہنچا تو میری تنویر بھائی سے پہلی باقاعدہ ملاقات ہوئی۔تنویر بھائی نے مجھے بہت سے روحانی تحفے پیش کیے جس سے دل باغ باغ ہوگیا۔اُنہوں نے مجھے درود شریف کی کتب، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اسرار ورموز کی کتب گفٹ پیش کیں اور ساتھ اپنے حضرت سے ملی ہوئی اجازتیں، درود شریف، کلید اعظم اور مزید اعمال کی اجازتیں مجھے عنایت فرمائیں اس روز مجھے نقد خواب کی تعبیر ملی۔

نعمتوں کی آمد:

اس درود شریف کے ورد سے میں نے یہ مشاہدہ کیا ہے کہ نعمتیں خود بخود چل کر آپ تک پہنچ جاتی ہیں۔ جیسے کوئی قوت ہو جو ان نعمتوں کو آپ تک پہنچانے کی ڈیوٹی سرانجام دے رہی ہو۔اس درود شریف کے ورد سے میری زندگی کے اندر سکون، عافیت اور برکات کا نظام بہت مستحکم ہوا ہے۔اس درود شریف کے ورد سے میری عبادت کے اندر دلچسپی، اعمال کا شوق اور تلاوت کا رجحان بڑھا ہے۔

اس درود شریف کی برکت ہے کہ میرا مخلصین سے ایک تعلق بن گیا ہے جس شخص سے بھی میرا تعلق بنتا ہے وہ اخلاص والا، اعمال والا اور تعلق مع اللہ کی نعمتوں سے بھرپور ہوتا ہے۔ ہر اچھے انسان میرا تعلق درود شریف کی برکت سے قائم ہوتا چلا جاتا ہے۔اس درود شریف کے اندر مٹھاس ہے، دعاؤں کی قبولیت ہے اور ذکر میں برکت ہے۔

سید احمد کبیر رفاعیؒ کا معمول:

''**سیدُنَا کریم** ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' ایک خوبصورت درود شریف ہے سید احمد کبیر رفاعیؒ یہ درود شریف رفاع کے علاقے میں بیٹھ کر روزانہ کی بنیاد پر بلاناغہ

ورد کیا کرتے تھے یہ درود شریف ساری زندگی ان کے ورد میں رہا اور وہ روزانہ بلا ناغہ درود شریف کی بدولت روحانی طور پر مدینہ شریف میں حاضری دیتے تھے۔

ایک بار جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک پر حاضری نصیب ہوئی تو آپؒ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک پر سلام پیش کیا اور اس کے بعد عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پہلے رفاع میں بیٹھ کر روحانی طور پر مدینہ شریف میں حاضری دیا کرتا تھا آج میں جسمانی طور پر بھی اور روحانی طور پر بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری دلی منشا ہے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست اقدس کا بوسہ لینا چاہتا ہوں اور اسی دوران درود شریف پڑھتے ہوئے آپ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو وہاں پر موجود لوگوں نے بھی دیکھا کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ مبارک روضہ مبارک کی جالیوں سے ظاہر ہوا جس کو سید احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے چوما اور اس واقعے کو ہزاروں لوگوں نے دیکھا۔

اس درود شریف کی برکت سے اُن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فیض ملا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توجہات ملیں، سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیار ملا اور سلطان النبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کریمی سے سید احمد کبیر رفاعیؒ نے بھرپور فائدہ اٹھایا اور سمیٹا۔ سید احمد کبیر رفاعیؒ کی زندگی سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مزین تھی آپ کوئی بھی عمل خلاف سنت سرانجام نہ دیتے تھے۔

دُرود شریف ''**سیدُنا کریم** ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** ''مسلسل آپ کے معمولات میں تھا۔ آپ درود شریف کے عشق میں محو رہتے آپ کا مسلسل ذکر اور تسبیح درود شریف تھا اور آپؒ روزانہ اسی درود شریف کو اپنے معمولات میں لے کر چلتے تھے۔ آپ اپنی ذات سے محبت کرنے والے لوگوں کو مریدین کو پیار کرنے والوں کو یہی درود شریف تعلیم فرمایا کرتے تھے اور ان سے محبت کرنے والے یہی درود شریف پڑھا کرتے تھے ''**سیدُنا کریم** ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** '' اور اس درود شریف کی بدولت وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کو پاتے رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توجہات کو پاتے تھے۔

سید کے معنی:

سید کے معنی سردار کے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالی نے تمام نبیوں کا سردار اور تمام جہانوں کا سردار بنا کے بھیجا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جو اپنے مقام اور مرتبے میں سب سے اعلیٰ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پوری کائنات کی مخلوقات میں سردار بنا کر بھیجا گیا ہے۔

کریم کے معنی:

کریم کے معنی کرم کرنیوالا، بن مانگے عطا کرنیوالا کے ہیں۔ اللہ کی ذات اقدس کریم ہے اور اللہ کی یہ صفت ذاتی ہے ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کریم ہے اور یہ صفت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عطائی ہے۔ کریمی کی صفت رب ذوالجلال کی ذاتی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بارگاہ الٰہی سے یہ صفت ودیعت کی گئی ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کریمی میں بھی تمام نبیوں سے اعلیٰ وارفع ہیں اور کائنات میں اللہ کے بعد سب سے زیادہ کریمی کے خزانے اور کریمی کی صفات اور خصلتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطا کی گئی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کریم ہیں جو کسی کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے خزانوں سے اپنے غلاموں کو اپنے سے محبت کرنے والوں کو درود شریف پڑھنے والوں کو نوازتے ہیں عطا کرتے ہیں۔

اللہ کے خزانے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھلے ہوئے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جتنا چاہتے ہیں اللہ کے امر سے اللہ کی منشا سے اور اللہ کی عطا سے اپنے غلاموں کو عطا فرماتے ہیں۔ اللہ تعالی کی ذات اقدس کریم ہے اور رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس بھی کریم ہے جب ہم دونوں کریموں کے درمیان آجاتے ہیں اور اپنی التجائیں رکھتے ہیں اپنی دعائیں درود شریف کے ساتھ رکھتے ہیں اپنی حاجات کو درود شریف کے ساتھ وابستہ کر کے پیش کرتے ہیں تو دونوں ذاتوں کی کریمی ہمیں ملتی ہے دونوں ذاتوں کی عطائیں ہمیں ملتی ہیں۔ درود شریف کے اندر توحید بھی ہے درود شریف کے اندر رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہے درود شریف کے اندر عشق الٰہی بھی ہے اور

فنا فی الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی۔ درود شریف کے اندر عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہے جب ہم درود شریف پڑھتے ہیں تو دونوں کریموں سے ہمیں واسطہ پڑتا ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر رحمت بھیجنے کی درخواست پیش کرتے ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے شفیق محبت کرنے والے لاڈ کرنے والے پیار کرنے والے اور کریم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمارے ناموں کے ساتھ ہمارے والد کے ناموں کے ساتھ پیش کی جاتی ہے۔ اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمارے درود وسلام کی خبر دی جاتی ہے تو ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوتے ہیں اور ہماری طرف توجہ فرماتے ہیں۔

جب ہم درود شریف ''**سیدُنَا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' ورد کرتے ہیں تو دونوں کریموں کا کرم ہماری طرف متوجہ ہوتا ہے دونوں جہانوں کے خزانے ہمیں عطا کیے جاتے ہیں۔ ظاہری اور باطنی دونوں نظاموں میں ہمیں ترقی دی جاتی ہے اور بہت کچھ عطا کیا جاتا ہے۔

دُرود کریم:

حضرت حکیم محمد طارق عثمانی شاذلی کراچی والے کے مرید خاص اور صاحب اجازت بزرگ کمال بابا کے معمولات میں یہ درود شریف تھا آپ اس درود شریف ''**سیدُنَا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کو پڑھنے کا ایک خاص انداز بیان کیا کرتے تھے کہ مراقبے کی حالت میں ادب سے بیٹھ جائیں اور تین سو بار مراقبے کی حالت میں اس درود شریف کو ورد کریں۔ آپ فرماتے تھے جس طرح اس درود شریف کا نام دُرود کریم ہے اس درود شریف کی برکت سے کرم کی بارش ہوتی ہے۔

حضرت حکیم محمد طارق عثمانی مدظلہ کی خانقاہ کراچی میں اس درود کریم کا ورد کروایا جاتا ہے شاذلیہ سلسلے میں اس درود شریف کی ترتیب بتائی جاتی ہے جس میں مرید کو روزانہ کی بنیاد

پر اس درود شریف کو ورد کرنا ہوتا ہے۔ اس درود شریف کو ورد کرنے والا کرم کی بارش میں خود کو بھیگا ہوا واضح محسوس کرتا ہے۔ جب ہم اس درود شریف کو ورد کرنا شروع کرتے ہیں ہمارے اوپر کرم اور فضل کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم میں آنے کے لیے یہ دُرود شریف اکسیر ہے۔

سچی محبت کے جذبے:

میرا نام محمد افضل ہے میں راولپنڈی ایجوکیشن بورڈ میں بطور سینئر کلرک اپنی خدمات انجام دے رہا ہوں۔ دسمبر 2025 میں میرے ایک مخلص دوست قاری امیر رحمت صاحب نے مجھے دُرود شریف کی طرف رغبت دلائی دسمبر کا یہ مہینہ میری زندگی میں ایک گہرا خاموش موڑ لے کر آیا جب میں نے درود شریف ''**سیدُنا کریم** ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا باقاعدہ ورد کیا۔ یہ آغاز کسی وقتی جذبے یا فوری کواہش کا نتیجہ نہیں تھا بلکہ ایک پختہ نیت کے ساتھ تھا کہ میں اس درود شریف کو اپنا مستقل سبق بنالوں۔ محض گنتی کی حد تک نہیں بلکہ محبت، ادب اور اطاعت کے احساس کے ساتھ۔

میری نیت یہ تھی کہ یہ درود میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں پڑھوں اور اس حکم الٰہی کی تعمیل کے طور پر پڑھوں جس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جب سے اس روحانی سفر کی ابتدا ہوئی ہے پہلا عطیہ جو مجھے ملا وہ ذہنی سکون تھا۔ ایسا سکون جس کے اندر مٹھاس ہے، جس کے اندر چین ہے جس کے اندر ٹھہراؤ ہے۔ مجھے دُرود شریف کے وظیفے سے قلبی سکون ملا ساتھ رفتہ رفتہ میری زندگی کے معاملات میں عافیت کے دروازے کھلنے لگے۔ میں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں درود شریف پڑھنے کی کوشش کرتا ہوں اگر میں سفر میں ہوں تو دس ہزار تک میں یہ درود شریف ورد کرلیتا ہوں اور اگر اپنے مقام پر موجود ہوں تو پندرہ بیس تسبیحاں مکمل کر لیتا ہوں مجھے جیسے آسانی ہوتی ہے میں دُرود شریف کو وقت دینے کی کوشش

کرتا ہوں اور دُرود شریف کے ورد میں اپنا وقت گزارنا پسند کرتا ہوں۔

جب میں دُرود شریف پڑھ رہا ہوتا ہوں وہ لمحات میرے لیے بہت اچھے اور میرے پسندیدہ لمحات ہوتے ہیں میرا پوا وجود اور روح درود شریف کے ورد کے دوران سکون میں ڈوب جاتی ہے اور میں چاہتا ہوں مجھے مزید وقت ملے اور میں اسی طرح درود شریف ورد کرتا رہوں۔

درود شریف کے ورد کی بدولت میں دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت گہری ہوئی ہے مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرنے کا شوق ملا ہے۔ دُرود شریف کے ورد سے میرے اندر اہل بیت رضی اللہ عنہم کی مبارک ہستیوں سے لگاؤ میرے اضافہ ہوا ہے میں ہر وقت اس تاک میں رہتا ہوں کہ اہل بیت رضی اللہ عنہم کی مبارک زندگیوں سے کسی واقعے کسی تجربے، کسی موتی سے مستفید ہوسکوں۔ میرے اندر ایک جذبہ ہے محبت کا میرے اندر ایک جذبہ ہے اہل بیت رضی اللہ عنہم سے پانے کا۔

دُرود شریف کے سفر کے دوران میں نے ایک بار خواب دیکھا کہ میں حرم کعبہ کے صحن میں موجود ہوتا ہوں اور میرے ساتھ میرے سسر بھی موجود ہوتے ہیں۔ میرے سسر آگے بڑھتے ہیں اور غلاف کعبہ کے ساتھ لپٹ کر خوب گڑگڑا کر دعائیں کرتے ہیں تو وہ کیفیات انوکھی تھیں میں مسلسل صحن حرم میں کھڑا ہو کر کعبہ کو محبت سے دیکھے جا رہا ہوتا ہوں وہاں پر میں اور میرے سُسر ہی موجود ہوتے ہیں وہاں اور کوئی انسان دکھائی نہیں دیتا یہی منظر چل رہا ہوتا ہے کہ میرا خواب ختم ہو جاتا ہے اور میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

دُرود شریف کی تسبیح کرتے ہوئے مجھے اپنی خوش قسمتی پر خوشی ہوتی ہے اور میں دل ہی دل میں اللہ کریم کا شکر ادا کرتا ہوں کہ یا اللہ تیرا شکر ہے تُو نے مجھے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود و سلام بھیجنے کے لیے چنا ہے یا اللہ مجھے اس درود شریف کی برکات سے نوازنا میری نسلوں کو درود شریف کی برکات سے نوازنا۔

یا اللہ اس دُرود شریف کے اندر جتنے بھی رنگ ہیں، جتنی بھی روحانی نعمتیں ہیں مجھے میری نسلوں کو ضرور عطا کرنا میں انہی شکرانے سے بھرپور کیفیات میں درود شریف کا ورد جاری

رکھتا ہوں اور میری روح کو دُرود شریف کے ورد کی مسلسل طلب رہتی ہے۔ایک روحانی پیاس ہے جس کو درود شریف سے قرار آتا ہے۔

میں اپنے رب سے یہی دعا کرتا ہوں یا اللہ مجھے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت، اہل بیتؓ کی سچی محبت عطا فرما۔ یا اللہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم میں شامل فرما مجھے دنیا کا کوئی لالچ نہیں ہے مجھے دنیا کی کسی نعمت کی طلب نہیں ہے بس مجھے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق کے لیے قبول فرما۔آمین

میں دُرود شریف ''**سیدُنَا کریم** ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کے ورد میں ناغہ نہیں کرتا الحمدللہ میں روزانہ سینکڑوں، ہزاروں کی تعداد میں درود شریف ''**سیدُنَا کریم** ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا ورد جاری رکھتا ہوں۔درود شریف کا ورد کر کے میں رات کو سویا تو میں نے ایک خواب دیکھا کہ ایک اللہ والے کی تربت موجود ہوتی ہے وہاں پر قبر کے اوپر ایک میٹھی چیز رکھی ہوتی ہے میں اُسے چکھتا ہوں تو وہ بہت میٹھی اور مزیدار ہوتی ہے۔

اسی دوران میں دیکھتا ہوں کہ ساتھ ہی میدان میں ایک تالاب موجود ہوتا ہے جس میں انتہائی صاف شفاف پانی موجود ہوتا ہے اس میں سے ایک ببر شیر باہر نکلتا ہے اور میرے پاس آکر بیٹھ جاتا ہے وہ مجھے کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتا اور نہ ہی مجھے اُس سے کسی قسم کا خوف محسوس ہوتا ہے۔درود شریف کے اس سفر کے دوران مجھ پر مختلف روحانی کیفیات کا سلسلہ جاری ہوا ہے میں نے ابھی تین ماہ پہلے ہی تو درود شریف ''**سیدُنَا کریم** ''**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کا سفر شروع کیا ہے جس پر میں بہت خوش ہوں رب کریم سے اُس کی کرم نوازی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ کرم کا طلب گار ہوں۔درود شریف کا سفر ایک مبارک سفر ہے درود شریف کا سفر چاہتوں کا سفر ہے درود شریف وفاؤں کا سفر ہے درود شریف نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اظہار محبت کا سفر ہے۔دعا گو ہوں کہ رب کریم ہمیں ہماری نسلوں کو درود شریف کا عشق عطا فرمائے اور ہمیں اسی طرح مسلسل درود شریف کے ورد میں خود کو مصروف رکھیں۔آمین

کرم کی نہریں:

حضرت صوفی محمد برکت علی لدھیانوی رحمۃُ اللہ علیہ برِصغیر کے اُن عظیم صوفیائے کرام میں شمار ہوتے ہیں جن کی پوری زندگی عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، خدمتِ خلق اور اصلاحِ نفس میں بسر ہوئی۔ آپ کی ولادت پنجاب کے شہر لدھیانہ میں ہوئی، اسی نسبت سے آپ لدھیانوی کہلائے۔ ابتدائی عمر ہی سے آپ کا مزاج دنیا کی رنگینیوں سے بے نیاز اور اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے سرشار تھا۔ نوجوانی میں ہی آپ نے راہِ تصوف اختیار کی اور اکابر اولیائے کرام کی صحبت سے فیض پایا۔ آپ کی زندگی کا مرکز ذکرِ الٰہی، درود وسلام اور سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عملی پیروی تھا۔ حضرت صوفی برکت علی رحمۃُ اللہ علیہ کی خانقاہ سادگی، خاموشی اور روحانی وقار کی علامت تھی۔

نہ ظاہری شان وشوکت، نہ دعوے بلکہ عمل، اخلاص اور حال کی زبان سے لوگوں کے دل بدل جاتے تھے۔ آپ کے ملفوظات مختصر مگر نہایت گہرے ہوتے، اور آپ معمولی سے عمل کو بھی غیر معمولی روحانی اثر کا ذریعہ بنا دیتے تھے۔ خصوصاً درودِ شریف سے آپ کو خاص نسبت تھی۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ سے جڑنے کا سب سے آسان اور محفوظ راستہ درود و سلام ہے۔ آپ کے بے شمار خلفاء اور عقیدت مند آج بھی اس نسبت کی برکتوں کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ حضرت رحمۃُ اللہ علیہ نے تمام عمر کسی شہرت یا ناموری کی خواہش نہیں کی۔ گمنامی میں رہ کر عظیم کام انجام دیے، اور بے شمار دلوں کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جوڑ دیا۔

آپ اپنے سے وابستہ لوگوں کو درودشریف سے جوڑا کرتے تھے درودشریف کی ترغیب دیا کرتے تھے درودشریف کے عشق کی طرف راغب کیا کرتے تھے۔ سچ تو یہ ہے کہ دُرودوسلام سے وابستہ عاشقین کو کرم کی نہروں سے سیراب کیا جاتا ہے۔ ایک ریٹائرڈ آفیسر جناب ضیاء اللہ خان نیازی صاحب نے ایک مرتبہ حضرت صوفی محمد برکت علی لدھیانوی رحمۃُ اللہ علیہ سے درخواست کی کہ مجھے کوئی ایسا وظیفہ عطا فرمائیں جس پر میں باقاعدگی سے عمل کر سکوں۔ حضرت رحمۃُ اللہ علیہ نے فرمایا ''کاپی اور پینسل لے کر آیئے، میں خود لکھ دیتا

ہوں‘‘۔ جب کاپی پینسل حاضر کی گئی تو حضرت صوفی برکت علی لدھیانوی رحمۃُ اللہ علیہ نے نہایت خوبصورت حروف میں ایک مختصر سا درودِ شریف تحریر فرمایا: ’’سیدُ نا کریم ‘‘صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم‘‘ اور فرمایا: ”روزانہ پابندی کے ساتھ کم از کم پانچ مرتبہ یہ درودِ شریف لکھا کرو، اور اگر اس سے زیادہ لکھ سکو تو یہ اور بھی بہتر ہے، لیکن اسے معمولی وظیفہ ہرگز نہ سمجھنا، یہ بہت بڑا وظیفہ ہے۔

پھر حضرت نے فرمایا ’’ہمارے ایک دوست تھے، ہم نے انہیں یہی وظیفہ بتایا، انہوں نے اس پر عمل کیا۔ ایک دن وہ وضو کر رہے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں جاگتی آنکھوں سے بنفس نفیس اپنی زیارت سے نوازا‘‘

جناب ضیاء اللہ خان نیازی صاحب نے بھی اس آسان مگر نہایت مؤثر درودِ شریف کی برکت سے بے شمار فوائد حاصل کیے۔ یہ ’’**سیدُنا کریم** ‘‘**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**‘‘ ایک مختصر مگر جامع درودِ شریف ہے، اس میں بہت گہری تاثیر اور یقین کی قوت ہے، کیونکہ اس میں آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفتِ ”کریم“ بیان کی گئی ہے۔ جب بندہ بار بار ’’**سیدُنا کریم** ‘‘**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**‘‘ پکارتا ہے تو آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی کرم بھری رحمت کی نظر فرماتے ہیں، اپنے امتی پر شفقت فرماتے ہیں۔ اور جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرم فرما دیں تو پھر کون سی دنیا و آخرت کی نعمت ہے جس سے محروم رہ جائے؟ کون سی الجھن ہے کون سا کام ہے، کون سا معاملہ ہے جو نہ بنے؟ کون سی دعا ہے جو قبول نہ ہو؟ چاہے آپ کسی بھی پریشانی میں ہوں، مشکل حالات میں ہوں یا کسی مسئلے میں گھرے ہوں، درود شریف ’’**سیدُنا کریم** ‘‘**صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**‘‘ کا ورد کیا کریں۔ ان شاء اللہ اس مختصر درودِ شریف کی برکت سے کام بنیں گے، آسانیاں پیدا ہوں گی اور بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ کہتے ہیں نا: آنکھیں بھی چنی جاتی ہیں جنہیں دیدار نصیب ہوتا ہے، اور دل بھی چنے جاتے ہیں جن میں عشق اتارا جاتا ہے۔ ان شاء اللہ درودِ پاک کی برکت سے اللہ کریم ہماری آنکھوں کو بھی چن لے گا اور ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارتِ باسعادت نصیب فرمائے گا۔ آمین یاربّ العالمین۔

سوالاکھ کی نیت:

صوفی برکت علی لدھیانویؒ فرماتے ہیں اس درود شریف کو پڑھنے والا بیماری سے شفا پاتا ہے اللہ والے فرماتے ہیں کہ دُرود شریف ''**سیدُنا کریم**'' **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' کی سوالاکھ کی نیت کر کے جس بیماری سے نجات کے لیے پڑھا جائے اس مرض سے نجات ملتی ہے۔اس درود شریف کے اندر روحانی اور جسمانی بیماریوں کی شفا موجود ہے جو شخص یقین کی طاقت سے اس درود شریف کو ورد کرتا ہے گھر سے وجود سے بیماریاں بھاگ جاتی ہیں اور شفایابی کی نوید ملتی ہے۔

دُرودوسلام کا دروازہ:

شیخ المحدثین شاہ عبدالحق محدث دہلوی قدس سرہ کا قول مبارک ہے۔آپ اپنی کتاب اخبارالاخیار کے اختتام پر دربار الٰہی میں دعا کرتے ہوئے لکھتے ہیں یا اللہ میرے پاس کوئی ایسا عمل نہیں ہے جو کہ تیری بارگاہ اقدس کے لائق ہو۔میرے سارے عمل کوتاہیوں اور فساد نیت سے ملوث ہیں سوائے ایک عمل کے۔۔۔وہ عمل کون سا ہے؟ وہ تیرے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کھڑے ہو کر نہایت انکساری عاجزی اور محتاجی کے ساتھ درود وسلام کا تحفہ حاضر کرنا ہے۔(حضرت رات گئے تک کھڑے ہو کر ادب سے محبت سے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں دُرودوسلام کا تحفہ،نذرانہ پیش کیا کرتے تھے۔)

اے میرے رب کریم وہ مقام ہے جہاں اس درود وسلام کی مجلس کی نسبت زیادہ خیر و برکت اور رحمت کے نزول کا ذریعہ ہے ہو۔اے میرے پروردگار مجھے سچا یقین ہے کہ یہ(درود وسلام) والا عمل تیرے دربار عالی میں قبول ہوگا اس عمل کے ردّ ہو جانے یا رائیگاں جانے کا ہرگز ہرگز کوئی راستہ نہیں ہے کیونکہ جو اِس درد وسلام کے دروازے سے ایسے آئے اسے اس کے ردّ ہو جانے کا خوف نہیں ہے۔(اخبارالاخیار)

☆☆☆

درویش نامہ کتب

01۔	دُرودابراہیمی کے مشاہدات	محمد تنویر اقبال
02۔	دُرود قربِ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کرشمات	محمد تنویر اقبال
03۔	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اسرار ورموز	محمد تنویر اقبال
04۔	تین تسبیحات کے کمالات	محمد فیصل نذیر
05۔	دُرود صدقہ کے مشاہدات	محمد تنویر اقبال
06۔	درود ابراہیمی کا فیض	محمد تنویر اقبال
07۔	دُرود قربِ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیض	محمد تنویر اقبال
08۔	دُرود کے رنگ	محمد فیصل نذیر، محمد تنویر اقبال
09۔	حروف تہجی کے سربستہ راز	محمد تنویر اقبال
10۔	دُرود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکتیں	محمد تنویر اقبال
11۔	ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	محمد تنویر اقبال
12۔	عظمت دُرود وسلام	محمد تنویر اقبال
13۔	دُرود لاہوتی کے عجائبات	محمد تنویر اقبال
14۔	اللہ کی تلاش	محمد تنویر اقبال
15۔	قدرت کا شاہکار	محمد تنویر اقبال
16۔	معلومات کا خزانہ	محمد تنویر اقبال

عطاؤں کے دروازے

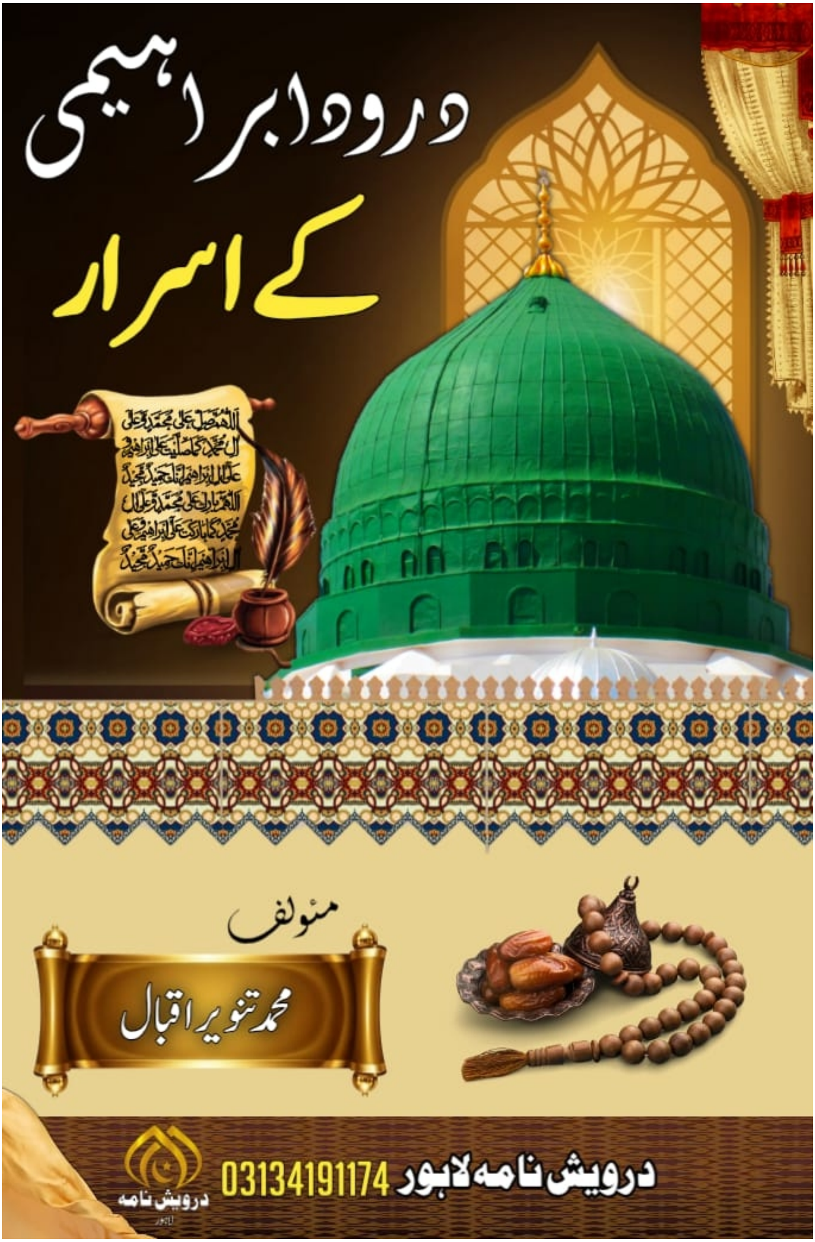
دُرودشریف **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** کو روزانہ **3125** بار پڑھنے کا معمول بنائیں۔اس معمول کو اپنانے سے چالیس دنوں کے اندر آپ سوا لاکھ درود شریف آسانی سے مکمل کرلیں گے۔اس تسلسل کو ٹوٹنے نہ دیں اور بلاناغہ اس ترتیب کو جاری رکھیں ان شاءاللہ کچھ ہی سالوں میں آپ کا سوا کروڑ درود شریف مکمل ہوجائے گا۔دُرودشریف خود بھی پڑھیں ساتھ اپنے چاہنے والوں کو بھی دُرودشریف کی طرف متوجہ کریں۔دُرودشریف کے ورد کا استقامت سے تسلسل آپ کے لیے آپ کی نسلوں کے لیے بہاریں، برکتیں، خیریں، عافیت، عزت، سکون، روحانیت، عطاؤں کے دروازے کھولنے کا سبب بنے گا۔اور آخرت میں آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ان شاءاللہ

محمد تنویر اقبال

درویش نامہ۔لاہور

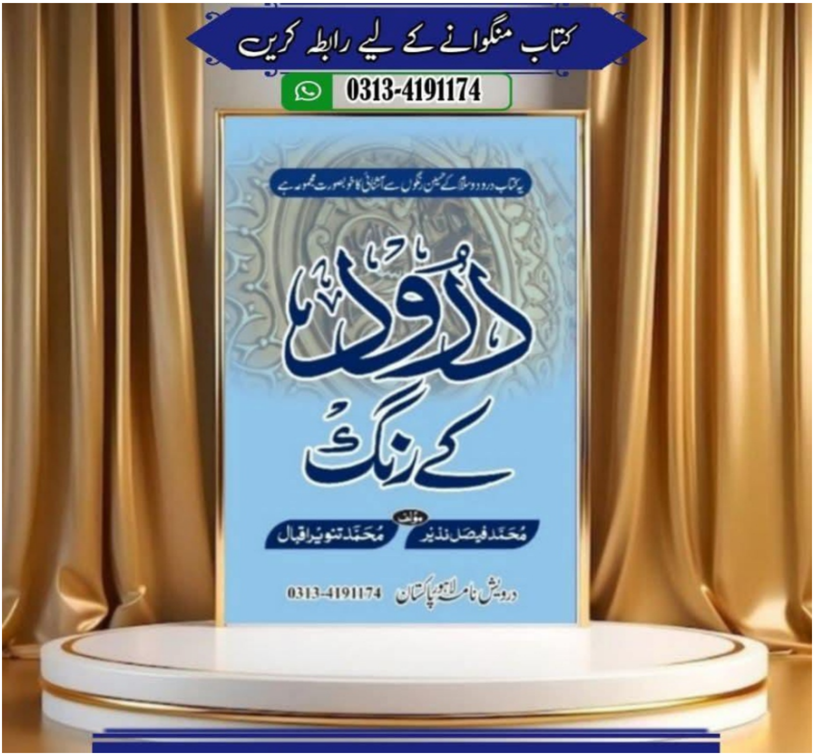


درود قرب مصطفیٰ ﷺ کے اسرار و معرفت سے لبریز واقعات و مشاہدات پر مشتمل ایک نادر و نایاب مجموعہ
اس کتاب میں پڑھیے انوکھے رازوں سے لبریز تحریریں جو آپ پر انکشافات کے دروازے کھول دیں گی۔
یہ کتاب علوم و معارف کا وہ خزانہ ہے جو ایک عاشق درود کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔ اس کتاب میں پڑھیے!
★ درود قرب مصطفیٰ ﷺ کے روحانی بھید ★ درود شریف نصیب کیسے ہو؟ ★ درود شریف کی قبولیت کا راز
★ اجازت لینے کا راز ★ ہستیوں کی زیارت ★ داتا صاحب سے روحانی ملاقات ★ ولایت کا راز ★ جلی حروف
درود قرب مصطفیٰ ﷺ کے کرشمات
اللھم صل علی محمد کما تحب و ترضی لہ
مؤلف محمد تنویر اقبال
درویش نامہ لاہور پاکستان
0313-4191174
آج ہی اپنا آرڈر بک کروائیں ہدیہ [redacted] روپے فری ڈلیوری
آرڈر بک کروانے کے لیے درج ذیل نمبر پر واٹس ایپ میسج کریں 0333-5461808,0313-4191174

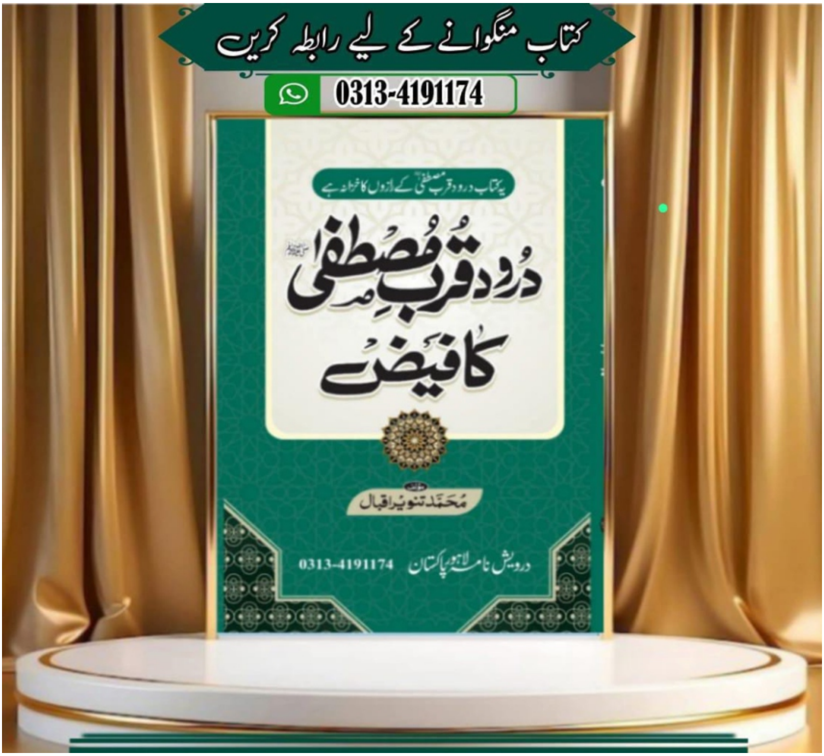


درود ابراہیمی
کے اسرار
اللھم صل علی محمد و علی
آل محمد کما صلیت علی ابراہیم و
علی آل ابراہیم انک حمید مجید
اللھم بارک علی محمد و علی آل
محمد کما بارکت علی ابراہیم و علی
آل ابراہیم انک حمید مجید
مؤلف
محمد تنویر اقبال
درویش نامہ
03134191174 درویش نامہ لاہور


درویش نامہ
درویش نامہ لاہور
درود ابراھیمی اللہ تعالی کے رازوں میں سے ایک راز ہے
پس اس راز کو وہی جان سکتا ہے جو درود ابراھیمی کی گہرائیوں
میں اترتا ہے زیرِ نظر کتاب درود ابراھیمی کے مشاھدات
برکات، کرامت اور فیوضات پر مشتمل ایک ایسی کتاب ہے
جو نہ صرف آپ کو بلکہ آپ کی نسلوں کو بھی رنگ لگا دے گی ولایت
کا رنگ زیارتِ رسول ﷺ کا رنگ اور برکتوں کا رنگ اہل محبت
کے لیے یہ کتاب کسی خزانے سے کم نہیں ہے لہذا پہلی فرصت میں
اس کتاب کا مطالعہ کریں
کتاب کے حصول کے لیے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں
کتاب کا هدیہ [redacted] پے ڈاک خرچ سمیت ہے
محمد فیصل نذیر 0313-4191174
درویش نامہ
عالم ناسوت، ملکوت، جبروت اور لاھوت کے رازوں کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے
درود ابراھیمی کے مشاھدات پر مشتمل ایک خوبصورت کتاب
درود ابراھیمی کے
مشاھدات
برکات و کرامات
تجربات و مشاھدات
اسرار و رموز
تالیف
محمد تنویر اقبال



کتاب منگوانے کے لیے رابطہ کریں
0313-4191174
یہ کتاب درود و سلام کے حسین رنگوں سے آشنائی کا خوبصورت مجموعہ ہے
درود
کے رنگ
مؤلف
محمد فیصل نذیر
محمد تنویر اقبال
درویش نامہ لاہور پاکستان
0313-4191174


کتاب منگوانے کے لیے رابطہ کریں
0313-4191174
یہ کتاب درود قربِ مصطفیٰ ﷺ کے رازوں کا خزانہ ہے
درود قربِ مصطفیٰ ﷺ
کا فیض
محمد تنویر اقبال
درویش نامہ لاہور پاکستان
0313-4191174


درویش نامہ
لاہور
درویش نامہ لاہور
★ درود ابراہیمی اللہ تعالیٰ کے رازوں میں سے ایک راز ہے پس اس راز کو وہی جان سکتا ہے جو درود ابراہیمی کی گہرائیوں میں اترتا ہے
★ درود ابراہیمی کا فیض کتاب عاشقان رسول ﷺ کے لیے بہترین تحفہ ثابت ہوگی۔
★ اس کتاب کا مطالعہ ان شاء اللہ آپ پر درود کا فیض پانے کا ذریعہ ثابت ہوگا
★ درود ابراہیمی کے اسرار و رموز پانے کیلئے یہ کتاب کسی خزانہ ہے
★ اس کتاب کا مطالعہ خود بھی کریں اور دوسروں کو بطور تحفہ دیں
یہ کتاب درود ابراہیمی کا فیض پانے کی چابی ہے
درود ابراہیمی کا فیض
مؤلف
محمد تنویر اقبال
درویش نامہ لاہور پاکستان 0313-4191174
کتاب کے حصول کے لیے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں
کتاب کا ہدیہ 550 روپے ڈاک خرچ سمیت ہے
محمد فیصل نذیر
0313-4191174
محمد تنویر اقبال
0333-5461808

جسے ربُّ العالمین پسند فرما لیتا ہے، اُسے رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عشق عطا کر دیا جاتا ہے۔ یہی عشق وہ خوشبو ہے جس کی مہک سے دل آباد اور روحیں منور ہو جاتی ہیں۔ صدیوں سے اہلِ محبت بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنی عقیدتوں کے چراغ روشن کرتے آئے ہیں۔ کوئی آنسوؤں کا نذرانہ پیش کرتا ہے، کوئی لفظوں کا گلدستہ، اور کوئی درود وسلام کے عرشی تحفے۔ درود وسلام محض الفاظ نہیں، یہ عرش کی عطا اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہچان ہے۔ یہ وہ نور ہے جو دلوں کے اندھیروں کو مٹا دیتا ہے اور روح کو حضوری کی لذت عطا کرتا ہے۔ جسے عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہو جائے، اُس کی زبان پر ہر لمحہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ترانے جاری رہتے ہیں، اُس کا دل مدینے کی گلیوں میں بس جاتا ہے، اور اُس کی سانسوں میں درود کی مہک شامل ہو جاتی ہے۔ آیئے! ہم بھی درود وسلام کے خوبصورت پھول اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کریں، تاکہ ہماری زندگیاں بھی اسی نور سے منور ہو جائیں اور ہمیں قربِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سعادت نصیب ہو۔

محمد تنویر اقبال



محمد فیصل نذیر

0313-4191174